نقابت کی دنیا میں ایک نئی اور منفرد تالیف

گلشنِ نقابت

مؤلف:
الحاج قاری محمد یونس قادری

مرتب:
مبارک علی قادری

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گلشنِ نقابت

نقابت کی دُنیا میں ایک نئی اور منفرد تالیف

گلشنِ نقابت

مؤلف:

الحاج قاری محمد یونس قادری

مرتب:

مبارک علی قادری

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور

042-7313885

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	————	گلشن نقابت
مؤلف	————	قاری محمد یونس قادری
تاریخ اشاعت	————	صفر المظفر ۱۴۳۶ھ/ دسمبر ۲۰۱۴ء
تعداد	————	1100
ناشر	————	سیّد محمد شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع	————	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپیوٹر کوڈ	————	1N-0076
قیمت	————	300 روپے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11- گنج بخش روڈ لاہور

فون 042-37313885-042-37070663

Email:nooriarizvia@hotmail.com

مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد

فون: 041-2626046

فہرست

موضوع	صفحہ
انتساب	۷
گر قبول افتد زہے عز و شرف	۸
تحدیثِ نعمت	۹
عرض مرتب	۱۱
حمد باری تعالیٰ	۱۴
نعت	۱۵
حصہ اردو قرآنیات	۱۷
سورۂ کوثر	۱۸
سورۂ الم نشرح	۱۹
سورۂ والضحیٰ	۲۱
قرآنی صحیفہ	۲۲
قرآن کے چہرے پہ قرآن	۲۳
میری بات بن گئی	۲۳
قرآن اور صاحب قرآن	۲۴
قرآنی آیات کا گلدستہ	۲۵
تیرا رنگِ بیاں، اخلاقِ شہہ والا	۲۸
میلاد شرف کے بارے میں احادیث	۳۱
محمد کی ولادت پر ہوئے سب کے بیٹے	۳۳
ظہور قدسی کے وقت اللہ تعالیٰ نے جشن منایا	۳۴
سیدنا عباسؓ کے نعتیہ قصیدے سے	۳۵
ابراہیم علیہ السلام کی دعا	۳۵
بزم کون و مکان کو سجایا گیا	۳۵
رب نے کیسے میلاد منایا	۳۶
اتر آئے ستارے قمقمے بن کر	۳۸
پرچم لہرائے گئے	۳۸
عید میلاد سنت نبویؐ کی روشنی میں	۳۹
صحابہؓ کو یوم میلاد کی ترغیب	۳۹
بہار میں جان بہار کی آمد	۴۰
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند	۴۰
یوم ولادت، تاریخ ولادت	۴۲
وقت ولادت	۴۲
اسمائے محمد ﷺ	۴۳
متفرقات	۵۳
توحید میری ہوگی رسالت تیری ہوگی	۵۴
مدینے کی گلی میں	۵۶
محمد ﷺ کی ذات میں	۵۸
مکالمہ (حضرت جبرائیل اور نعلین سرور کے درمیان)	۶۰
آمنہ بی بی کے چاند کا صدقہ	۶۲
چاند والی لوری	۶۳
خدا کا نام	۶۶
محمد ﷺ ان کو کہتے ہیں	۶۷

Marfat.com

موضوع	صفحہ
سرکار کی باتیں	۶۸
ادائیں کون دیتا ہے	۶۹
نعت گوئی کی قیمت	۶۹
مکالمہ (زمین اور فلک کا)	۷۰
نعت گوئی سنتِ رحمان ہے	۷۱
وجود کائنات سے پہلے	۷۲
دربارِ مصطفویٰ میں صدا	۷۲
پکار دل، کبھی مدینے ہم بھی جاتے	۷۳
نعت کیا ہے	۷۴
کوئی مثل نہ ڈھولن دی	۷۵
ذات اقدس معجزہ	۷۶
میرا عشق بھی تو	۷۹
معراج مصطفیٰ ﷺ	۸۰
عالمین کا سورج	۸۱
مکہ کی فتح کے موقع پر	۸۳
مدینے کی باتیں	۸۵
درِ نبی ﷺ کا گدا ہوں	۸۶
سرکارِ دوعالم ﷺ کا زمانہ	۸۷
خیر الانعام کی باتیں	۸۷
ثنا خوان کی توقیر	۸۸
تسکین دل زار کی باتیں	۸۸
کوئی کہتا ہے، شیدا محمد ﷺ کا	۸۹
آ دَرِ تواب پر، حق کا بندہ	۹۰
حشر میں دیدار	۹۰
تیرا جواب نہیں، نام ان کا	۹۱
کوئی لمحہ، ذکر محمدی ﷺ	۹۲

موضوع	صفحہ
نام محمد ﷺ	۹۳
میرے اللہ	۹۴
رب کے حبیب	۹۵
خدا کی عطا، مصطفیٰ ﷺ کے لئے	۹۶
مصطفیٰ ﷺ کا کرم	۹۷
مقصدِ بعثت	۹۸
جینے کا سلیقہ	۹۹
مدینے کی یادیں	۱۰۰
قسمت جگانا تیرا کام ہے	۱۰۱
مدینے کی گلی کی خوشبو	۱۰۲
خوشی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی	۱۰۲
مدینے کی عطا	۱۰۴
عرض، کروثنائے محمد ﷺ	۱۰۵
عبادت کا انداز، بابِ رحمت	۱۰۶
گلیاں بازار سجادو	۱۰۷
مدحتِ مصطفیٰ کا احسان	۱۰۷
شیشۂ دل، محفلِ سرکار کا عالم	۱۰۸
آقا کی رحمت	۱۰۸
الٰہی حمد تیری، عشق سرکار	۱۰۹
زمانے سے جدا، سنتا ہے خدا میری	۱۱۰
عشق کی مستی، کل بھی تھا اور آج بھی ہے	۱۱۱
محمد کی ادا، سرکار کی نعت	۱۱۲
درِ آقا ﷺ پہ سر، محفل کی برکت	۱۱۳
مدینہ کی گلی، جلوۂ حق کی بات، دُعا	۱۱۴
مدینہ نظر آیا، بس مدینہ چاہیئے	۱۱۵
محمد ﷺ کی محبت	۱۱۵

Marfat.com

موضوع	صفحہ
کوئی نہیں ہے، سرکار کی خاطر	۱۱۶
بشر کا نصیبہ	۱۱۶
کمالِ محمد ، گدڑی میں لعل	۱۱۷
مدینے کا وچھوڑا	۱۱۷
عنوان بدل گئے	۱۱۸
سوئی تقدیر جگاؤں کیسے، محمد مصطفیٰ بن کر	۱۱۸
نازاں ہوں، کہوں میں یا رسول اللہ	۱۱۹
گناہوں پر کرم	۱۱۹
قرآن بن جائے	۱۲۰
بخششوں کا حقدار، اسم گرامی کا وظیفہ	۱۲۱
لے چلو مدینہ، آمد مصطفیٰ سے پہلے	۱۱۲
اغیار کا احسان، پیارا بلال رضی اللہ عنہ	۱۲۵
معتبر سوغات، ممکن نہیں	۱۲۶
سرکار کی گفتگو	۱۲۸
سیّد و سرور کے برابر	۱۲۹
صدائیں سلام کی، ثنائے خواجہ	۱۳۰
سرور و نور کی کیفیت	۱۳۱
پلکوں سے چل کے آ	۱۳۱
رحمتِ محبوب خدا، محبت کے نگینے	۱۳۲
معراجِ نظر	۱۳۲
سبحان اللہ، ایمانِ کامل	۱۳۳
محمد ﷺ کی ثناء، عشق نبی کا قرینہ	۱۳۳
نام نبی، مشکل میں صدا، انوار کا عالم	۱۳۴
اُن کی سواری، کچھ بھی نہیں	۱۳۵
شاہِ انبیاء کی طرح، مدینے کی یادیں	۱۳۶
پسینے گلاب کے	۱۳۶
حدِ یقین، بلال رضی اللہ عنہ کوئی نہیں	۱۳۷
نعت پیمبر کا ذکر ہے	۱۳۸
محمد کا سہارا، ثنائے رسول ﷺ	۱۳۹
اللہ کی جلوہ گری	۱۳۹
رسول کا جمال، تیرے نام، التجاء	۱۴۰
درود محمدی کی فضیلت	۱۴۱
اجالوں کی طرح، نعت سے شناسائی	۱۴۱
صدا کے لئے، نبی کو پکارنا	۱۴۲
نور ہی نور، رب عالم نے تجھ کو	۱۴۳
چشمِ رحمت، سرکار کے سپرد	۱۴۴
کیا کیا نظر آیا، بزم تصورات	۱۴۵
رحمتوں کا خزینہ، نبی کا نام	۱۴۶
عشق احمد میں فنا، ہو نہیں سکتا	۱۴۷
سرورِ کائنات	۱۴۸
طیبہ کی گلیوں میں	۱۵۳
بکھرا ہوا شیرازہ، حقِ محبت	۱۵۶
ورفعنا لك ذكرك، ہم چاہتے ہیں	۱۵۷
ہم تیری ہی ذات سے	۱۵۸
جلوے میرے	۱۵۹
نام بچاتا ہے، مدینے کے نظارے	۱۶۱
عرض تمنا کرنا	۱۶۲
کلام الامام، امام الکلام، اظہار کو زینت	۱۶۳
دل شیدا کیا ہے، بارانِ کرم حضور	۱۶۴
چہرہ ام الکتاب تیرا	۱۶۶

موضوع	صفحہ
دید رسول کا ارماں	۱۶۶
کہاں؟، کنارہ کرے	۱۶۷
دمادم آج بھی ہے، انسانِ عظیم	۱۶۸
پورا ارماں کرلو	۱۶۸
در نبی سے مانگو، مدح سرائی	۱۶۹
پکارِ محمد ﷺ	۱۶۹
نعت کا صدقہ، رحمت ہے بڑی چیز	۱۷۰
نغمۂ جاوید	۱۷۰
گلشن میں جاکے، نعتِ کا انعام	۱۷۱
دلِ زار کی باتیں	۱۷۱
حدِ یقین، چھڑاؤں گا	۱۷۲
اوّل و آخر، محمد ﷺ اُسے کہتے ہیں	۱۷۳
وہ محبوب کہ جو	۱۷۴
گلستانِ عشق کی مہکار	۱۷۵
مہیب سورج	۱۷۶
مانگنا دیکھے، افلاس کی یلغار	۱۷۷
جشن بہاراں	۱۷۷
کھولتے ماحول، عشق کا مقام	۱۷۸
جس سمت نظر جائے	۱۷۸
جن کا ثانی نہیں	۱۷۹
تیرے تصور سے مسکرائے، نظر کا تیر	۱۷۹
راس آتا ہے، رحمت کا طلبگار	۱۸۰
درود کی پائل	۱۸۰
جی چاہے، آئے خدایاد	۱۸۱
قلم سجدے میں ہے	۱۸۱
نبی کا کرم، حسینوں کی نزاکت	۱۸۲
نعت مصطفیٰ کہیئے	۱۸۲
کچھ اور ہوتا ہے، نبی کے چاہنے والے	۱۸۳
نعتوں کا حوالہ	۱۸۳
نارِ جہنم، دل کا شیشہ، التجائے مدینہ	۱۸۴
چاند کی پہلی، کرم کی داد	۱۸۵
مانوس نہیں ہوتا	۱۸۵
مقدر کا سکندر، مدینے کی بات	۱۸۶
خوشا وہ آنکھیں	۱۸۶
دوری میری آقا، ہوا مخالف	۱۸۷
جینے کا قرینہ، مصطفیٰ کے بعد	۱۸۸
محبت کے بغیر، ارادہ کرلو	۱۸۹
اٹھا کے ہاتھ، دھوم ان کی	۱۹۰
نعت گوئی کی قیمت، کرم ہی کرم ہے	۱۹۱
خداوندِ لایزال، زمینوں آسمانوں	۱۹۲
طیبہ کے ٹکڑے	۱۹۲
بخشش کا طریقہ، نعتِ شاہ والا	۱۹۳
ذاتِ احمد ﷺ، ہوش میں آجا	۱۹۴
کملی والے سے پیار	۱۹۴
مدینے کے نگر میں، مدنی تذکرہ	۱۹۵
شفاعت کی سند، جشن ولادت	۱۹۶
افلاک سے بالا	۱۹۶
گھوم لیتا ہوں، مصطفیٰ آگئے	۱۹۷
سَد لے ایسے مہینے	۱۹۷
فقیروں کی صدا، کرم کی بھیک	۱۹۸
ہر سینہ ہے مدینہ	۱۹۸
نبی کا جمال، نبی کی نعت، رخِ مصطفیٰ	۱۹۹

موضوع	صفحہ
ذکرِ محفل، نام محمد ﷺ کی برکت	۲۰۰
ثناء خوان کی توقیر	۲۰۱
یارسول اللہ، کچھ بھی نہیں	۲۰۱
محمد ﷺ کا نظارہ مانگو، آستانِ محمد ﷺ	۲۰۲
محمد ﷺ کسے کہتے ہیں	۲۰۳
مدحِ رسول دوسرا، سرکار کی گلی میں	۲۰۶
متاعِ حیات، نظر خیر البشر	۲۰۷
کیا کیا نظر آیا، محمد کی محبت، تیرے نام	۲۰۸
کمالِ حسنِ حضور، نورِ محمدی	۲۰۹
خدا کی نشانیاں	۲۰۹
وظیفۂ رزق، تبسمِ شہِ دین	۲۱۰
محمد ﷺ کا قلندر	۲۱۰
بات فقط اتنی، اجازتِ مدینہ	۲۱۱
پھر اس لیے، مدینے کے بغیر، التجاء	۲۱۲
ٹھکانہ حضور ﷺ کا	۲۱۳
بہارِ مدینہ، سلام اُس پر	۲۱۳
تخلیقِ دنیا، تیری محبت، بات بن گئی	۲۱۴
خدا کا ذکر کرے، ثناء سے پہلے	۲۱۵
طیبہ کی زمین	۲۱۵
رشکِ قمر، تیرحوالہ	۲۱۶
نعت کیا ہے؟	۲۱۷
مدینہ کے گدا، حسنِ رسول	۲۱۸
سرکار کا نام، فلسفے جہاں کے	۲۱۹
یادِ نبی ﷺ	۲۱۹
روزِ محشر کا نقشہ	۲۲۰
سرکارِ دو عالم ﷺ سے محبت	۲۲۱

موضوع	صفحہ
دیوانہ محمد ﷺ کا، ذکر کی محفل	۲۲۱
یادِ رسول ﷺ، نعت رسول ﷺ	۲۲۲
لفظ محمد ﷺ کی تشریح	۲۲۳
م کے جلوے دیکھیں!	۲۲۳
نعت	۲۲۶
خاک مجھ میں کمال رکھا ہے، وہ کہاں	۲۲۷
نعت کا صلہ، غلامیٔ محمد ﷺ	۲۲۸
فیض عالم	۲۲۸
مژدہ شفاعت کا، ہم بھی ہیں	۲۲۹
تیرا وجود الکتاب، دیدارِ محمد ﷺ	۲۳۰
وسیلۂ رسول ﷺ، آؤ تسبیح کریں	۲۳۱
وقتِ دعا	۲۳۲
مدینے میں رہے، تیرا جلوہ	۲۳۳
اللہ کا ٹیلی فون نمبر	۲۳۴
دل ناشاد کو شاد، شاہِ ابرار کی محفل	۲۳۷
خدا کا ذکر	۲۳۹
یارسول اللہ ﷺ، نصیب کی بات	۲۴۰
کچھ نہیں مانگتا	۲۴۱
فلک کے نظارو، پیکر دلربا	۲۴۲
آستانے کا مدعا	۲۴۳
چلو دیارِ نبی کی جانب	۲۴۴
معراج کی رتیا، موتیوں کی لڑی	۲۴۵
میری عظمت، یاد سرکار کا میلہ	۲۴۶
ابھی ابھی، عرشِ حق کی طرف	۲۴۷
لوری	۲۴۸
سجدے ترے در پہ	۲۴۹

Marfat.com

موضوع	صفحہ
سرکار کی باتیں، عید ہو جائے	۲۵۰
حضور آئے ہیں	۲۵۱
مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے	۲۵۱
دلدار کی باتیں، ذکر کی قبولیت	۲۵۲
نعت کے صدقے	۲۵۳
آپ کے نام سے میرا نام ہوتا ہے	۲۵۳
رحمت کی بارشیں	۲۵۴
میں تھا کیا مجھے کیا بنا دیا	۲۵۵
آمنہ کا لال خوب ہے	۲۵۵
انتخاب مشیت	۲۵۶
حصہ پنجابی	۲۵۷
ننھے حضور ﷺ حلیمہ سعدیہؓ دے گھر	۲۵۸
اوس تھاں ورگی، عشق دی شراب	۲۶۱
خیر ہووے، دعا دا اثر	۲۶۴
شان صدیق رضی اللہ عنہ دا	۲۶۵
گنبد خضریٰ دسدا اے	۲۶۶
تیرا گدا، واری جاوے	۲۶۶
خدا میرا نیندر تے سستی توں پاک اے	۲۶۷
ساڈا دین ایمان، بے نہ آوے	۲۶۹
رب فرمان لگا	۲۷۰
استاد دا ادب، پوری مراد کر دے	۲۷۱
اوہدے آن دا ویلہ	۲۷۲
دل	۲۷۳
روز محشر	۲۷۴
اکھ	۲۷۷
حضرت خواجہ غلام فریدؒ فرماتے ہیں	۲۷۸
عشق	۲۷۹
لام لیلۃ القدر دا شان	۲۸۰
کوئی جا آکھو	۲۸۱
حاتم طائی دا قصہ	۲۸۲
ذکر اہل بیت	۲۸۳
ذکر اہل بیت حدیث	۲۸۴
یا علی رضی اللہ عنہ کہنے کے بعد	۲۹۳
عظمت والدین	۲۹۹
حقوق والدین	۳۰۰
والدین کے ساتھ احسان	۳۰۰
انتہائی اہم فریضہ، ایک سبق آموز حکایت	۳۰۱
دو قرآنی احکام	۳۰۲
والدین اولاد کے لیے جنت بھی ہیں اور جہنم بھی	۳۰۳
ایک سبق آموز فرمان	۳۰۳
تباہی اور ہلاکت کی وعید	۳۰۴
والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید	۳۰۵
غیر مسلم والدہ سے طرز عمل	۳۰۵
علامہ اقبال کہتے ہیں	۳۰۸
دعا	۳۱۲

Marfat.com

انتساب

اِس کاوش کو ہم
نہایت خلوص اور انکساری کے ساتھ

سیدی و مرشدی حضور قدوۃ الاولیاء
حضرت پیر سیدنا

طاہر علاؤ الدین
القادری الگیلانی الحسنی والحسینی رضی اللہ عنہ

کے نام
منسوب کرتے ہیں

اور ان کے ساتھ ساتھ
اپنے والدین کے نام

جن کے قدموں کے صدقے
ہمیں عشقِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
کی دولت ملی۔

Marfat.com

تحدیثِ نعمت

(کچھ اپنے بارے میں)

آقائے نامدار مدنی تاجدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات بابرکات ہمہ جہت خصوصیات کی حامل ہے۔ آپ ﷺ کی ہر ادا نرالی اور ہر بات، تعلیمات افکار و نظریات بھی جامع ہیں اور اسی طرح حضور کا ذکر بھی آفاقی ہے کہ خود خدا کی ذات بھی بارہا فرما رہی ہے۔

ورفعنا لك ذكرك

ورنہ ہم کہاں اور سرکار کا ذکر کہاں

پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاک اور مقدس نعلین کا صدقہ کہ سرکار کی محافل میں ایک عرصہ سے ناچیز کی بھی نقابت کے حوالے سے حاضری ہوتی ہے اور آپ ﷺ کا ذکر کرنے کی توفیق ملتی ہے اور ذکرِ سرکار ﷺ کی برکت سے سگِ مدینہ کو متعدد دفعہ حج و عمرہ کی سعادت حاصل ہوئی۔

اسی عرصہ میں، میں نے سوچا کہ کیوں نہ آقا ﷺ کی پاک بارگاہ میں نقابت کے موضوع پر ایک گلدستہ مرتب کر کے پیش کیا جائے۔

چنانچہ اپنے چند مہربان دوستوں کے مشورے اور بالخصوص اپنے انتہائی قریبی ساتھی اور بھائی مبارک علی قادری جو خود بھی میدان نقابت کے ابھرتے ہوئے شہسوار ہیں۔ ان کی پُرخلوص جدوجہد اور کوشش بھی میرے لئے معاون ثابت ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ میں رب العزت کی بارگاہِ بیکس پناہ میں سجدۂ شکر بجالاتے ہوئے یہ بات بھی تمام قارئین کے گوش گزار کرنا چاہوں گا کہ اللہ کے فضل و کرم اور اس کے پاک محبوب کے قدموں کے صدقہ میں اور مرشد کامل کی حقیقی نگاہ سے بچوں اور بچیوں کے لیے ایک مکمل جامعہ **جامع فیوضات الشیخ** کے نام سے کہ جس کا افتتاح مرشد کامل شہزادۂ غوث الورٰی حضور قدوۃ الاولیاء حضرت پیر سیّدنا **طاہر علاؤالدین** القادری الگیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نورِ نظر جگر گوشۂ قدوۃ الاولیاء حضور پیر سیّدنا **محمد ضیاء الدین** القادری الگیلانی مدظلہ عالی کے

Marfat.com

دست اقدس سے ہوا۔

اور حضور کی خصوصی دعا سے یہ ادارہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا ہوا الحمد للہ دین اسلام کی خدمت میں پیش پیش ہے اور الحمد للہ ادارہ ہذا کی ۴ (بلڈنگیں) منزلیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ جس میں بچوں اور بچیوں کے لیے مکمل طور پر عالمہ فاضلہ کا کورس کروایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آنے والی نسل کو جدید علوم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے اقراء سفینۃ الاطفال کے باہمی اشتراک سے بھی بچوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم جن میں کمپیوٹر کی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگلش لینگویج کی کلاسز کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔

میں اپنے انتہائی قریبی دوستوں اور **جامع فیوضات الشیخ** کی ایگزیکٹو باڈی کے عہدیداران وممبران کہ جن کا آگے صفحہ پر ذکر ہے کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے علاوہ بھی مدرسہ ھذا کے تعاون کے لئے جن جن دوستوں نے بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خاطر اس سعادت بھرے متن کی تکمیل کے لیے جیسے بھی سعی وکاوش کی رب العزت کی بارگاہ میں التجا کے ساتھ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب کے ذکر کی چاشنی سے ان معاونین خدمت محبوب کو دو عالم میں سرخرو رکھے اور خدمت اسلام کی میری اس نوکری کو اپنی جناب میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

آخر میں اپنے معزز قارئین سے گزارش ہے کہ جملہ معاونین کے لیے ایمان کی سلامتی اور بار بار مدینہ طیبہ کی باادب حاضری کی دعا فرمائیں خالق کائنات ہمیں آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچی محبت عطا فرمائے۔ امین ثم امین۔

اگر دوران مطالعہ کوئی اصلاح طلب پہلو نظر آئے تو اس کی اطلاع دینا آپ کا علمی اور اخلاقی فریضہ ہے۔ اس کی ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر لی جائے گی۔

خاکپائے در رسول

الحاج قاری محمد یونس قادری (گولڈ میڈلسٹ)

ناظم اعلیٰ، جامعہ فیوضات الشیخ، اقراء سفینۃ الاطفال

گلی نمبر ۱۳، بھابڑہ فیروز پور روڈ، لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 092-42-5885987 موبائل 0333-4212446

Marfat.com

بچوں اور بچیوں کے لئے ایک مکمل درسگاہ

جامع فیوضات الشیخ

روحانی سرپرست اعلیٰ: شہزادۂ غوث الوریٰ حضور قدوۃ الاولیاء
حضرت پیر سیدنا **محمد طاہر علاؤالدین** الگیلانی القادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرپرستی

- جگر گوشۂ قدوۃ الاولیاء حضرت پیر **السید محمود محی الدین** القادری الگیلانی مدظلہ عالی
- جگر گوشہ قدوۃ الاولیاء حضرت پیر **السید عبد القادر جمال الدین** القادری الگیلانی مدظلہ عالی
- جگر گوشہ قدوۃ الاولیاء حضرت پیر **السید محمد ضیاء الدین** القادری الگیلانی مدظلہ عالی

زیر شفقت

- الحاج صوفی محمد انور نقشبندی مدنی
- الحاج صوفی شوکت علی قادری
- الحاج پیر مقبول احمد قادری ضیائی

بانی و ناظمِ اعلیٰ: الحاج قاری محمد یونس قادری (گولڈ میڈلسٹ)
سرپرست اعلیٰ: حاجی شوکت علی قیصر
صدر: ملک افضال رسول اعوان
جنرل سیکرٹری: محمد خلیل ملک

ایگزیکٹو کابینہ کے اراکین

وزیر سیاحت الحاج میاں محمد اسلم اقبال، خواجہ طاہر ضیاء، سینٹر کامل علی آغا، الحاج شیخ اعجاز محمود، الحاج محمد عمر سیٹھی، ابو یوسف حاجی محمد یعقوب، ابوالحسنین میاں محمد یوسف، میاں محمد اعجاز، حاجی محمد نعیم، میاں سعید عثمانی، محمد خلیل شیخ نعت کمیٹی، صداقت علی خان، ڈاکٹر نثار احمد قادری، رانا محمد جاوید القادری، حاجی فرخ محمود، شیخ محمد یونس (صدر انجمن تاجداران عاشقان مدینہ)، شیخ محمد احسن امین، محمد رضوان (واپڈا ٹاؤن)، حاجی شیخ محمد طاہر (اعظم مارکیٹ)، محمد مبین (مبین شو)، محمد سہیل (المدینہ اسٹیٹ)، حاجی محمد شفیع، میاں داؤد، چوہدری محمد عاصم بابو بھائی، الحاج احمد ندیم سلطانی، ملک محمد اعجاز (ظفر ہال)، حاجی محمد ساجد (اکبری سٹور)، حاجی محمد اشرف، حاجی شیخ محمد شاہد (شو مارکیٹ)، سردار احمد بٹ، گلزار احمد بٹ، شیخ محمد طارق (چیئرمین زکوٰۃ کمیٹی بھابڑہ) قاری محمد صادق طاہر (امریکہ)، حاجی محمد رفیق اعظم (نوائے وقت)، حاجی مختار احمد (رحمان پرس والے)

Marfat.com

عرض مرتب

اللہ پاک کی ذات کا شکر ہے کہ اس کی توفیق خاص اور پیارے آقا کے نعلین کے صدقہ میں آقائے کائنات کے حضور یہ کاوش پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

دی منہاج یونیورسٹی میں آ کر مجھ ناچیز کو بھی طرزِ گفتار کی دولت نصیب ہوئی او رفتہ رفتہ عشق کی یہ چنگاری شعلہ جوالہ بن گئی۔

میرے لئے نہایت شفیق، محترم اور دنیائے نقابت کی بہت محترم ہستی ے استادِ محترم عزت مآب جناب قاری محمد یونس قادری صاحب کہ جن کے حکم پر ناچیز کو اتنا بڑا کام شروع کرنے کا شرف ملا اور گلشن نقابت کو مرتب کرنے کی سعادت ملی۔

یہ پراجیکٹ اپنی نوعیت کے اعتبار سے گو کہ بہت مشکل اور میرے لئے ایک بہت بڑی آزمائش بھی تھا کیونکہ اہل دل کی پیار بھری باتیں دوسروں تک پہنچانا بلاشبہ انتہائی مشکل کام ہے۔ ہو سکتا ہے گفتگو کے ذریعے یہ مرحلہ تھوڑا آسان ہو جائے مگر تحریر کے ذریعے ایسا کرنا دِقت طلب ہی نہیں بلکہ محنت شاقہ کا متقاضی بھی ہے۔ لیکن الحمدللہ حضور کے ذکر کے صدقے، اپنے شفیق ماں باپ کی دعاؤں کے طفیل اور قاری محمد یونس قادری صاحب کی رہنمائی میں اس کام میں سرخرو ہوا۔

گلشنِ نقابت کا چوتھا ایڈیشن اس وقت آپ کے پاس ہے۔ اِس دفعہ خاص طور پر نئے کلام کے اضافے کے ساتھ ساتھ کلام کو Chapters میں ترتیب دیا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے والے کو کلام کی Selection میں آسانی محسوس ہو۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو اپنی پاک بارگاہ میں قبول فرمائے ....

آمین ثم آمین۔

آخر میں معزز قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر اس مجموعہ میں سے کوئی چیز پسند آ جائے اور دل عشق مصطفیٰ ﷺ سے لبریز ہو کر آنکھ باوضو ہو جائے تو اسے عطائے مصطفیٰ ﷺ تصور فرمائیں اور اگر کہیں سقم رہ گیا ہے تو اسے میری کم مائیگی سمجھیں اور اس بارے اطلاع ضرور ارسال کریں۔

آپ لوگوں کے مشورے ہماری حوصلہ افزائی کریں گے۔

سگِ آلِ رسول ﷺ

مبارک علی قادری (گولڈ میڈلسٹ)

بی ایس سی آنرز کمپیوٹر سائنسز

ایم۔بی۔اے، ایم اے انگلش

شاگرد رشید فصیح اللسان

الحاج قاری محمد یونس قادری (گولڈ میڈلسٹ)

موبائل: 0300-4195044

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اللہ کرم اللہ کرم
حاضر ہیں تیرے دربار پہ ہم
اللہ کرم اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشمِ نم
اللہ کرم اللہ کرم
ہیبت سے ہر اک گردن خم ہے
ہر آنکھ ندامت سے نم ہے
ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقم
اللہ کرم اللہ کرم
جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا
ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا
محشر میں میرا رہ جائے بھرم
اللہ کرم اللہ کرم
ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو
ہر سال کروں میں طوافِ حرم
اللہ کرم اللہ کرم
میری آنے والی سب نسلیں
تیرے گھر آئیں تیرا دَر دیکھیں
اسباب ہوں ان کو ایسے بہم
اللہ کرم اللہ کرم

Marfat.com

نعت

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرّہ تیرا
فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا
فرش والے تری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں میرا تیرا
دل عبث خوف سے پتّا سا اڑا جاتا ہے
پلّہ ہلکا ہی سہی بھاری ہے بھروسا تیرا
اِک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا
تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا
تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

Marfat.com

حصہ اردو

قرآنیات

Marfat.com

سورۂ کوثر

نبیؐ پیارے عطا ہم نے کیا جو تم کو کوثر ہے
بھلائیوں کی یہ کثرت ہے یہی نیکی کا جوہر ہے
تمہیں دُنیا و آخر میں بڑے درجات بخشے ہیں
خدا کا فضل ہے تم پر بڑے ثمرات بخشے ہیں
نمازیں تم پڑھو رب کی کرو حمد و ثناء اس کی
عبادت بھی کرو رب کی تو ڈھونڈو تم رضا اس کی
اسی کے واسطے قربانیاں بھی تم کرو پیارے
تمہارے ہی لئے سب ہیں بڑے درجات یہ بھارے
تمہارے جو بھی دشمن ہیں وہی ہیں بے نشاں آخر
وہی تو جڑ کٹے ہیں سب وہ پائیں گے زیاں آخر
تمہارے نام لیوا تو قیامت تک رہیں گے سب
ہمیشہ ہی تمہارے امتی نعتیں کہیں گے سب
مساجد[۱] میں قیامت تک تمہارا نام گونجے گا
مری حمد و ثنا ہوگی یہ پیارا نام گونجے گا!

☆ختم شد۔ رکوع نمبر۱☆

---

۱ حدیث شریف کی رُو سے چونکہ ساری زمین مسجد ہے اس لئے یہ لفظ وسعت ظاہر کرتا ہے اور ساری زمین پر جہاں بھی اذان ہوتی ہے یا نعت کی محفل ہوتی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام نامی بھی گونجتا ہے۔ (مؤلف)

Marfat.com

سورۂ الم نشرح

نبی پیارے نہیں کھولا تمہارا کیا یہ سینہ ہے
دیا قلبی سکوں تم کو بڑا ہی یہ خزینہ ہے
عطا پھر تم کو کر دی ہے یہ اطمینان کی دولت
تردد نہ رہے تم پر جو دی عرفان کی دولت
اتارا بوجھ وہ تم سے کہ جو رنج و الم کا تھا!
جو تھی فکر و پریشانی جو باعث تیرے غم کا تھا
عطا پھر حوصلہ کر کے تمہیں رب نے یہ ہمت دی
بڑی جو ذمّہ داری تھی نبھانے کی یہ طاقت دی
جو بھاری ذمّہ داری تھی کمر جو توڑے جاتی تھی
نبوت کے تقاضوں میں تمہارا دل جلاتی تھی
گراں جو دل پہ گزری تھی نجات اس سے دلائی ہے
خدا نے فضل سے اپنے جو کی اب رہنمائی ہے
کیا ہے تذکرہ اونچا تمہارے واسطے اس نے
تمہارا ذکر کرنے کو جو کھولے راستے اس نے
قیامت تک تری حمد و ثنا جاری رہے گی اب
تری امّت تری نعتیں سدا ہی وہ کہے گی اب

Marfat.com

حقیقت ہے کہ ہر تنگی کے ساتھ اک اور وسعت ہے
فراخی ساتھ ہے اس کے تو غم کے ساتھ راحت ہے
ہے بے شک ساتھ تنگی کے فراخی بھی مسرت بھی
خدا دیتا ہے جو غم بھی تو دیتا ہے وہ نعمت بھی
لہٰذا جب کہ تم فارغ ہو اپنے گھر کے کاموں سے
کرو پھر یاد تم رب کو خدا کے نیک ناموں سے
عبادت کی مشقت میں تو فارغ ہو کے لگ جاؤ
خدا کی طرف راغب ہو کے اس کے گن بھی تم گاؤ
نہ ہو جب کام دنیا کا خدا سے لَو لگاؤ تم
کرو پھر سجدہ ریزی بھی تو سر اپنا جھکاؤ تم

☆ختم شد۔ رکوع ۱☆

Marfat.com

سورۂ والضحیٰ

قسم ہے روز روشن کی قسم ہے رات کی مجھ کو
قسم دونوں کی ہے بیشک اور اپنی ذات کی مجھ کو
قسم ہے رات کی جب کہ وہ طاری سب پہ ہو جائے
سبھی مخلوق راحت سے سکوں سے جب کہ سو جائے

نبی پیارے ترے رب نے نہ ہرگز تم کو ہے چھوڑا
نہیں ناراض وہ تم سے تعلق بھی نہیں توڑا!
یقیناً واسطے تیرے تو بہتر دورِ ثانی ہے
جو رنج وغم کے بعد آئے وہ بہتر زندگانی ہے

وہ اتنا دے گا رب تم کو کہ ہو جاؤ گے تم راضی
وہ دامن بھر کے دیتا ہے خدا کی ہے یہ فیاضی
تمہارا بھر دے گا دامن قریبی وہ زمانے میں
بڑا فیاض ہے مالک کمی کیا ہے خزانے میں!

یتیم اس نے نہ پایا تھا غنی بھی کر دیا تم کو
ٹھکانا بھی دیا تم کو سخی بھی کر دیا تم کو!
تجھے سرگرداں پایا تھا ہدایت بخش دی تم کو
کہ اُس نے اپنی رحمت سے سعادت بخش دی تم کو

Marfat.com

تمہیں وارفتہ دیکھا تو تمہاری رہنمائی کی!
دکھا کر تم کو راہ سیدھی خدا نے حق ادائی کی

تمہیں نادار پایا تھا دیا پھر مال و دولت بھی
غنی بھی کر دیا تم کو عطا کی شان و شوکت بھی

کرو نہ تم بھی اب سختی غریبوں پر یتیموں پر
کبھی سائل کو مت جھڑکو کرو نرمی فقیروں پر

سوالی کو نہ جھڑکو تم نہ خالی ہاتھ لوٹاؤ!
کرو اظہار نعمت کا شکر اس کا بجا لاؤ!

☆ختم شد رکوع نمبر ۱☆

قرآنی صحیفہ

صحیفہ جو بھی ہو قرآن ہو نہیں سکتا
منافق کو کبھی احساس ایماں ہو نہیں سکتا
نہ ہو تعظیم جس کے دل میں سرکار دو عالم کی
عبادت لاکھ وہ کر لے مسلماں ہو نہیں سکتا

☆

قرآن کے چہرے پہ قرآن

قرآن تیری رحمت کا دیوان نظر آیا
آقا تیری صورت اور سیرت کا عنوان نظر آیا
ماذاغ ہیں آنکھیں تو والشّمس ہے رخ ناصؔر
قرآن کے چہرے پہ قرآن نظر آیا

میری بات بن گئی

ان کا کرم ہوا تو میری بات بن گئی
اشکوں کو جب زباں ملی نعت بن گئی
اللہ کی صفات ہیں قرآن کی آیات
سب کو ملا کے مصطفیٰ کی ذات بن گئی

Marfat.com

قرآن اور صاحب قرآن

قرآن کا کوئی متبادل نہ بدل ہے
قرآن ہر عقدہ ء دشوار کا حل ہے
قران مصدق بھی مطہر بھی مبیں بھی
قرآن کے حفاظ میں جبریل امین بھی

یہ بھی قرآن ہے وہ بھی قرآن ہے
یہ قرآن لفظ ہے تو وہ قرآن معنٰی ہے
یہ قرآن بھی حسین ہے جو تیس پاروں والا ہے
وہ بھی بڑا حسین ہے جو والضحٰی کے چہرے والا ہے
اس میں بھی بانکپن ہے اس میں بھی بانکپن
اس میں رعنائیاں اس میں بھی رعنائیاں
یہ بھی حسین ہے وہ بھی حسین ہے
اس قرآن کے پارے حسین ہیں
تو میرے مصطفٰی کے نظارے حسین ہیں

یہ قرآن لفظ ہے تو تو وہ قرآن معنٰی
یہ قرآن کنایہ ہے تو وہ قرآن تعریف
قرآن کتابوں کا سردار تو وہ قرآن نبیوں کا سردار
یہ قرآن منزل من اللہ وہ قرآن مُرسل من اللہ
اس قرآن کی سطریں کالی ہیں تو میرے مصطفٰی کی زلفیں کالی ہیں

Marfat.com

قرآنی آیات کا گلدستہ

قرآن سب سے بڑی نعت ہے۔قرآن وہ ہے جو سرکار ﷺ کی زبان سے نکلا ہے۔اب اُسی قرآن سے حروف تہجی کی پکار کیا کہتی ہے تو

میرے اور آپ کے پیارے آقا:

الف سے	انا اعطینك الکوثر ہیں
ب سے	بشیرا و نذیرا ہیں
ت سے	تلك الرسل فضلنا بعضهم علی بعض ہیں
ث سے	ثم اورثنا الکتاب الذین اصطفیناه من عبادنا ہیں
ج سے	جاهد و فی الله ہیں
ح سے	حوله لنریه من ایتنا ہیں
خ سے	خاتم النبین ہیں
د سے	داعیا الی الله باذنه ہیں
ذ سے	ذلك الکتاب لاریب فیه ہیں
ر سے	رؤف و رحیم ہیں
ز سے	زینت الدارین ہیں
س سے	سراجاً منیرا ہیں
ش سے	شاهدا و مبشرا و نذیرا ہیں
ص سے	صراط مستقیم ہیں
ض سے	ضحیٰ ہیں
ط سے	طٰه ہیں
ظ سے	ظل خدا ہیں

Marfat.com

ع سے عنده مفتاح الغیب ہیں
غ سے غیب السموت والارض ہیں
ف سے فاسئلو اهل الذکر ہیں
ق سے قدجاء کم من الله نور ہیں
ک سے کونوا مع الصٰدقین ہیں
ل سے لا اقسم بهذا البلد والے ہیں
م سے من یطع الرسول فقد اطاع الله ہیں
ن سے نورالسموت والارض ہیں
و سے والعصر ہیں، والقمر ہیں، والشمس ہیں
ھ سے هل اتی علی الانسان ہیں

اور یہ بھی دیکھیئے جو

ی سے یٰسین والقران الحکیم انك لمن المرسلین ہیں

یہ آیتیں کتنی پیاری ہیں لیکن اب جو ہم آیات پڑھنے جا رہے ہیں ان میں کسی آیت میں

حضورؐ کے مکھڑے کا ذکر ہے تو
کسی میں حضور کی زلفوں کا ذکر ہے۔

ذرا پڑھیئے کہ

میرے اور آپ کے پیارے آقا جن کا چہرہ والشمس والضحیٰ ہے

میرے آقا کی زلفیں والیل اذا سجیٰ ہیں
میرے آقا کی سوہنی سوہنی آنکھیں ماذاغ البصر و ماطغٰی ہیں
میرے آقا کے لب لب یوحی ہیں
میرے آقا کی زبان انه لقول رسول امین ہے

Marfat.com

میرے آقا کا ذکر — ورفعنالك ذكرك ہے

میرے آقا کا سینہ — الم نشرح ہے

میرے آقا کی اطاعت — من يطع الرسول فقد اطاع الله ہے

میرے آقا کی مشیت — وما تشاؤن الا ان يشاء الله ہے

ارے مشیت خدا مشیت مصطفیٰ ہے — اطاعت مصطفیٰ اطاعت خدا ہے

نبی کا بولنا — خدا کا بولنا

نبی کی ناراضگی — خدا کی ناراضگی

نبی کا راضی ہونا — خدا کا راضی ہونا

ارے میرے محبوب کا سفر — سبحان الذی اسری بعبده ہے

اور اس گلدستے کی آخری آیت پڑھیں آپ کا ایمان تازہ ہوگا۔

اے میرے آقا کا سارے کا سارا وجود سبحان اللہ۔ ارے میرے آقا کا سارے کا سارا وجود سر سے لے کر پاؤں تک

وما ارسلنك الا رحمة اللعالمين ہے

یعنی یوں سمجھیں

سر سے لے کر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی تو ہو گی دنیا مصطفیٰ کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے

تیرا رنگِ بیاں

سارا قراں تیرا رنگِ بیاں لگتا ہے
اس کا قاریِ ہوں کہ یہ تیری زباں لگتا ہے
جب بھی ناصؔر سوئے افلاک نظر اٹھتی ہے
چاند مجھ کو تیری ایڑی کا نشاں لگتا ہے

☆

اخلاقِ شہہِ والا

اخلاق شہہ والا کا قرآن میں اترا
بن کر وہ طمانیت ہر جان میں اترا
ہر نعمتِ کونین اتر آئی زمیں پر
جس، وقت وہ اخلاق سے فاران میں اترا

☆

Marfat.com

ادب سے بات کروں گا حدود کے اندر
خدا کا دین ہے سارا درود کے اندر
نبیؐ کا نام جو آئے تو جھوم جاتے ہیں
حلال خون ہے شامل وجود کے اندر

Marfat.com

میلاد شریف کے بارے میں احادیث

Marfat.com

میلاد النبی ﷺ کی اہمیت کے بارے میں ہم احادیث کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

محمد ﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے

ایک روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کی ولادت کے سال میں اتنا لطف وکرم اور بے پایاں بخشش فرمائی کہ اس سال دنیا کی ہر خاتون کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوئی۔

متعدد کتب سیرت میں اس روایت کے الفاظ اس طرح ہیں:

''عمرو بن قتیبہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا جو عالم تھے کہ جب حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ تمام آسمانوں اور زمین کے دروازے کھول دو۔ اس روز سورج کو عظیم نور پہنایا گیا اور اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر کی عورتوں کے لیے یہ مقدر کر دیا کہ وہ حضور ﷺ کی برکت سے لڑکے جنیں۔'' (السیرۃ الحلبیہ ۱:۷۸)

یہ مصنف کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ جس کے گھر لڑکا نہ ہو وہ اپنے گھر میلاد پاک کی محفل کا انعقاد کثرت سے کرے محفل میلاد مصطفیٰ کی برکت سے اللہ رب العزت انشاء اللہ بیٹا عطا کرے گا۔

ظہور قدسی کے وقت اللہ تعالیٰ نے جشن منایا

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی دنیا میں آمد کے موقع پر کل کائنات پست و بالا کی ہر چیز کو مزین کر کے استقبال فرمایا۔ مشرق سے مغرب تک اللہ تعالیٰ نے اتنا چراغاں کیا

مومنو خوشیاں مناؤ کملی والا آ گیا
سب مل کر گنگناؤ کملی والا آ گیا

کہ کائنات کی ہر چیز چمک اٹھی اور نورِ نبوی ﷺ نے اسے اپنے جلو میں لے لیا۔ چنانچہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا جن کی آغوش سعید کو اللہ تعالیٰ نے اس نور پاک نبوی ﷺ کی پہلی جلوہ گاہ بنا دیا۔ آپ اپنے اس عظیم لخت جگر کی پیدائش کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

''جب سرور کائنات ﷺ کا ظہور ہوا تو ساتھ ہی ایسا نور نکلا کہ جس سے شرق تا غرب سب آفاق روشن ہو گئے۔''

(السیرۃ الحلبیہ ۱:۹۱)

آپ ہی سے ایک روایت اور مروی ہے:

''بے شک مجھ سے ایسا نور نکلا جس کی ضیاء پاشیوں سے سرزمین شام میں بصریٰ کے محلات میری نظروں کے سامنے روشن اور واضح ہو گئے۔''

اسی قسم کی ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں:

''اس نور سے ملک شام کے محلات اور وہاں کے بازار اس قدر واضح نظر آنے لگے کہ میں نے بصریٰ میں چلنے والے اونٹوں کی گردنوں کو بھی دیکھ لیا تھا۔''

Marfat.com

نورِ ایماں سے جن کے دل معمور ہیں
وہ یہ کہتے ہیں محمد ﷺ نور ہیں

(سیرۃ ابن ہشام ۔ ۱۱۱)، (طبقات ابن سعد ۱:۱۰۲)، السیرۃ الحلبیہ ۱:۹۱)

سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ کے نعتیہ قصیدے سے

سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ کے نعتیہ قصیدے کے اشعار جو آپ نے حضور ﷺ سے اجازت لے کر غزوۂ تبوک سے لوٹتے ہوئے سُنے ہیں فرمایا:

"جب آپ ﷺ پیدا ہوئے تو زمین چمک اٹھی اور آفاق روشن ہو گئے پس ہم اسی نور و ضیاء میں رشد و ہدایت کی راہوں کی طرف گامزن ہیں۔"

ابراہیم علیہ السلام کی دعا

اس ضمن میں کتب سیرت میں ایک اور روایت بھی ملتی ہے کہ ایک دفعہ حضور ﷺ کے گرد صحابہ رضی اللہ عنہم اس طرح جھرمٹ بنائے بیٹھے تھے جیسے چاند کے گرد نور کا ہالہ ہوتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اپنی ولادت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیے تو آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا:

"میں اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی بشارت ہوں میری والدہ ماجدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے محلاتِ شام روشن ہو گئے۔"

(زرقانی علی المواہب ۱:۱۰۵)، (دلائل النبوۃ للبیہقی ۱:۸۴)(مشکوۃ المصابیح باب فضائل سیّد المرسلین ۵۱۳)

بزم کون ومکان کو سجایا گیا

یہ احادیث تو وقت ولادت کے متعلق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مشرق و مغرب چراغاں کر دیا بلکہ یہ بھی مشہور روایات ہیں کہ جب نور محمدی ﷺ بطور امانت سیّدہ

Marfat.com

آمنہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک میں منتقل ہوا تو وہ رات جمعۃ المبارک کی تھی۔ اس رات اللہ تعالیٰ نے رضوان جنت کو جنت کے سارے دروازے کھول دینے کا حکم فرمایا اور ایک منادی کو یہ ندا دینے پر مامور فرمایا کہ وہ سعید ساعت قریب آ گئی ہے جس میں بشیر و نذیر ہادیٔ کائنات اور نبی آخر الزماں کا ظہور ہونے والا ہے اس کے بعد عالم ملکوت و جبروت میں یہ ندا کی گئی کہ مقامات مقدسہ و مشرفہ کو معطر اور نہایت خوشبودار بناؤ اور مقربین ملائکہ جو اہل صدق و صفا ہیں وہ مقامات مقدسہ میں عبادت کے مصلّے بچھائیں اس لیے کہ آج وہ نور جو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عبد اللہ علیہ السلام تک اصلاب طاہرہ میں مستور و مخفی چلا آتا تھا۔ سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے مبارک بطن میں منتقل ہوا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انتقالِ نور کی اس رات کوئی ایسی جگہ اور مکان نہ تھا جو نور سے منور نہ ہوا ہو اور قریش کے تمام چوپائے گویا ہو گئے تھے اور آپس میں اس ظہور قدس کے متعلق باتیں کرتے تھے اور بشارتیں دیتے تھے۔ (ماخوذ از زرانی علی الموہب ۱۰۵۔۱۰۸)

رب نے کیسے میلاد منایا

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

مکے پاک دی دھرتی نوں غسل دے کے
عطر جنتاں دا پھیر چھڑکایا رب نے
کملی والے محبوب نے جیویں چاہیا
قسم رب دی ہے اونویں بنایا رب نے
اُتے پیر نہ کسے دا آ جاوے
چین دِتا نئیں دھرتی تے سایہ رب نے

اکٹھا نبیاں دیاں روحاں نوں کر کے تے
اُتے عرش میلاد منایا رب نے
کل نبیاں سوہنے دی تسبیح کیتی
کملی والے نوں شاہد بنایا رب نے
تنبو ستاں اَسماناں دے تان کے تے
بڑا سوہنا پنڈال بنایا رب نے
دیوے بال کے تاریاں ساریاں دے
سورج روشنی لئی چمکایا رب نے
پھیر سدرہ دے اُتے اسٹیج بنیا
جبرائیل نقیب بنایا رب نے
جبرائیلا تلاوت وی آپ کر لے
جلسہ یار دا شروع کرایا رب نے
روحِ آدمؑ نے حمد بیان کیتی
روحِ عیسیٰ نوں فیر بلایا رب نے
ابن مریمؑ نوں نعت دا حکم دے کے
اج یار دا شان ودھایا رب نے
نبیو پڑھو درود حضورؐ اُتے
فیر آپ خطاب فرمایا رب نے
اوہ تسی جھنڈیاں دے اتے اعتر ض کردے
جھنڈا سوہنے دا آپ جھلایا رب نے
اصغر اوہدے کولوں کی غیب رہنا
جہدے سامنے سب کجھ بنایا رب نے

اتر آئے ستارے قمقمے بن کر

ہم جب جشن میلاد مناتے ہیں تو اپنی بساط کے مطابق روشنی کرتے ہیں قمقمے جلاتے ہیں۔ اپنے گھروں، محلوں اور بازاروں کو ان روشن قمقموں اور چراغوں سے مزین ومنور کرتے ہیں۔ لیکن وہ خالق کائنات جس کی بساط میں شرق وغرب ہے اس نے جب چاہا کہ میں اپنے محبوب ﷺ کے میلاد پر چراغاں کروں تو نہ صرف شرق و غرب تک کی کائنات کو منور کر دیا بلکہ آسمانی کائنات کو بھی اس خوشی میں شامل کرتے ہوئے ستاروں کو قمقمے بنا کر زمین کے قریب کر دیا۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ فاطمہ بنت عبد اللہ ثقیفہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

> ''جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی میں خانہ کعبہ کے پاس تھی۔ میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ نور سے مزین ہو گیا ہے اور ستارے زمین کے اتنے قریب آ گئے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ کہیں وہ مجھ پر گر نہ پڑیں۔''

(السیرۃ الحلبیہ ۹۴)، (زرقانی علی المواہب ۱۱۶:۱)، (انوار محمدیہ ۲۵)، (الخصائص الکبریٰ ۱:۴۰)

پرچم لہرائے گئے

روشنیوں قمقموں اور چراغوں کے علاوہ میلاد النبی ﷺ کی خوشی میں جھنڈیاں لگائی جاتی ہیں۔ جس کے اثبات میں تاریخ وسیرت کی جملہ معروف کتب میں ہمیں حضرت سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت اس بات کی شہادت فراہم کرتی ہے کہ اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے جشن میلاد میں جھنڈے لہرائے گئے۔

آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"پھر اللہ تعالیٰ نے میری آنکھوں سے حجاب اٹھا دیئے تو مشرق تا مغرب تمام روئے زمین میرے سامنے کر دی گئی جس کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا نیز میں نے تین جھنڈے دیکھے ایک مشرق میں گاڑا گیا تھا اور دوسرا مغرب میں اور تیسرا پرچم کعبۃ اللہ کی چھت پر لہرا رہا تھا۔"

(انوار محمدیہ للنبہانی۔۳۳)، (السیرۃ الحلبیہ۔۱۰۹)

عید میلاد سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں

حضور ﷺ کے عمل مبارک سے بھی ہمیں جشن میلاد کا ثبوت ملتا ہے۔امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے الحاوی للفتاویٰ میں اس موضوع سے متعلق ایک مکمل باب "حسن المقصد فی عمل المولا" کے نام سے رقم کیا ہے جس میں انہوں نے اس بات پر مکمل تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ حضور ﷺ خود بھی اپنا میلاد منایا۔ اس لحاظ سے یہ سنتِ رسول ﷺ بھی ہے۔امام سیوطی رحمتہ اللہ علیہ ایک روایت کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ مدنی دور میں حضور ﷺ نے میلاد کے موقع پر بکرے ذبح کر کے فقراء و مساکین کو کھلائے۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کو یوم میلاد کی ترغیب

علاوہ ازیں حضور ﷺ نے خود بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یوم میلاد پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کی تلقین فرمائی اور ترغیب دی۔آپ ﷺ ہر پیر کو روزہ رکھتے تھے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے اس روزہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اسی دن میری ولادت ہوئی اور اسی دن مجھ پر کلام الٰہی نازل ہوا۔"

(مشکوٰۃ المصابیح رمسلم ۱۷۹)، (الحاوی للفتاویٰ۔۱:۱۹۴)

Marfat.com

بہار میں جان بہار کی آمد

اللہ رب العزت کے اس اہتمام و انصرام پر قربان جائیں کہ اس نے جو اپنے محبوب کی آمد کے لئے جو موسم منتخب فرمایا وہ موسم بہار تھا۔ یہ عجیب حسن اتفاق تھا کہ وہ ربیع الاوّل جس کو آپ ﷺ کی ولادت کا شرف حاصل ہوا وہ بہار کے جوبن کا حسن اور اس کی تمام تر رعنایاں اور دلفریبیاں اپنے اندر سموئے ہوئے تھا۔ حالانکہ عام طور پر ربیع الاوّل ہر قمری مہینے کی طرح سال کے مختلف موسموں میں بدل بدل کر آتا ہے۔

حضرت سعد بن میبّب رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی اس کی تائید کرتا ہے:

''یعنی حضور ﷺ کی ولادت موسم بہار میں ہوئی۔''

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

یہ ایک منفرد نورانی رات تھی جس میں عجیب واقعات اور انوار و تجلیات کے ساتھ حسین و جمیل بہشتی خواتین کا بھی ظہور ہوا جنہیں حورعین کہتے ہیں۔ ان کے ہمراہ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت مریم رضی اللہ عنہا بھی تشریف لائیں اور جشن ولادت میں شرکت کے ساتھ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو دلاسہ دیا اور باور کرایا کہ وہ ایک بہت ہی عظیم و بے مثال ہستی کی ماں بننے کا شرف حاصل کرنے والی ہیں۔

حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا اپنا بیان ہے:

''میں نے کھجور کی طرح لمبی خواتین کو دیکھا جیسے قبیلہ عبد مناف کی عورتیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے مجھے اپنے گھیرے میں لے لیا میں نے ان سے زیادہ روشن چہرے والی خوبصورت عورتیں نہیں دیکھیں۔ ان میں سے ایک آگے بڑھی۔ میں نے اس کے ساتھ ٹیک لگا دی پھر دوسری آگے بڑھی اس نے پینے کے لئے ایک پاکیزہ مشروب پیش کیا جو دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ

ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا۔ بڑے پیار سے بولی، پی لو، میں نے پی لیا۔ دوسری بولی اور پیو! میں نے اور پیا۔ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میرے استفسار پر ان خوبصورت عورتوں نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت مریم رضی اللہ عنہا ہیں اور ان کے ساتھ جنتی حوریں ہیں۔"

(الانوار المحمدیہ، النبہانی۔۴۳) (زرقانی علی المواہب۔۱:۱۱۲)

اس ساعت سعید میں سارا گھر بقعہ نور بن گیا۔ انوار و تجلیات نے نہ صرف اس مکان کو بلکہ پوری کائنات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ہر چیز چاندنی میں نہا گئی۔

بیہقی، طبرانی، ابونعیم اور ابن عساکر نے عثمان بن ابی العاص سے روایت کیا ہے: وہ فرماتے ہیں کہ:

"مجھ سے میری والدہ (فاطمہ بنت عبداللہ) نے بیان کیا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے موقع پر حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی۔ میں نے اس وقت جس چیز کو بھی دیکھا اسے نور ہی نور پایا اور میں نے دیکھا کہ ستارے قریب آتے جا رہے ہیں حتیٰ کہ میں سوچنے لگی کہ مجھ پر گر پڑیں گے۔ پس حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جنم دیا تو ان سے نور نکلا جس سے گھر اور سب در و دیوار منور ہو گئے حتیٰ کہ ہر طرف نور ہی نور دکھائی دینے لگا۔"

(الخصائص الکبریٰ ۱:۷۸)، زرقانی علی المواہب ۱:۱۱۶)، السیرۃ الحلبیہ ۱:۹۴)

اسی طرح ایک اور روایت میں ہے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"میں نے دیکھا نور کا ایک شعلہ مجھ سے جدا ہوا اس سے پوری زمین روشن ہو گئی۔"

(طبقات ابن سعد ۱:۱۰۲)

Marfat.com

یوم ولادت

سب متقدمین ومتاخرین کا خیال ہے کہ حضور ﷺ کی ولادت باسعادت پیر (دو شنبہ) کے روز ہوئی۔

تاریخ ولادت

مقتدمین ومتاخرین کا اجماع اسی پر ہے کہ تاریخ ولدت ۱۲ ربیع الاوّل عام الفیل ہے۔ بقول قاضی سلمان منصور پوری مصنف ''رحمۃ اللعالمین'' یہ ۲۲ اپریل ۵۷۱ عیسوی اور ہندی سہتیوں کے حساب سے یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی بنتی ہے۔ جب کہ معروف سیرت نگار علامہ محمد رضا حصری اور محمد صادق ابراہیم عرجون مصنفین ''محمد رسول اللہ'' کی تحقیق کے مطابق سن عیسوی کے حساب سے ۲۰ اگست ۵۷۰ء بنتی ہے۔

وقت ولادت

طلوع صبح صادق کے فوراً بعد ظہور پرنور ہوا۔ پاکستانی نظام الاوقات کے مطابق اس روز مکہ معظمہ میں صبح صادق کا طلوع ۴ بج کر ۲۰ منٹ پر ہوا تھا۔ عرب میں آج کل جو دوسرا نظام الاوقات رائج ہے اس کے مطابق اس دن طلوع صبح صادق کا وقت ۹ بج کر ۵۷ منٹ تھا۔ اس وقت جیٹھ کی یکم تاریخ کو شروع ہوئے ۱۳ گھنٹے ۱۶ منٹ گزر چکے تھے۔

Marfat.com

اسمائے محمد ﷺ

Marfat.com

لب پہ جو تیرا نام آتا ہے
وہی اک لمحہ کام آتا ہے
فرش پر تیرے نام کے صدقے
عرشیوں کا سلام آتا ہے
میرے سامنے جب بھی مشکل مقام آتا ہے
لب پہ میرے محمد ﷺ کا نام آتا ہے

Marfat.com

فرزانگی کو چھوڑ دو ترک جنوں کرو
آؤ نبی کے نام سے حاصل سکوں کرو

کیونکہ

یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا
بگڑے بھی بنا دیتا ہے بس نام محمدؐ

Marfat.com

اسمائے محمد ﷺ

قاسم نعمائے ربانی .... یا رسول اللہ
عالم علوم عرفانی .... یا رسول اللہ
مرکز دیدار کل .... یا رسول اللہ
حامل اوصاف کل .... یا رسول اللہ
سرور کونین .... یا رسول اللہ
نبی الحرمین .... یا رسول اللہ
محبوب رب المشرقین .... یا رسول اللہ
جد الحسن والحسین .... یا رسول اللہ
فخر موجودات .... یا رسول اللہ
آیہ مقصدِ حیات .... یا رسول اللہ
جامع الحسنات .... یا رسول اللہ
مطلع انوار و تجلیات .... یا رسول اللہ
بشیر و نذیر .... یا رسول اللہ
مزمل و مدثر .... یا رسول اللہ
حامد و محمود .... یا رسول اللہ
ناصر و منصور .... یا رسول اللہ
سیّد نیک نام .... یا رسول اللہ
مرجع خاص و عام .... یا رسول اللہ
خاتم النبین .... یا رسول اللہ

Marfat.com

واقف اسرار رحمانی ....یا رسول اللّٰہ
سیّد و سردار کل ....یا رسول اللّٰہ
قافلہ سالار کل ....یا رسول اللّٰہ
مصدر انوار کل ....یا رسول اللّٰہ
رسول الثقلین ....یا رسول اللّٰہ
صاحب قاب قوسین ....یا رسول اللّٰہ
سرور کائنات ....یا رسول اللّٰہ
وجہ تخلیق کائنات ....یا رسول اللّٰہ
جمیع البرکات ....یا رسول اللّٰہ
منبع فیوضات ....یا رسول اللّٰہ
مرجع شش جہات ....یا رسول اللّٰہ
یٰسین و طٰہٰ ....یا رسول اللّٰہ
طیب و طاہر ....یا رسول اللّٰہ
مسعود مقصود ....یا رسول اللّٰہ
صادق و امین ....یا رسول اللّٰہ
شاہ خیر الانام ....یا رسول اللّٰہ
شفیع المذنبین ....یا رسول اللّٰہ
رحمۃ اللعلمین ....یا رسول اللّٰہ
رہبر اسالکین ....یا رسول اللّٰہ
راحت العاشقین ....یا رسول اللّٰہ
صحیح البیان ....یا رسول اللّٰہ
عالم ہست و بود ....یا رسول اللّٰہ

جمیل الشیم ....یا رسول اللّٰہ

شہر یار ارم ....یا رسول اللّٰہ

سحاب کرم ....یا رسول اللّٰہ

سیّد العرب و لعجم ....یا رسول اللّٰہ

ذات قدسی شیم ....یا رسول اللّٰہ

طالع نجم امم ....یا رسول اللّٰہ

نیر برج کرم ....یا رسول اللّٰہ

گوہر ارتقاء ....یا رسول اللّٰہ

مہتاب عطا ....یا رسول اللّٰہ

عکس نور خدا ....یا رسول اللّٰہ

بحر رشد و ہدی ....یا رسول اللّٰہ

منبع جودو سخا ....یا رسول اللّٰہ

چراغ خانہ صفاء ....یا رسول اللّٰہ

ظہر شان کبریا ....یا رسول اللّٰہ

ذات والا گوہر ....یا رسول اللّٰہ

مطلوب بام و تر ....یا رسول اللّٰہ

سیّد العارفین ....یا رسول اللّٰہ

سیّد الساجدین ....یا رسول اللّٰہ

فصیح اللسان ....یا رسول اللّٰہ

عادل بے عدیل ....یا رسول اللّٰہ

دعائے خلیل ....یا رسول اللّٰہ

لطف رب جلیل ....یا رسول اللّٰہ

Marfat.com

بزم غیب و شهود .... یا رسول اللّٰه
بارگاہ ھشم .... یا رسول اللّٰه
تاجدار حرم .... یا رسول اللّٰه
شفیع اُمم .... یا رسول اللّٰه
صاحب الجود والکرم .... یا رسول اللّٰه
عارف کیف و کم .... یا رسول اللّٰه
نور انوار قدم .... یا رسول اللّٰه
سیّد الاصفیاء .... یا رسول اللّٰه
در بحر صفاء .... یا رسول اللّٰه
آفتاب ھدی .... یا رسول اللّٰه
جلوۂ حق نما .... یا رسول اللّٰه
واجب اھل اتٰی .... یا رسول اللّٰه
مشعل بزم وفا .... یا رسول اللّٰه
سرخیل جملۂ انبیاء .... یا رسول اللّٰه
نور شمس و قمر .... یا رسول اللّٰه
رھداں رھبر .... یا رسول اللّٰه
نطق شیریں اثر .... یا رسول اللّٰه
راقب بحر و بر .... یا رسول اللّٰه
فخر کون و مکاں .... یا رسول اللّٰه
مونس بے کساں .... یا رسول اللّٰه
راحت عاصیاں .... یا رسول اللّٰه
مشفق و مھرباں .... یا رسول اللّٰه

حاصل عین و عاں ....یا رسول اللہ
کبیر الحسب ....یا رسول اللہ
انتہائے کمال ....یا رسول اللہ
ماورائے خیال ....یا رسول اللہ
بہار کائنات ....یا رسول اللہ
جان کائنات ....یا رسول اللہ
مدنی تاجدار ....یا رسول اللہ
حبیب کردگار ....یا رسول اللہ
چراغ حرم ....یا رسول اللہ
نبیٔ محتشم ....یا رسول اللہ
مقصود این و آں ....یا رسول اللہ
موجود کل ....یا رسول اللہ
حلم کل ....یا رسول اللہ
نور کل ....یا رسول اللہ
قاسم کل ....یا رسول اللہ
ختم الرسل ....یا رسول اللہ
نازش دوجہاں ....یا رسول اللہ
رحمت برسماں ....یا رسول اللہ
راحت عاشقاں ....یا رسول اللہ
ہادیٔ انس و جاں ....یا رسول اللہ
شفقت بیقراں ....یا رسول اللہ
نجیب الادب ....یا رسول اللہ

Marfat.com

امی لقب ....یا رسول اللّٰہ
منتہائے جمال ....یا رسول اللّٰہ
مقصود کائنات ....یا رسول اللّٰہ
مرکز کائنات ....یا رسول اللّٰہ
سرور کائنات ....یا رسول اللّٰہ
آقائے نامدار ....یا رسول اللّٰہ
ابر جود و کرم ....یا رسول اللّٰہ
شفیع الامم ....یا رسول اللّٰہ
مالک کون و مکاں ....یا رسول اللّٰہ
مقصود کل ....یا رسول اللّٰہ
علم کل ....یا رسول اللّٰہ
دانائے سبل ....یا رسول اللّٰہ
حسن کل ....یا رسول اللّٰہ
معلم کل ....یا رسول اللّٰہ
احمد مجتبیٰ ....یا رسول اللّٰہ
حضرت محمد مصطفیٰ ....یا رسول اللّٰہ

متفرقات

Marfat.com

توحید میری ہو گی رسالت تیری ہو گی

توحید میری ہو گی رسالت تیری ہو گی
خلقت میری ہو گی حکومت تیری ہو گی
براق میرا ہو گا سواری تیری ہو گی
جبریل میرا ہو گا خادم تیرا ہو گا
عطا میری ہو گی تقسیم تیری ہو گی
معراج تیرا ہو گا سبحن الذی اسری میں کہوں گا
بات تیری ہو گی انہ لقول رسول کریم میں کہوں گا
رحمت تیری ہو گی میں وما ارسلنک الا رحمة اللعلمین کہوں گا
اخلاق تیرا ہو گا انك لعلی خلق عظیم میں کہوں گا
رسالت تیری ہو گی وانك لمن المرسلین کا اعلان میں کروں گا
دشمن تیرا ہو گا میں ان شانئك ھو الابتر میں کہوں گا
شہر تیرا ہو گا لا اقسم بھذا البلد میں کہوں گا
زلفیں تیری ہوں گی و الیل اذا سجی میں کہوں گا
سفر تیرا ہو گا والنجم اذا ھوی میں کہوں گا
بول تیرا ہو گا وما ینطق عن الھوی میں کہوں گا
چہرہ تیرا ہو گا والضحی میں کہوں گا
قرآن میرا ہو گا بیان تیرا ہو گا
توحید میری ہو گی لا الہ الا اللہ تو کہے گا
رسالت تیری ہو گی محمد الرسول اللہ میں کہوں گا

Marfat.com

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
بلندی عظمت کمال محمد ﷺ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
ہے کشاف ظلمت جمال محمد ﷺ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
جمیع خوبیاں خصالِ محمد ﷺ
صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
فَصَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِ محمد

Marfat.com

مدینے کی گلی میں

رحمت کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
عظمت کا خزینہ ہے مدینے کی گلی میں
ہر دکھ کا مداوا ہے مدینے کی گلی میں
برسات چراغاں ہے مدینے کی گلی میں
اک نور اجالا ہے مدینے کی گلی میں
ہر غم کا سہارا ہے مدینے کی گلی میں
غریبوں کا داتا ہے مدینے کی گلی میں
بے چاروں کا چارہ ہے مدینے کی گلی میں
کائنات کا دولہا ہے مدینے کی گلی میں
اک راج دلارا ہے مدینے کی گلی میں
حسن کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
اللہ کی رحمت ہے مدینے کی گلی میں
جنت کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
منگتوں کا گزارا ہے مدینے کی گلی میں
گناہوں کا مداوا ہے مدینے کی گلی میں
محبوب کا ڈیرہ ہے مدینے کی گلی میں
عشاق کا مسکن ہے مدینے کی گلی میں
قرآن کی تفسیر ہے مدینے کی گلی میں
خدا کی دلیل ہے مدینے کی گلی میں

Marfat.com

خدا کی رضا ہے مدینے کی گلی میں
صدیقؓ کی صداقت ہے مدینے کی گلی میں
فاروقؓ کی عدالت ہے مدینے کی گلی میں
عثمانؓ کی سخاوت ہے مدینے کی گلی میں
حیدرؓ کی شجاعت ہے مدینے کی گلی میں
بلالؓ کی رفاقت ہے مدینے کی گلی میں

رب کعبہ کی قسم اک میم کا پردہ ہے اگر اٹھ جائے
تو
خود خدا ہے مدینے کی گلی میں

Marfat.com

محمد ﷺ کی ذات میں

خدا کی رضاء ہے ...... محمد ﷺ کی ذات میں
اللہ کی محبت ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
اک نور اجالا ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
ہر دکھ کا مداوا ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
غربت کا آسرا ہے ...... محمد ﷺ کی ذات میں
ہرغم کا سہارا ہے ...... محمد ﷺ کی ذات میں
اک حسین سراپا ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
چاند کی حیاء ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
سورج کی ضیاء ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
ستاروں کا تبسم ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
انسانیت کا شرف ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
کائنات کی بقا ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
تقویٰ کی انتہا ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
عشاق کا سکوں ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
زاھدوں کی منزل ہے ...... محمد ﷺ کی ذات میں
دل کا اطمینان ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
رسالت کا فخر ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
قرآں کا نور ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں

Marfat.com

او ادنیٰ کی صفت ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
بخشش کا وسیلہ ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
توحید کا پیغام ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
کوثر کا جام ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں
الغرض!
سارے کا سارا جہاں ہے...... محمد ﷺ کی ذات میں

مکالمہ

(حضرت جبرائیل اور نعلین سرور کے درمیان)

ہس کے نعلینِ سرور نے جبرائیل سے
ایک دن یوں کہا جب بھی آیا کرو
تم پہ لازم ہے جھک کر مجھ سے ملو
میری عظمت جہاں کو بتایا کرو
جب فراغت ملے میرے آداب سے
تب وحی مصطفیٰ ﷺ کو سنایا کرو
چاہتے ہو بلندی جو پرواز میں
اپنے پر مجھ سے مَس کر کے جایا کرو

(آگے سے جبرائیلؑ جواب دیتے ہیں)

جب تھکن دار ہوتی ہے بنتِ نبی
اس کی چکی پروں سے چلاتا ہوں میں
سونا چاہتے ہیں جو سیّدہ کے پسر
ان کا جھولا پروں سے جھلاتا ہوں میں
جھولے میں نندیا نہ آئے انہیں
مسکرا کے پروں پہ اٹھاتا ہوں میں
سن کے نانا پہ صلوٰۃ سوتے ہیں وہ
پڑھ کے نعت نبی پھر جگاتا ہوں میں

(نعلین پاک کہتے ہیں)

چل تیرے یاد کرنے پہ یاد آ گیا
گر سفر تجھ کو معراج کا یاد ہے
تو رسالت کے ہمراہ چلا
میں محمد ﷺ کے قدموں کی زینت بنی
سدرۃ المنتہٰی پہ تو ساکن ہوا
تو نے میرے نبی سے تو تھا یوں کہا
سیّدہ کے پسر ختم میرا سفر
جو میں آگے گیا تو جل جاؤں گا
تیری ہر بات پہ میں مسکرانے لگی
تیری بے بسی پہ میں اترانے لگی
جبرائیل تیرے انجام سے میرا آغاز ہے
معزز مشرف مکرم کون ہے
کہ جب تو نیچے چلا تب میں اوپر چلی
سوچ کر تو بتا محترم کون ہے
اور (امام حسن رضا خاں بریلوی) بھی پکار اٹھے
جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور ﷺ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

Marfat.com

آمنہ بی کے چاند کا صدقہ

ایسا طالب کوئی نہیں جیسا حق تعالیٰ ہے
کوئی نہیں محبوب بھی ایسا جیسا کملی والا ہے
طٰہٰ کا تاج سجا دوش پہ نور کا ہالہ ہے
آنکھوں میں مازاغ کا کجلہ آپ خدا نے ڈالا ہے
دنیا کہتی ہے اے حلیمہؓ تو نے نبی کو پالا ہے
میں کہتا ہوں اے حلیمہؓ تجھ کو نبی نے پالا ہے
دیکھنے والوں نے دیکھا ہے یہ بھی منظر آنکھوں سے
کہ ستر پینے والے ہیں اور دودھ کا ایک پیالا ہے
اپنی بخشش اپنی بھلائی کا بس یہی اک کام نکالا ہے
کہ اپنے نبی کے گن گاتے ہیں جب سے ہوش سنبھالا ہے
جگ مگ جگ مگ ذرہ ذرہ روشن گوشہ گوشہ ہے
آمنہؓ بی کے چاند کا صدقہ گھر گھر نور اجالا ہے

Marfat.com

چاند والی لوری

میرے مقدر کی ساعتوں میں یہ دن سہانا ملا ہے مجھ کو
میں جتنے سجدے کروں وہ کم ہیں خدا سے کیا نہ ملا ہے مجھ کو
اے احمد ﷺ تو میرے گھر آ گیا ہے
خدا کو روز گھر بلانے کا اک بہانہ ملا ہے مجھ کو
میں تجھے پالوں گی اس طرح سے کہ پالنے والا بھی داد دے گا
میرے اپنے پسر بھی ہوں گے زمانہ احمد ﷺ کی ماں کہے گا
دکھائی دے جس میں شکل اللہ وہ پاک درپن بھی دیکھ لوں گی
اپنے آنگن میں چلتا پھرتا نبی کا بچپن بھی دیکھ لوں گی

(پھر حلیمہؓ چودھویں کے چاند کو دیکھ کر کہتی ہیں)

اے چاند بھلا تجھ کو کیا ہوا ہے
گھڑی گھڑی آتا جاتا کیوں ہے
اتنی بے چینیاں ہیں آخر
اتنے چکر لگاتا کیوں ہے
اٹھا دوں گر میں نقاب احمد ﷺ
اپنا چہرہ چھپاتا کیوں ہے
حسنِ احمد ﷺ سے گر ہے نادم
ہماری حویلی میں آتا کیوں ہے

(پھر حلیمہؓ اپنے عقیدے کی انتہا کرتے ہوئے کہتی ہیں)

اے چاند تیرا یہ چہرہ میرے پسر کے حسیں تلوؤں سے ماند ہے نا
اب ہماری چھت پہ نہ آیا کر ہمارے گھر میں اپنا چاند ہے نا

☆

گر آسماں تیرے تلوؤں کا نظارہ کرتا
ہر شب تصدق میں اک چاند اتارا کرتا

☆

آمنہ پاک تیرا چاند مبارک ہو تجھے
ہیں تیرے چاند کے شیدا سب زمانے والے

☆

چاند سے تشبیہ دینا کس طرح انصاف ہے
اس کے منہ پر داغ ہیں اور ان کا چہرہ صاف ہے

☆

اے چاند کو توڑ کر جوڑنے والے آ جا
ہم بھی ٹوٹی ہوئی تقدیر لئے بیٹھے ہیں

☆

جناب آمنہؓ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

☆

چاند کی طرح ان کو ہم کہیں تو مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے

☆

Marfat.com

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

☆

کھلی اسلام کی آنکھیں ہوا سارا جہان روشن
عرب کے چاند کے صدقے کیا ہی کہنا تیری طلعت کا

☆

دکھائے معجزے ایسے کہ حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دوپارہ ادنیٰ کام تھا انؐ کا

خدا کا نام

دلوں کو تسلی دیتا ہے خدا کا نام
اندھیروں میں مانندِ تجلّی خدا کا نام
حرف حرف قندیل کی طرح روشن
رکھتا ہے حروفِ جلی خدا کا نام
ہیں اسی کے چرچے اسی کی باتیں
نگر نگر ہے گلی گلی ہے خدا کا نام
تقویٰ کی خیرات ہے ٹھہرا اسی کا ذکر
بندے کو بنا دیتا ہے ولی خدا کا نام
اسی کے درد سے مہکتے ہیں پھول
اور لے کے کھلتی ہے کلی خدا کا نام
ہاروؔن اپنی تو دعا ہے یہی کہ ہم سے
چھوٹنے نہ پائے کبھی خدا کا نام

محمد ﷺ ان کو کہتے ہیں

ذرے آب کے ملتے ہیں تو قطرہ ان سے بنتا ہے
قطرے چند جو ملتے ہیں تو چلو پانی بنتا ہے
چلو جب یہ ملتے ہیں جوھڑ صورت بنتا ہے
جوھڑ جو کچھ ملتے ہیں چشمہ ان کو کہتے ہیں
چشمے جب اکٹھے ہوں بھرپور ندی پھر بہتی ہے
ندیاں جب یہ ملتی ہیں دریا کی صورت بنتی ہیں
دریا جب اکٹھے ہوں سمندر ان کو کہتے ہیں
بس بات فقط اتنی ہے کہ جب
انبیاء کی شانیں ملتی ہیں تو
محمد ﷺ ان کو کہتے ہیں

Marfat.com

سرکار کی باتیں

آؤ ہم سرکار کی باتیں کریں
ان کے خلق و پیار کی باتیں کریں
زندگی کی روشنی ہم کو ملے
نور کے مینار کی باتیں کریں
ہم بڑے کاموں پہ قابو پا سکیں
اس بڑی سرکار کی باتیں کریں
امن عالم آج پیدا ہو سکے
اس بڑے کردار کی باتیں کریں
تیری عظمت ہے جلالؔی ان کا نام
ہر گھڑی بس یار کی باتیں کریں

Marfat.com

ادائیں کون دیتا ہے

ادا والو اداؤں کو ادائیں کون دیتا ہے
کسی دشمن کو جینے کی دعائیں کون دیتا ہے
گناہگار و گناہوں کی گھٹن میں جب نہ چین آئے
چھما چھم برستی رحمت کی گھٹائیں کون دیتا ہے
یہ ان کا ہے کرم ناصؔر و گرنہ اے جہاں والو
عدو کو حوصلے دے کر قبائیں کون دیتا ہے

نعت گوئی کی قیمت

نگاہِ لطف خدا کے رسول ہو جائے
کلی طلب کی کھلے، کھل کے پھول ہو جائے
بیان کرنے لگا ہوں نعتِ حضرت والا
خدا کرے میری یہ کاوش قبول ہو جائے
کبھی جو خواب میں آ کر نوازدیں آقا ﷺ
تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے

Marfat.com

مکالمہ
(زمین اور فلک کا)

فلک بولا کہ مجھ میں ماہِ خورشید درخشاں ہیں
زمیں بولی کہ مجھ میں لعل ہیں گلہائے خنداں ہیں
فلک بولا زمیں سے کہ مجھ میں انوارِ الٰہی ہیں
زمیں بولی فلک سے کہ مجھ میں اسرارِ الٰہی ہیں
فلک بولا کہ مجھ میں کہکشاں تاروں کی جڑی ہوگی
زمین سن کر یہ بولی مجھ میں پھولوں کی لڑی ہوگی
فلک بولا گھٹا اٹھ کر میری تجھ کو ہوا دے گی
زمیں بولی کہ مجھ کو عاجزی تجھ سے بڑھا دے گی
فلک بولا بلندی دی خدا نے ہر طرف مجھ کو
زمیں بولی ملا ہے خاکساری کا شرف مجھ کو
فلک بولا کہ تارے مجھ میں ہیں تاروں سے زینت ہے
زمیں بولی کہ غنچے مجھ میں ہیں غنچوں میں نکہت ہے
فلک بولا کہ میرے اوپر ملائک کے محل ہوں گے
زمیں بولی کہ مجھ میں بیل بوٹے اور پھل ہوں گے
فلک بولا کہ مجھ پر کرسی و عرش علیٰ ہوں گے
زمیں بولی کہ مجھ پر اولیاء و انبیاء ہوں گے
فلک بولا ستاروں سے مزین میرا سینہ ہے
زمین بولی کہ مجھ پر طور ہے مکہ و مدینہ ہے

Marfat.com

نعت گوئی سنتِ رحمان ہے

نعت گوئی سنتِ رحمان ہے
جس پہ شاھد خود یہ قرآن ہے
نعت ہے ایمان کی روحِ رواں
نعت سے اللہ کی رضوان ہے
نعت سے مقصود ہے محبوبِ کل
نعت قول و فعل کا عنوان ہے
نعت ہوتی ہے قبول اس شخص کی
جس کے دل میں عشق کا فیضان ہے
نعت کی توفیق جس کو ملی
کس قدر خوش بخت وہ انسان ہے
لائق تعظیم ہے ہر نعت گو
کیونکہ وہ سرکار کا مہمان ہے

Marfat.com

وجود کائنات سے پہلے

وجود کائنات سے پہلے اک تارا چمکا
جو وہ چمکا تو کیا چمکا عرش سارا چمکا
بوقتِ سجدہ آدم کا بدن سارا چمکا
زمیں چمکی، زماں چمکا آسمان سارا چمکا
ارے نور کی برکھا سے جہاں سے اجالا دیکھا
یں نے نور سراپا وہ مدینے والا دیکھا

دربارِ مصطفویٰ میں صدا

ان کے دربار میں جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ دور رہا کرتے ہیں
میرے آقا ﷺ کو نہ مدینے میں محدود کرو
وہ تو خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر مصطفیٰ ذکر خدا ہے واللہ
اسی لیۓ ہم محمد ﷺ کی ثنا کرتے ہیں

Marfat.com

پکارِ دل

گر سرور عالم کو دل سے پکارا جائے
غیر ممکن ہے مقدر نہ سنوارا جائے
یہ حشر کا دن ہے مل کر پڑھو درود و سلام
کیوں نہ حشر کا دن بھی اسی مستی میں گزارا جائے
اس وقت بڑی مشکل میں ہے آقا کی امت
اک بار پھر یا شاہِ کونین پکارا جائے

کبھی مدینے ہم بھی جاتے

کبھی مدینے ہم بھی جاتے تو کچھ اور بات ہوتی
وہیں راہ بھول جاتے تو کچھ اور بات ہوتی
مے عشقِ مصطفیٰ کی پی کر جو مست رہتے
سرِ حشر لڑکھڑاتے تو کچھ اور بات ہوتی
مجھے زہر دینے والے بڑے تنگ نظر ہیں آقا ﷺ
تیرے نام پہ پلاتے تو کچھ اور بات ہوتی
یہ نعتِ پاک بیکلؔ جو سرِ بزم پڑھ رہے ہو
یہی طیبہ جا سناتے تو کچھ اور بات ہوتی

Marfat.com

نعت کیا ہے

آقا تیرے پیار کی باتیں ہیں
رخ کی ابرو کی رخسار کی باتیں ہیں
پھول کی پتی میں جس کی مہک ہے پنہاں
اس گلشن نوری کے نکھار کی باتیں ہیں
جس کی ایک جھلک ہیں یہ سورج چاند تارے
اس نور کے پیکر کے انوار کی باتیں ہیں
حضور ﷺ کے دیوانو ادب سے بیٹھو محفل میں
دلدار کی باتیں ہیں من ٹھار کی باتیں ہیں
کفر کے سینوں کو زور سے جس نے چیرا تھا
اس حق کی روشن تلوار کی باتیں ہیں
اگر نعت سے دل کسی کا جلتا ہے تو جلنے دو
یہ عشق کی باتیں ہیں پیار کی باتیں ہیں

Marfat.com

کوئی مثل نہ ڈھولن دی

وہ رب العالمین ہے...... یہ رحمت اللعالمیں
وہ رب الناس ہے...... یہ کافتہ الناس
وہ بھی عظیم ہے...... یہ بھی عظیم ہے
وہ بھی رحیم ہے...... یہ بھی رحیم ہے
وہ بھی کریم ہے...... یہ بھی کریم ہے
وہ بھی لاشریک ہے...... یہ بھی لاشریک ہے
وہ بھی لازوال ہے...... یہ بھی لازوال ہے
وہ بھی لاجواب ہے...... یہ بھی لاجواب ہے
مثیل اس کی نہیں...... عدیل اس کا نہیں
کفیل اُس کا نہیں...... وکیل اس کا نہیں
تولا وہ بھی نہیں جاتا...... ماپا یہ بھی نہیں جاتا
سوچا وہ بھی نہیں جاتا...... سمجھا یہ بھی نہیں جاتا
ہے وہ بھی بے مثال...... ہے یہ بھی بے مثال

لیکن فرق یہ ہے کہ

وہ بنانے میں بے مثال...... یہ بننے میں بے مثال
وہ پڑھانے میں بے مثال...... یہ پڑھنے میں بے مثال
وہ شانِ قدم میں بے مثال...... یہ حدِ امکان میں بے مثال
وہ مقام جوب میں بے مثال...... یہ مقام حدوث میں بے مثال

Marfat.com

• لوگو!

وہ شان خدائی میں بے مثال

یہ شانِ مصطفائی میں بے مثال

تو پیر مہر علی شاہؒ بول اٹھے

کوئی مثل نہ ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھاں جاگیں بولن دی

ذات اقدس معجزہ

کسی کے کلام میں معجزہ
کسی کے نام میں معجزہ
کسی کے دم میں معجزہ
کسی کے قدم میں معجزہ
کسی کے عصا میں معجزہ
کسی کے ید بیضا میں معجزہ
کسی کی نگاہ میں معجزہ
کسی کی دعا میں معجزہ

مگر

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ھمہ دارند تو تنہا داری

Marfat.com

کیونکہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ایسی ہے کہ

حسن و جمال معجزہ
جود و نوال معجزہ
خد و خال معجزہ
بال بال معجزہ
گفتار معجزہ
رفتار معجزہ
کردار معجزہ
رخسار معجزہ
رخِ والضحیٰ معجزہ
زلفِ دوتا معجزہ
آنکھوں کی حیاء معجزہ
چہرے کی ضیاء معجزہ
پیارے پیارے لبوں پر دعا معجزہ
کملی والے کی ہر ہر ادا معجزہ

اور سامعین ایک دوسرے انداز میں حضور ﷺ کی معجزہ نمائی کچھ یوں کہ قرآن میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں ہیں اور ہر آیت ایک معجزہ ہے۔ اور قرآن میں تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو ستر حروف ہیں۔ اور ہر حرف ایک معجزہ ہے۔

تو کہنے دیجئے کہ

حرف ملا کر لفظ معجزہ
لفظ ملا کر کلمہ معجزہ

کلمہ ملا کر کلام معجزہ
کلام ملا کر آیت معجزہ
آیتیں ملا کر رکوع معجزہ
رکوع ملا کر ربع معجزہ
ربع ملا کر نصف معجزہ
نصف ملا کر پارہ معجزہ
پارے ملا کر قرآن معجزہ

اور

جو سارے کا سارا قرآن ہے
وہ میرے مصطفیٰ کی شان ہے

تو پھر مجھے کہنے دیجیے:

اِک اِک ادا ہے آپ کی آیات بیّنات
کسی زاویے سے دیکھو قرآن ہے مصطفیٰ ﷺ

تو پھر

قرآن تیری رحمت کا دیوان نظر آیا
آقا تیری صورت اور سیرت کا عنوان نظر آیا
مازاغ میں آنکھیں تو والشمس ہے رخ ناصر
قرآن کے چہرے پہ قرآن نظر آیا

Marfat.com

میرا عشق بھی تو

مجھے پستی کی شرم ہے ...... تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگراپنے دل کا میں کیا کروں...... اسے پھر بھی شوق وصال ہے
میرا درد بھی تو درمان بھی تو...... میرا دامن تو دامان بھی تو
میرا یار بھی تو غمخوار بھی تو...... میری ہستی اور حصار بھی تو
میراعلم بھی تو عرفان بھی تو ...... میری جان بھی تو پہچان بھی تو
میری آن بھی تو اور بان بھی تو...... میرا مان بھی تو اور تان بھی تو
میرا کار بھی تو بیو پار بھی تو...... اظہار بھی تو پرچار بھی تو
میری دولت تو دلالت تو...... صولت اور اصالت تو
ہر دھان بھی تو ایمان بھی تو...... دیوان بھی توسلطان بھی تو
آئین بھی تو ایوان بھی تو...... ارکان بھی تو اعلان بھی تو
میراراج بھی تو مہاراج بھی تو...... میرا تخت بھی تو اور تاج بھی تو
میرا دار بھی تو اور مدار بھی تو...... سرکار بھی تو دربار بھی تو
میرا پاس بھی تو انفاس بھی تو...... آس بھی تو اور راس بھی تو
میرا قیاس بھی تو مقیاس بھی تو...... بوباس بھی تو بن باس بھی تو
میری ذات بھی تو اوقات بھی تو...... حاجات بھی تو برکات بھی تو

تے میں مکدی گل مکا دیواں
میںنڈا دین بھی تو تے ایمان بھی تو

معراج مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

غرض یہ کہ دونوں معراجوں میں فرق واضح ہے۔

وہ کلیم کی معراج تھی اور یہ حبیب کی معراج ہے
وہاں تجلی صفات تھی یہاں تجلی ذات

تو حضراتِ گرامی ءقدر۔

دونوں معراجوں میں بھی فرق ہے اور دونوں ذاتوں میں بھی فرق ہے۔

وہ کلیم اللہ کی معراج تھی یہ حبیب اللہ کی معراج ہے
وہ کلیم ہے ...... یہ حبیب ہے
کلیم اور ہوتا ہے ...... حبیب اور ہوتا ہے
کلیم وہ جو رب سے کلام کرے ...... حبیب وہ جس سے رب کلام کرے
کلیم وہ جو خود جائے ...... حبیب وہ جو بلایا جائے
کلیم وہ جو کوہِ طور پر جائے ...... حبیب وہ جو براق پر چڑھ کر جائے
کلیم وہ جو رب کی رضا چاہے ...... حبیب وہ جس کی رب رضا چاہے
کلیم وہ جس کو طور پر جوڑے اتارنے کا حکم آئے
حبیب وہ جو جوڑوں سمیت عرش اولیٰ تک چلا جائے

Marfat.com

عالمین کا سورج

لنا شمس و للآفاق شمس
وشمسنا تطلع بعد العشاء

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ ایک ہمارا سورج ہے اور ایک دنیا والوں کا سورج ہے۔ ہمارا سورج اس وقت طلوع ہوتا ہے جب ہر طرف اندھیرا چھا جاتا ہے۔

حضرات گرامی قدر!

یہ زمین کا سورج ہے
وہ عالمین کا سورج ہے
یہ سورج کائنات میں گھومتا ہے
اس سورج کے گرد کائنات گھومتی ہے
یہ سورج مشرق سے طلوع ہوا
وہ سورج عرشِ بریں سے طلوع ہوا
یہ سورج غروب ہو جاتا ہے
وہ سورج عروج پہ رہتا ہے
یہ سورج چلتا ہے تو نیچے آ جاتا ہے
وہ سورج چلتا ہے تو عرشِ اولیٰ سے بھی اوپر جاتا ہے
یہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے
وہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے
اس سورج کی چمک بلندیوں پہ پڑتی ہے
اس سورج کی چمک پستیوں پہ بھی پڑتی ہے

Marfat.com

اس سورج کی روشنی بادل روک لیتے ہیں
اس سورج کی روشنی کوئی نہیں روک سکتا
اس سورج کی روشنی ناگوار ہوتی ہے
اس سورج کی روشنی خوشگوار ہوتی ہے
یہ سورج اشارے سے آنے والا ہے
وہ سورج اشارے سے بلانے والا ہے

یہ سورج منبعِ احیاء ہے
وہ سورج پیکرِ مصطفیٰ ہے

Marfat.com

مکہ کی فتح کے موقع پر

جب مکہ فتح ہوا تو آقا ﷺ نے اپنے غلام حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ بلالؓ کعبے کی چھت پہ کھڑا ہو جا اور اذان کہہ دے۔

تو حضرت بلالؓ کعبے کی چھت پہ چڑھ گئے۔

اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ

میں نے مدینے میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
میداں میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
بیاباں میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
سفر میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
حضر میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
مسجد نبوی ﷺ میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
آقا ﷺ جہاں جہاں بھی اذانیں دیتا رہا
رخ کرتا رہا کعبے کی طرف
تو آج اس کعبے کی چھت پہ کھڑا ہوں اور اذان کہنے کے لئے
اپنا رخ کس طرف کروں
تو میرے آقا ﷺ نے فرمایا بلالؓ
تو نے پہلے اذانیں دیں تو رخ کیا کعبے کی طرف

اور آج تو اس کعبے کی چھت پہ کھڑا ہے تو تیرا مصطفیٰ ﷺ تجھے یہ حکم دیتا ہے کہ اپنا رخ میری طرف کر کے اذان کہہ دے۔

تو امام احمد رضا خان بریلویؒ بول اٹھے۔

☆

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا بھی کعبہ دیکھو

☆

کعبہ کی عظمتیں مجھے تسلیم ہیں مگر
سجدوں کے واسطے تیرا دربار چاہیے

☆

قمر اچھا ہے فلک پر نہ ہلال اچھا ہے
گر چشمِ بینا ہو تو دونوں سے بلالؓ اچھا ہے

Marfat.com

مدینے کی باتیں

سناؤ ہمیں بس مدینے کی باتیں
نہ دولت نہ مال و خزینے کی باتیں
مدینے کی باتیں سناؤ ہمیں کہ ہیں یہ
مریضِ محبت کی جینے کی باتیں
مقدس ہیں دیگر مہینے بھی لیکن
نرالی ہیں حج کے مہینے کی باتیں
فضول اور بیکار باتوں کے بدلے
کروں کاش ہر دم مدینے کی باتیں
گو گرمی میں مشروب ٹھنڈا ہے مرغوب
کرو جامِ آقا ﷺ سے پینے کی باتیں
میرا شاہ سینہ مدینہ بنا دو
رہیں سوچ میں بس مدینے کی باتیں
بنے کاش عطار ایسا مبلغ
موثر ہوں آقا ﷺ کمینے کی باتیں

Marfat.com

درِ نبی ﷺ کا گدا ہوں

یہ سروری ہے بھلا کیا سکندری کیا ہے
در نبی کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے
تڑپ رہا ہے جو مدینے کی حاضری کے لئے
اس غریب سے پوچھو کہ بے بسی کیا ہے
چمن کی دلکشی کیا ہے گلوں کی تازگی کیا ہے
رخِ حبیب ﷺ کے آگے قمر کی چاندنی کیا ہے
چلو مانگو نہ مانگو تم میری سرکار ﷺ کے در سے
مگر اتنا تو بتلا دو، اس در پہ کمی کیا ہے
بڑا کرم ہے نیازؔی مدینے والے کا
کرم نہ ہو جو نبی کا تو زندگی کیا ہے

Marfat.com

سرکارِ دو عالم ﷺ کا زمانہ

ساری صدیوں پہ جو بھاری ہے وہ لمحہ ملتا
کاش سرکارِ دو عالم کا زمانہ ملتا
آپ ﷺ کو دیکھتا میں مکے سے ہجرت کرتے
آپ ﷺ کا نقش قدم آپ ﷺ کا رَستہ ملتا
آپ کو دیکھتا طائف میں دعائیں دیتے
یوں میرے صبر و تحمل کو سلیقہ ملتا
بھول جاتا میں کسی طاق میں رکھ کر آنکھیں
آپ ﷺ کو دیکھتے رہنے کا بہانہ ملتا

خیر الانعام کی باتیں

تعریف جو کرتا ہوں میں خیر الانام کی
عزت بلند ہوتی ہے میرے کلام کی
قبر میں تشریف لائیں گے حضور ﷺ
عادت بنا رہا ہوں درود و سلام کی

Marfat.com

ثنا خوان کی توقیر

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرور کونین کے آنے کی گھڑی ہے
سرکار ﷺ نے حسان کو منبر پہ بٹھایا
آقا ﷺ کے ثنا خوان کی توقیر بڑی ہے
جب چاہوں ظہوریؔ کروں روضے کا نظارہ
تصویر مدینے کی میرے دل میں جڑی ہے

تسکین دل زار کی باتیں

آؤ تسکینِ دل زار کی باتیں کریں
ہجر کی شب سیدِ ابرار ﷺ کی باتیں کریں
بلبلیں کرتی رہیں گل کی چمن کی گفتگو
ہم محمد ﷺ کے لب و رخسار کی باتیں کریں

کیونکہ!

محمد ﷺ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
خدا کی قسم یہ خدائی نہ ہوتی

Marfat.com

کوئی کہتا ہے

کوئی کہتا ہے کہ کعبے میں خدا رہتا ہے
کوئی کہتا ہے سرِ عرش اولیٰ رہتا ہے
ہم فقیروں کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ معبود برحق
اپنے محبوب ﷺ کے جلوؤں میں چھپا رہتا ہے

شیدا محمد ﷺ کا

نہ ہو ذکر مبارک آپ کا وردِ زباں کیونکر
میں ہوں روزِ ازل سے عاشق و شیدا محمد ﷺ کا
فرشتے قبر میں پوچھیں گے گر مجھ سے تو کہہ دوں گا
کہ ہوں بندہ خدا کا اور شیدا محمد ﷺ کا
خدایا جب میرے قالبِ خاکی سے جان نکلے
زبان پر اس گھڑی جاری رہے کلمہ محمد ﷺ کا
خدا بھی حشر میں پوچھے گا گر عاشق تو کس کا ہے
تو کہہ دوں گا محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا

Marfat.com

آؤ درِ تواب پر

مجرم ہو تو منہ اشکوں سے دھوتے ہوئے آؤ
آؤ آؤ درِ تواب پہ روتے ہوئے آؤ
مذکور ہے قرآن میں بخشش کا طریقہ
محبوب کی دہلیز سے ہوتے ہوئے آؤ

حق کا بندہ

جو منکر ہو نبی کا حق کا بندہ ہو نہیں سکتا
بناں عشقِ نبی ایمان پختہ ہو نہیں سکتا
جو کہے یا محمد ﷺ اور جائے جہنم میں
محمد مصطفیٰ ﷺ کو یہ گوارا ہو نہیں سکتا

حشر میں دیدار

اس آس پہ جیتے ہیں ہم سرورِ عالم
جی بھر کے تیرا حشر میں دیدار کریں گے
کون ہے جو بدلے میری قسمت کا ستارہ
یہ بھی کرم آپ ہی سرکار کریں گے

تیرا جواب نہیں

نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
یہ آدمی ہے مگر اسے دیکھنے کی تاب نہیں
بنا کے آپ کو خالق یہ پیار سے بولا
میرا جواب تو، تو ہے تیرا جواب نہیں

نام ان کا

خدا بھی چاہت کے ساتھ لیتا ہے نام ان کا
نیاز واجب ہے اس لیے نام ان کا
نبی کے رتبے کو حق تعالیٰ ہی جانتا ہے
ہے حدِ ادراک سے بھی آگے نام ان کا
برس رہی ہے ہر پل وہاں خدا کی رحمت
وہ پاک دھرتی کہ ہے جہاں پر قیام ان کا
خدا نے نازل کیا ہے ان پر کلام اپنا
اثر میں ڈوبا ہوا نہ کیوں ہو پیام ان کا
فلاح مضمر ہے ابنِ آدم کی صرف اس میں
ہے سب نظاموں میں سب سے بہتر نظام ان کا
اسی سے عظمت عیاں ہے سردارِ انبیاء کی
لکھا ہے عرش بریں پہ بھی پاک نام ان کا

Marfat.com

کوئی لمحہ

کوئی لمحہ تو شبِ ہجر میں ایسا آئے
آنکھ جھپکے تو نظر گنبد خضریٰ آئے
جوش پر رحمتِ باری کا جو دریا آئے
ساحلِ شوق پر اپنا بھی سفینہ آئے
دور رہ کر تو یہ جینا نہیں جینا آقا ﷺ
در پہ پہنچیں تو ہمیں راس یہ جینا آئے
کیوں نہ ہو اپنے مقدر پہ مجھے ناز اثرؔ
جب مدد کے لئے آقا کو پکارا آئے

ذکر محمدی ﷺ

گر اہتمام بھی ایمان کی روشنی کے لئے
درود شرط ہے ذکرِ محمدی کے لئے
تمہاری یاد کو کیسے نہ سہارا سمجھوں
یہی تو اک سہارا ہے زندگی کے لئے
میرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں اے رحمتِ عالم ﷺ
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

Marfat.com

نام محمد ﷺ

کہیں پھول بن کے مہکے تیرا نام یا محمد ﷺ
کہیں چاند بن کے چمکے تیرا نام یا محمد ﷺ
میرا دل بھی کیوں نہ آخر تیرا نام لے کے جھومے
میری دھڑکنوں میں چمکے تیرا نام یا محمد ﷺ
تیرا نام سن کے ہونٹوں پہ درود جھلملائے
یوں ہلائے تار من کے تیرا نام یا محمد ﷺ
تیری یاد میں جو روؤں تو عجب سکون پاؤں
میری چشم تر سے چھلکے تیرا نام یا محمد ﷺ
مجھے ڈر بھلا ہو کیونکر غم دو جہاں کا آخر،
رہے میرے سر پہ تَن کر تیرا نام یا محمد ﷺ

Marfat.com

میرے اللہ

میرے اللہ مجھ کو سایہ رحمت دے دے
مجھ کو سرکار دو عالم کی محبت دے دے
میں گنہگار سیاہ کار ہوں پھر بھی تیرا
مجھ کو طیبہ کی زیارت کی سعادت دے دے
ہر گھڑی میرے دل میں رہے گنبدِ خضریٰ کا خیال
میرے اللہ مجھ کو ایسی عبادت دے دے
تیرے محبوب کی امت کے جوان بھٹکے ہیں
ان کو آقا کے توسل سے ہدایت دے دے
کچھ نہ مانگوں میں اس کے سوا مولا
اپنے محبوبِ مکرم کی شفاعت دے دے
سارے عالم میں جو اسلام کو نافذ کر دے
اہلِ اسلام کو ایسی قیادت دے دے

Marfat.com

رب کے حبیب

جو نبی کے قریب ہوتے ہیں
آدمی خوش نصیب ہوتے ہیں
جن میں حُبِ رسول ہو
دل کسی کو نصیب ہوتے ہیں
جو رسولِ خدا پہ جان نہ دے
بے ادب بے نصیب ہوتے ہیں
مکے جا کے مدینے نہ پہنچیں
ایسے حاجی عجیب ہوتے ہیں
نقشِ پائے رسول ﷺ پر مِٹ کر
لوگ رب کے حبیب ہوتے ہیں

Marfat.com

خدا کی عطا، مصطفیٰ کے لئے

زمیں و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
منہ میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لئے
اصالتِ کل امامتِ کل سیادتِ کل امارتِ کل
حکومت کل ولائیت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و قمر یہ حکم رواں تمہارے لئے
اشارے سے چاند کو چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لئے
صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
نوا کے تلے ثنا میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لئے

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ کا کرم

جو میرے نبی کا کرم ہوا وہ میں لاؤں کیسے حساب میں
مجھے در پہ اپنے بلا لیا کبھی جاگتے کبھی خواب میں
جو مہک سینے میں ہے تیرے وہ جو رنگ تیرے شباب میں
نہ مدینے میں وہ مہک ملی نہ وہ حسن دیکھا گلاب میں
کبھی جالیوں کے قریب میں کبھی دوریوں میں مزے لئے
جو کرم ہوئے ہیں کریم کے وہ حساب میں نہ کتاب میں
میرے لب پہ ذکرِ حضور ﷺ ہے بڑا میٹھا سرور ہے
تیرے ذکر میں جو خمار ہے وہ شباب میں نہ شراب میں
کوئی بھیجے تحفے سلام کے کوئی گائے گن تیرے نام کے
کوئی آنسوؤں کا خراج دے یا نبی ﷺ تیری جناب میں
وہ دیارِ پاک کی وادیاں وہ درِ نبی کی تجلیاں
میں نظر جھکاؤں تو دیکھ لوں، نہیں اب مدینہ حجاب میں
وہ قریب سے بھی قریب تر ہیں یہ فلسفہ بھی عجیب تر ہے
نظر نظر سما کے بھی ہیں چھپے ہوئے وہ نقاب میں

مقصدِ بعثت

نقشِ توحید بٹھانے کے لئے آپ ﷺ آئے
شرک کا نام مٹانے کے لئے آپ ﷺ آئے
کج کلاہوں کی رعونت کو رد کر دیا
زیر دستوں کو اٹھانے کے لئے آپ ﷺ آئے
دینِ قیم کو ابد تک کی امامت بخشی
اس کی توقیر بڑھانے کے لئے آپ ﷺ آئے
زر کی بنیاد پر انسان کی تقسیم غلط
شہر یاروں کو مٹانے کے لئے آپ ﷺ آئے
اطاعتِ غیر ہے اللہ کے بندوں پر حرام
اس حقیقت کو سمجھانے کے لئے آپ ﷺ آئے

Marfat.com

جینے کا سلیقہ

مجھ کو جینے کا زمانے میں قرینہ آیا
جب سے آنکھوں میں میرے مدینہ آیا
دولتِ عشقِ نبی وجہِ سکونِ عالم
میرے حصے میں یہ انمول خزینہ آیا
ہم محمد ﷺ کی غلامی پہ کیوں نہ فخر کریں
اس غلامی کی بدولت ہمیں جینا آیا
جب کبھی وقت کے گرداب نے گھیرا ہے ہمیں
بحرِ امداد محمد ﷺ کا سفینہ آیا

Marfat.com

مدینے کی یادیں

ہم مدینے سے واللہ کیوں آ گئے
قلبِ حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جان وہیں رہ گئی
خم اسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی

یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر
وہ سکون دل و جان وہ روح نظر
یہ انہی کا کرم ہے انہی کی عطا
اک کیفیتِ دل نشیں رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام
اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا وہ کیفِ دوام
وہ صلوٰۃ سکوں آفریں رہ گئی

جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی
جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر
وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی

پڑھ کے نصر من اللہ و فتح قریب
جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیب ﷺ
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں
بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

Marfat.com

قسمت جگانا تیرا کام ہے

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا
میری قسمت جگانا تیرا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو
رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں یہ جبیں
تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے
ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے
میرے دل میں تیری یاد کا راج ہے
ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہِ کرم ہی میری لاج ہے
لاج میری نبھانا تیرا کام ہے
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا
اک قطرہ ملے جامِ دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی
اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے
توشہ ء آخرت ہے ثنا خوان کا
ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سنانا میرا کام ہے
میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے

Marfat.com

مدینے کی گلی کی خوشبو

یہ خوشبو مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے
مجھے تو یہ گلی مدینے کی محسوس ہوتی ہے
میں کچھ دم بخود ہوں اس دیارِ رنگ و نکہت میں
کہ اپنی شخصیت بھی اجنبی محسوس ہوتی ہے
یقیناً یہ گزر گاہِ شاہِ دو عالم ہے
فضا میں کس قدر پاکیزگی محسوس ہوتی ہے
میری بے نور آنکھوں نے چراغوں کی جگہ لے لی
مجھے اب روشنی ہی روشنی محسوس ہوتی ہے
ہوائیں گنگناتی ہیں فضائیں مسکراتی ہیں
ہم کوئے جا رہے ہیں بے خودی محسوس ہوتی ہے

خوشی حلیمہ سعدیہؓ کی

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہؓ
میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں
معطر معطر ہیں ساری فضائیں

خوشی میں یہ جبرائیل نغمے سنائے
وہ شافعِ روز جزا آ گئے ہیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھا لے
کہ ہیں ہر طرف اب اجالے اجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیرا
میرے گھر وہ نور خدا آ گئے ہیں
مقرب ہیں بے شک خلیل و نجی بھی
بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی
لیے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے
وہ امی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں
یہ سن کر سخی آپ کا آستانہ
ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ
نواسوں کا صدقہ نگاہِ کرم ہو
تیرے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں
نکیرین جب میری مرقد میں آ کر
کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
اٹھو بہر تعظیم نورالحسن اب
لحد میں رسول خدا آ گئے ہیں

Marfat.com

مدینے کی عطا

ملتا ہے کیا مدینے میں ایک بار جا کے دیکھ
کرتے ہیں مالا مال وہ دامن بچھا کے دیکھ

ان کی گلی میں مانگتے پھرتے ہیں تاجدار
تو بھی اسی کریم کے منگتوں میں آ کے دیکھ

خیرات دے کے کہتے ہیں کہ منگتے کی خیر ہو
بن مانگے خیر ملتی ہے آ آزما کے دیکھ

ڈھل جائیں گے گناہ تیرے ہو جائے گا کرم
در پہ میرے حبیب ﷺ کے آنسو بہا کے دیکھ

اے چشم کوہ طور کی ہے آرزو تجھے
خاکِ درِ رسول ﷺ کا سرمہ لگا کے دیکھ

آزاد ہونا ہے اگر ہر غم کی قید سے
لب پہ رسولِ پاک ﷺ کی مدحت سجا کے دیکھ

واصف تیری نجات کا ہے راستہ یہی
الفت نبی کی آل کی دل میں بسا کے دیکھ

Marfat.com

عرض

سرکار سے عرض کرو بگڑی وہ بنا دیں گے
مانگو تو سہی ان سے بھر بھر کے لٹا دیں گے
جو دنیا میں آتے ہی امت کا بھلا مانگیں
کیسے وہ غلاموں کو محشر میں بھلا دیں گے
مٹ جائے گا وہ اک دن اس ذکر سے جل جل کر
ہم نعت کے منکر کو نعتوں کی سزا دیں گے
زر مال نہیں تو کیا بس ان کا کرم مانگو
جب ان کا کرم ہو گا تو طیبہ بھی دکھا دیں گے

☆

کرو ثنائے محمد ﷺ

کرو ثنائے محمد ﷺ پڑھو درود و سلام
مگر یہ شرط لے کر خدا کا پہلے نام
خدا گواہ ہے کہ دنیا میں اور عقبیٰ میں
یہی درود و سلام آئے گا ہمارے کام

Marfat.com

عبادت کا انداز

جس دل میں محمد ﷺ کی محبت نہیں ہوتی
اس پر کبھی اللہ کی رحمت نہیں ہوتی
اور میرا یہ عقیدہ ہے کہ اس نام کے ساتھ
یہ نام نہ ہو شامل تو عبادت نہیں ہوتی

بابِ رحمت

کھلا ہے سبھی کے لئے بابِ رحمت
وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی
قطاریں بنائے کھڑے سب سوالی
میں اک ہاتھ سے دل سنبھالے ہوئے تھا
تو تھی دوسرے ہاتھ میں ان کی جالی
دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے
نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی

Marfat.com

گلیاں بازار سجادو

چاند اترا فلک سے زمین پر
ساری دنیا کو مژدہ سنا دو
آج میلاد ہے میرے مصطفیٰ کا
سارے گلیاں اور بازار سجادو

☆

مدحتِ مصطفیٰ کا احسان

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامن مصطفیٰ مل گیا
مدحتِ مصطفیٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسّان سے سلسلہ مل گیا

☆

شیشۂ دل

یہ آرزو ہے کہ شیشۂ دل چور چور ہو
اور کوئی شے تو قابل نظرِ حضور ﷺ ہو
یا رب! اک التجا ہے کہ محشر میں جو بھی ہو
نعت رسول پاک ﷺ کی محفل ضرور ہو

☆

محفلِ سرکار کا عالم

سرکار کی محفل کا عالم ہی نرالہ ہے
جھرمٹ ہے غلاموں کا دیوانوں کا میلہ ہے
جائیں گے نیازیؔ ہم پھر سے مدینے میں
پیغام مدینے سے بس آنے ہی والا ہے

☆

آقا کی رحمت

سجائے بیٹھے ہیں نعتوں کی محفل
میرے آقا کی رحمت ہو رہی ہے
درودوں کی جس جگہ پر سجی ہے محفل
وہاں دن رات برکت ہو رہی ہے

☆

Marfat.com

الٰہی حمد تیری

الٰہی حمد تیری صبح و شام کرتے ہیں
ہم اپنے قلب و نظر تیرے نام کرتے ہیں
ثنائے ربِ اولیٰ یوں مدام کرتے ہیں
بیان نعتِ رسولِ انام کرتے ہیں
تیرے حبیب پہ بھیجیں نہ کیوں درود و سلام
شجر و حجر بھی تو ان کو سلام کرتے ہیں
انہی کو قرب میسر ہوا اے خدا تیرا
جو عمر ذکر میں تیرے تمام کرتے ہیں

☆

عشقِ سرکار

عشقِ سرکار میں مجھے کھویا ہوا رہنے دو
مجھ سے دنیا ہے خفا تو خفا ہی رہنے دو
در سے دیوانے کو جب دنیا نے ہٹانا چاہا
مسکرا کے کہا آقا ﷺ نے بس اسے رہنے دو

☆

Marfat.com

زمانے سے جدا

اپنا معیار زمانے سے جدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوب بھی محبوبِ خدا رکھتے ہیں
اس اعتقاد پر ہم اعتماد رکھتے ہیں
کہ حضور ﷺ اپنے مداحوں کو یاد رکھتے ہیں

☆

سنتا ہے خدا میری

ہو جاتی ہے اب تو ہر مقبول دعا میری
میں جب سے ہوا تیرا سنتا ہے خدا میری
بس اک ہی تمنا ہے کہ منزل ہو مدینے کی
جب روضے پہ میں پہنچوں آ جائے قضا میری
یہ راز بتا دوں میں اب اپنے طبیبوں کو
تم نعتِ نبی چھیڑو بس یہی ہے دوا میری
مرقد میں میری آ کر سرکار نے فرمایا
گھبرا نہ اے دیوانے اک نعت سنا میری

☆

Marfat.com

عشق کی مستی

اے عشق وجد کر کہ ذکر حبیب ﷺ ہے
اے دل نثار ہو کہ مدینے کی بات ہے
اور آئی کہاں سے عشق کی مستی بلالؓ میں
میخانہ ء حضور ﷺ سے پینے کی بات ہے

کل بھی تھا اور آج بھی ہے

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے
اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی جانب کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی غم کی دھوپ پڑی تو کیا
ہم پر ان کے فضل کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہی
بتلا دو گستاخ نبی کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
دین پہ مرمٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

Marfat.com

محمد کی ادا

وہ دیکھنے والوں سے جدا دیکھ رہا ہے
ارے خالق تو محمد ﷺ کی ادا دیکھ رہا ہے
سرکار کی نظریں ہیں گناہگار پہ ناصر
سرکار کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے

☆

سرکار کی نعت

اک نام بچاتا ہے مجھے رنج و الم سے
اک ذات ہے جو مجھ کو بکھرنے نہیں دیتی
اب کوئی بچائے نہ بچائے مجھے ناصر
اک نعت یہ سرکار کی مرنے نہیں دیتی

درِ آقا ﷺ پہ سر

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا ارے دنیا تیرا کیا لیتے ہیں
جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں
گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنہ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

☆

محفل کی برکت

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا
جو کرم مجھ پہ میرے نبی کر دیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں
مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا

Marfat.com

مدینہ کی گلی

بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے
جھولی منگتوں کی اسی در پہ بھری دیکھی ہے
میری نظروں میں نیازی کوئی جچتا ہی نہیں
جب سے سرکار مدینہ کی گلی دیکھی ہے

☆

جلوۂ حق کی بات

جلوہء حق کی بات ہوتی ہے
سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
ایسے لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے
حسن ہوتا نہیں حسینوں میں
بس کملی والے کے رخ کی زکوٰۃ ہوتی ہے

☆

دُعا

یا خدا جب تک بدن میں جاں دہن میں زباں رہے
لب پر ثنائے خواجہ ء کون و مکاں رہے

Marfat.com

مدینہ نظر آیا

گرداب میں جس وقت سفینہ نظر آیا
میں ڈوب رہا تھا کہ مدینہ نظر آیا
سرکارِ دو عالم ﷺ کا لیا نام جو ناصر
طوفان کے ماتھے پہ پسینہ نظر آیا

☆

بس مدینہ چاہیئے

زیست کرنے کا قرینہ چاہیے
ہر طرف شہر مدینہ چاہیے
بحر عصیاں پار کرنا ہے تو پھر
کملی والے کا سفینہ چاہیے

☆

محمد ﷺ کی محبت

مولا خلد کے بدلے ہمیں خاکِ مدینہ دے دے
لے لے کونین محمد ﷺ کا پسینہ دے دے
کچھ ہمیں دے یا نہ دے دونوں جہاں میں یارب
اک محمد ﷺ کی محبت کا خزینہ دے دے
جس میں روشن ہوں محمد ﷺ کی محبت کے چراغ
صدقہ حسنینؓ کا سب کو وہ سینہ دے دے

Marfat.com

کوئی نہیں ہے

کونین میں یوں جلوہ نما کوئی نہیں ہے
اللہ کے بعد ان سے بڑا کوئی ہے
سمجھے تو کوئی ان کی محبت کے مراتب
محبوب خدا ان کے سوا کوئی نہیں ہے

☆

سرکار کی خاطر

اللہ کی ہر چیز ہے دلدار کی خاطر
ہر چیز کو تخلیق کیا سرکار ﷺ کی خاطر
ہر بات سے تنقید کا پہلو نہ نکالو
محبوب تو ہوتے ہیں فقط پیار کی خاطر

☆

بشر کا نصیبہ

دنیا میں اس بشر کا نصیبہ عجیب ہے
جس کو پیارے نبی کی غلامی نصیب ہے
ملنا ہے گر خدا سے تو گھر مصطفیٰ کا پوچھ
یہ گھر خدا کے گھر کے بالکل قریب ہے

☆

Marfat.com

کمالِ محمد ﷺ

میرا رسول ہمیشہ کمال کرتا ہے
جو کرے فیصلہ لازوال کرتا ہے
ادنیٰ آئے تو اسے باکمال کرتا ہے
کالا آئے تو سے باجمال کرتا ہے
میرے حبیب کو شمس و قمر سے مت پہچان
یہ چھوٹے کام تو اس کا بلالؓ کرتا ہے

☆

گدڑی میں لعل

غم حبیب ﷺ کو سینے میں پال رکھا ہے
خدا کا شکر ہے گدڑی میں لعل رکھا ہے
ہر برے وقت میں امداد آ کے فرمائی
حضور ﷺ نے میرا کتنا خیال رکھا ہے

☆

مدینے کا وچھوڑا

نہ پوچھو کیسے رحمت کا خزینہ چھوڑ آیا ہوں
مجھے رونے دو کہ میں جنت کا زینہ چھوڑ آیا ہوں
مبارک دے رہے ہو تم مجھے حج و زیارت کی
میرے غم بھی تو دیکھو میں مدینہ چھوڑ آیا ہوں

Marfat.com

عنواں بدل گئے

افسانہ ء حیات کے عنواں بدل گئے
آیا مدینہ یاد تو آنسو نکل گئے
صائمؔ کمال ضبط کی کوشش تو کی مگر
پلکوں کا حلقہ توڑ کر آنسو نکل گئے

☆

سوئی تقدیر جگاؤں کیسے

اپنی روداد محمد ﷺ کو سناؤں کیسے
پر خطا ہوں سر دربار جاؤں کیسے
درد کی تاب نہیں ہو کا مارا نہ رہا
یا نبی ہجر کے صدمات اٹھاؤں کیسے
تم اشارہ نہ کرو گے تو بتاؤ آقا ﷺ
اپنی سوئی ہوئی تقدیر جگاؤں کیسے

☆

محمد مصطفیٰ بن کر

کبھی شمس الضحےٰ بن کر، کبھی بدر الدجےٰ بن کر
کبھی خیر الوریٰ بن کر، کبھی نور الھدیٰ بن کر
ضیاء بن کر، عطا بن کر، صبا بن کر، سخا بن کر
وہ ہر شے میں نظر آئے محمد مصطفےٰ ﷺ بن کر

Marfat.com

نازاں ہوں

نازاں ہوں سعادت کے گوہر رول رہا ہوں
میزان عقیدت پہ انہیں تول رہا ہوں
چھوٹا ہوں مگر بول بڑے بول رہا ہوں
تعریف محمد ﷺ میں زباں کھول رہا ہوں

☆

کہوں میں یارسول اللہ ﷺ

جو منکر ہو نبی کا حق کا بندہ ہو نہیں سکتا
بغیر حُبِّ نبی ﷺ ایمان پختہ ہو نہیں سکتا
کہوں میں یارسول اللہ اور جاؤں نار دوزخ میں
محمد مصطفیٰ ﷺ کو یہ گوارا ہو نہیں سکتا
حصار زندگی ہو یا میدانِ عرصۂ محشر
غلامِ مصطفیٰ واللہ رُسوا ہو نہیں سکتا

☆

گناہوں پر کرم

عرش سے نور چلا اور حرم تک پہنچا
سلسلہ میرے گناہوں کا کرم تک پہنچا
تیری معراج کہ تو عرش بریں تک پہنچا
میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

Marfat.com

قرآن بن جائے

لب صادق سے جو سخن تقریر ہو جائے
کبھی قرآن بن جائے کبھی تفسیر ہو جائے
میں جب دیکھوں جہاں دیکھوں تجھے دیکھوں
تو میری آنکھ کی پتلی میں یوں تحریر ہو جائے
تمنا ہے کسی شب خواب میں ان کی زیارت ہو
تمنا ہے کسی شب خواب ہی تعبیر ہو جائے
مدینے سے ہمارا قافلہ چلنے کا وقت آیا
الٰہی قافلہ چلنے میں کچھ تاخیر ہو جائے

Marfat.com

بخششوں کا حقدار

خدا کی بخششوں کا وہ بشر حقدار ہو جائے
شہنشاہ مدینہ کا جسے دیدار ہو جائے
لپٹ کر دامنِ حضرت سے دم میں توڑ دوں اپنا
اگر جانا مدینے میں میرا اک بار ہو جائے
غلام مصطفیٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پر سودا سر بازار ہو جائے
اگر طوفان اٹھتے ہیں تو کیا غم ہے رہیں اٹھتے
محمد ﷺ نام لینے سے ہی بیڑا پار ہو جائے
اے مسلم دیکھ لے صورت جو سرکار مدینہ کی
خداوند دو عالم کا اسے دیدار ہو جائے

☆

اسم گرامی کا وظیفہ

مجھے وجدانِ جامی مل گیا ہے
وہی ذوقِ دوامی مل گیا ہے
وظیفے کے لئے صائم کو آقا ﷺ
تیرا اسمِ گرامی مل گیا ہے

لے چلو مدینہ

انورِ سرمدی کے خزینے میں لے چلو
امواجِ دل کے بہتے سفینے میں لے چلو
بیمارِ عشق سرورِ کونین ہے ریاضؔ
انگلی پکڑ کے اس کو مدینے میں لے چلو

☆

آمدِ مصطفیٰ سے پہلے

آمد مصطفیٰ کریم سے پہلے
جسم تھے احساس نہ تھا
عام تھے مگر وہ خاص نہ تھا
زمیں تھی سبزہ نہ تھا
سر تھے قرار نہ تھا
سر تھے وقار نہ تھا
دل تھے دھڑکن نہ تھی
گلشن تھے پھبن نہ تھی
پھول تھے مہک نہ تھی
ستارے تھے چمک نہ تھی
ہوس تھی محبت نہ تھی
ظلمت تھی ہدائیت نہ تھی

Marfat.com

زبانیں تھیں صداقت نہ تھی
غم تھا مسرت نہ تھی
آنکھیں تھیں مگر حیاء نہ تھی
شرمندگی تھی مگر بندگی نہ تھی
زندگی تھی بندگی نہ تھی
ظلم تھا حلم نہ تھا
جہالت تھی علم نہ تھا

ان حالات میں رحمتِ خداوندی جوش میں آئی اور کوئی پکارنے والا پکار اٹھا

مبارک ہو۔ مبارک ہو۔

غمگسار آ گئے، تاجدار آ گئے، راہنما آ گے
دلربا آ گئے، رحمت عالم آ گئے، عظمتِ آدم آ گئے
چارہ گر آ گئے ، ساقیٔ کوثر آ گئے

پھر!

کلیاں چٹخنے لگیں
پھول مہکنے لگے
غنچے کھلنے لگے
گلستاں مہکنے لگے
چاند مسکرانے لگا
ستارے دمکنے لگے

Marfat.com

ہر طرف نور ہو گیا

رات ڈھلنے لگی
بات بننے لگی
احساس جاگنے لگا
شیطان بھاگنے لگا
دل کھلنے لگا
قدم سنبھلنے لگا
آنسو تھمنے لگا
ہونٹ مسکرانے لگے
ابر رحمت برسنے لگی

بس کیا تھا

ہر ایک لب پر سوال سا تھا
کہاں سے اتنے سرور آئے
ہر ایک ذرہ پکار اٹھا
حضور ﷺ آئے حضور ﷺ آئے

☆

Marfat.com

اغیار کا احسان

اغیار کا اِحسان اٹھایا نہیں جاتا
دَر دَر پہ یہ سر جھکایا نہیں جاتا
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
ہر ایک کو محفل میں بلایا نہیں جاتا

☆

پیارا بلال رضی اللہ عنہ

کبھی جو سوئے غریباں خیال ہو جائے
تو بے کسوں کو بھی حاصل کمال ہو جائے
یہ اُنؐ کی نظر کا ادنیٰ سا اعجاز
کہ جس کو پیار سے دیکھیں بلالؓ ہو جائے

☆

Marfat.com

معتبر سوغات

نامِ احمد معتبر سوغات ہے
آپ ﷺ کی ہر بات کی کیا بات ہے
جس کا ثانی دو جہاں میں نہ ملا
وہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات ہے

اِس لئے

محمد مصطفیٰ کہیے۔ رسول مجتبیٰ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں ......!
پھر اس کے بعد کیا کہیے
شریعت کا ہے یہ اقرار
کہ ختم الانبیاء کہیے
محبت کا تقاضا ہے
کہ محبوب خدا کہیے

ممکن نہیں

لکھنے کو لکھ رہا ہوں سراپا حضور ﷺ کا
ممکن نہیں اگرچہ احاطہ حضور ﷺ کا

چہرے کو ان کے چاند کہوں یہ بھی ہے غلط
میں پھر خاموش رہوں یہ بھی ہے غلط

Marfat.com

یکتا تھا بے مثال تھا چہرہ حضور ﷺ کا
بس اتنا جان لیجئے منبع تھا نور کا

معصوم تھیں شکیل تھیں آنکھیں حضور ﷺ کی
انصاف کی دلیل تھیں آنکھیں حضور ﷺ کی
ہاں رحمتوں کی جھیل تھیں آنکھیں حضور ﷺ کی

جو دنیا کو شعور کا رستہ دکھا گئیں
انسان کو رحیم کا جلوہ دکھا گئیں

وہی لب مثالِ لعل بدخشاں نہیں نہیں
یا پھر گلاب صورت خنداں نہیں نہیں
پاکیزہ ان لبوں کے یہ عنواں نہیں نہیں

کافی ہے بس یہی کہ وہ لب تھے حضور ﷺ کے
جن سے سنے جہان نے صحیفے غفور کے

ابرو کو میں ہلال کہوں کچھ بجا نہیں
یا قوس بے مثال کہوں کچھ بجا نہیں
اک غنچۂ جمال کہوں کچھ بجا نہیں

انجم میرے حضور ﷺ کے ابرو کمال تھے
اس عالم حسیں میں جلال و جمال تھے

Marfat.com

سرکار کی گفتگو

عمر بھر سرکار کی ہم گفتگو کرتے رہے
دل کو ان کی گفتگو سے مشکبو کرتے رہے
رات بھر مدح سرائی تھی وہاں محبوب کی
رات بھر ہم لوگ اشکوں سے وضو کرتے رہے
روح میں جو چاک آئے تھے گناہوں کے سبب
سوزنِ اسم پیمبر سے رفو کرتے رہے
میں تصور میں کھڑا تھا اپنے آقا کے حضور
شہر بھر میں لوگ میری جستجو کرتے رہے
ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے
خوبیء قسمت کہ ہم کو وہ نبی بخشے گئے
انبیاء بھی جس نبی کی جستجو کرتے رہے
ہم کو نازش جب بھی تڑپایا کسی آزار نے
نقشِ نام مصطفیٰ زیب گلو کرتے رہے

Marfat.com

سیّدوسرور کے برابر

محبوبِ خدا سیّد و سرور کے برابر
لاؤ تو کوئی میرے پیمبر کے برابر
لاکھوں ہیں زمانے میں سکندر کے برابر
کوئی نہیں آقا تیرے نوکر کے برابر
رشک آتا ہے فردوس مکینوں کو بھی ان پر
رہتے ہیں جو خوش بخت تیرے گھر کے برابر
جبرائیل امیں کرتے ہیں جس در کی غلامی
اے کاش رہوں میں بھی اسی در کے برابر
سرکار ﷺ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں
ہیں گرچہ گناہ میرے سمندر کے برابر
نادان انہیں کہتے ہیں اپنا سا نیازیؔ
ذرہ نہیں ہوتا کبھی گوہر کے برابر

مقدر آج کتنے اوج پر ہے
جبیں میری نبی کا سنگِ در ہے
نظر جلووں میں ڈوبی جا رہی ہے
مدینہ رات دن پیشِ نظر ہے

☆

صدائیں سلام کی

آمد ہے کس پیمبر عالی مقام کی
آنے لگیں صدائیں درود و سلام کی
ہر چیز ان کے واسطے تخلیق کی گئی
کیا شان ہے رسولِ علیہ السلام کی

☆

ثنائے خواجہ

جب تک بدن میں جان دہن میں زباں رہے
لب پر ثنائے خواجہ کون و مکاں رہے
لاکھ احساس تیرا کشتہ حالات رہے
تیرے ہونٹوں پہ شگفتہ سی کوئی بات رہے
یوں سرِ بزم کوئی نغمہ جاوید سنا
تیرے بعد بھی محفل میں تیری بات رہے

سرور و نور کی کیفیت

دل کو سرور و نور کی کیفیتیں ملیں
دربارِ مصطفیٰ میں بڑی نعمتیں ملیں
آنکھوں کے سامنے تھا جمالِ رسولِ پاک ﷺ
ایسی بھی محویت میں کئی ساعتیں ملیں
غارِ حرا کے سامنے جس دم گزر ہوا
ایسی بھی قرطاسِ دل پہ ابھری ہوئی آیتیں ملیں
دامن میں بخششوں کے خزانے لیے ہوئے
مجھ کو تلاش کرتی ہوئی رحمتیں ملیں

☆

پلکوں سے چل کے آ

شوق و نیاز و عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ
یہ کوچہ ءحبیب ہے یہاں پلکوں سے چل کے آ
امت کے اولیاء بھی ادب سے ہیں دم بخود
یہ بارگاہِ سرور دیں ہے سنبھل کے آ
آتا ہے تو جو شہر رسالتمآب میں
حرص وہوس کے دام سے باہر نکل کے آ
ماہِ عرب کے آگے تیری بات کیا بنے
اے مہتاب روپ نہ ہر شب بدل کے آ

Marfat.com

رحمتِ محبوب خدا

زاہد تیرے مجرم سے کہیں ہوش میں آ جا
اے رحمت محبوب خدا جوش میں آ جا
عالم یہ گنہگار کا ہو گا سر محشر
وہ خود ہی کہیں گے میری آغوش میں آ جا

☆

محبت کے نگینے

پار طوفان سے اپنے سفینے ہونگے
تیری پلکوں پہ محبت کے نگینے ہونگے
اپنی دولت پہ نہ اترائے نیازؔی کوئی
ایک دن دیکھنا ہم بھی مدینے ہونگے

معراجِ نظر

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
یہ ان کی عنائیت ہے کہ رخ ان کا ادھر ہے
میں گنبدِ خضریٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں
کوثرؔ میرے نزدیک یہ معراجِ نظر ہے

Marfat.com

سُبحان اللہ

میرے قدموں سے کرن پھوٹتی ہے ماہتاب کی
دہلیز پہ کھڑا ہوں رسالتمآب کی

☆

ایمانِ کامل

دوزخ میں میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا
کیونکہ رسول پاک ﷺ سے دیکھا نہ جائے گا

☆

محمد کی ثناء

زاہد کو اگرنازِ عبادت ہے تو کیا ہے
پلے میں ہمارے بھی محمد ﷺ کی ثنا ہے

عشق نبی کا قرینہ

عشق نبی کا جب سے حاصل ہوا قرینہ
اک آنکھ میں ہے مکہ اک آنکھ میں مدینہ
چشمِ کرم ہے جس پر حبیبِ کبریا کی
مرنا ہے اس کا مرنا جینا ہے اس کا جینا

☆

Marfat.com

نام نبی

جب لیا نام نبی ﷺ میں نے صدا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے
بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام
خوب روتا ہوں محمد ﷺ کی ثنا سے پہلے

☆

مشکل میں صدا

جب بھی مشکل میں محمد ﷺ کو صدا دیتے ہیں لوگ
بگڑی تقدیر مدینے سے بنا لیتے ہیں لوگ

☆

انوار کا عالم

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا
جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا

☆

Marfat.com

اُن کی سواری

خوشبوئیں ساتھ لئے بادِ بہاری آئی
دل نے یہ جان لیا کہ ان کی سواری آئی
ان کے آنے سے جو شر بھاگا تو سارا بھاگا
خیر جو آئی تو وہ ساری کی ساری آئی
جی رہا ہوں مدینے کی تڑپ میں نازشؔ
کاش کہہ دے کوئی چل اٹھ تیری باری آئی

کچھ بھی نہیں

یہ زمانہ یہ دور کچھ بھی نہیں
اک تماشا ہے اور کچھ بھی نہیں
اک آرزو سے ہے یہ دل آباد
ورنہ اس دل میں اور کچھ بھی نہیں
چشم ساقی کا فیض ہے سب کچھ
جام و ساغر کا دور کچھ بھی نہیں
دونوں عالم میں تم ہی تم ہو بس
دونوں عالم میں اور کچھ بھی نہیں
اک نصیرؔ انتظار کا عالم
اک قیامت ہے اور کچھ بھی نہیں

Marfat.com

شاہِ انبیاء کی طرح

رسول کوئی کہاں شاہِ انبیاء کی طرح
خدا نہ ہو کے بھی وہ محترم خدا کی طرح
نہ تھا نہ ہے نہ کوئی ان سا ہو سکے گا کبھی
وہ اپنی ذات میں بے مثل ہیں خدا کی طرح

مدینے کی یادیں

وہ وقت ہے کہ رند کو پینے کی یاد ہے
رانجھن کو اپنے ٹوٹے سفینے کی یاد ہے
ہے آدھی رات چاند ستارے بھی ہیں اداس
ایسے میں عاصیوں کو مدینے کی یاد ہے

☆

پسینے گلاب کے

بہکا ہے جو شرف میں رسالتمآب کے
پردے پڑے ہیں فہم پر اس بے حجاب کے
صرف اک بشر نبی کو جو کہتا ہے بتلائے
آتے ہیں کیا بشر کو پسینے گلاب کے

Marfat.com

حدِّ یقین

لوگ نازاں ہیں کہ وہ حدِ یقیں تک پہنچے
یعنی اربابِ خرد ماہِ مبیں تک پہنچے
مگر اس دورِ کرامات سے صدیوں پہلے
میرے آقا ﷺ کے قدم عرشِ بریں تک پہنچے

بلال رضی اللہ عنہ کوئی نہیں

زباں پہ صرف ہیں دعوے مثال کوئی نہیں
دیارِ عشق میں بلالؓ کوئی نہیں
ہر ایک لمحہ ہمیں وہ تو یاد رکھتے ہیں
ہمیں حضور ﷺ کا لیکن خیال کوئی نہیں
نبی کے دامنِ رحمت سے جو ہیں وابستہ
عروج ان کے لئے ہے زوال کوئی نہیں
خدا کے فضل سے پڑھتا ہوں نعتِ شاہِ امم
کرم انہیں کا ہے میرا کمال کوئی نہیں

Marfat.com

نعت پیمبر کا ذکر ہے

مرحبا صلِ علیٰ نعت کا در کھلتا ہے
مصحفِ نور سرِ اہلِ نظر کھلتا ہے
منزل آتی ہے تو سامان سفر کھلتا ہے
لب جو کھولوں تو یہاں عجزِ ہنر کھلتا ہے
ایک ذرہ ہوں مگر مہرِ درخشندہ ہوں
نعتِ سرکارِ دو عالم ﷺ کے سبب زندہ ہوں

اب ہر بات نعت کا آغاز کہ

مہتاب و آفتاب نہ اختر کا ذکر ہے
حسنِ صدف نہ تابشِ گوہر کا ذکر ہے
کسریٰ کی گفتگو ہے نہ قیصر کا ذکر ہے
دارا کا ذکر ہے نہ سکندر کا ذکر ہے
بات شمیم لب پہ نہ ذکرِ نسیم ہے
گلشن کی بات ہے نہ گل تر کا ذکر ہے
میزاں کی بات ہے نہ محشر کا ذکر ہے
نہ مغفرت نہ عرصہء محشر کا ذکر ہے
والشمس جس کے روئے منور کی ہے قسم
والیل جس کی زلفِ معنبر کی ہے قسم
پیشِ نظر ہے اس رخِ پر نور کا جمال
میرے لبوں پہ نعتِ پیمبر کا ذکر ہے

Marfat.com

محمد کا سہارا

بحرِ عصیاں کے تھپیڑوں سے نکل جاؤ گے
مانگنے والو محمد ﷺ کا سہارا مانگو
شبِ غم کو سحر بنانے کے لئے
صاحب اسریٰ کے تلووں کا نظارہ مانگو

☆

ثنائے رسول ﷺ

سخن کی داد خدا سے وصول کرتی ہے
زباں آج ثنائے رسول ﷺ کرتی ہے

☆

اللہ کی جلوہ گری

اللہ کی ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں
یا حسن و جمال مدنی دیکھ رہے ہیں
جس وقت پڑھو صل علیٰ آلِ محمد
سمجھو کہ رسولِ عربی دیکھ رہے ہیں

Marfat.com

رسول کا جمال

ضعیف پہ اگر نظر پڑے رسول کا جمال بن
قوی ہو اگر سامنے تو قہر ذوالجلال بن
خدا کے آگے سر جھکا کہ سرکشوں کا سر جھکے
جفا ستم گروں کو دے ستم زدوں کی جان بن

☆

تیرے نام

کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ
نیند آ جاتی ہے کانٹوں پہ بھی آرام کے ساتھ
یہ تو طیبہ کی محبت کا اثر ہے ورنہ
کون روتا ہے لپٹ کر در و دیوار کے ساتھ

☆

التجاء

سایہ ء دامنِ کرم رکھنا
میرے مولا میرا بھرم رکھنا
بارِ عصیاں سے دل لرزتا ہے
لاج میری شاہِ امم رکھنا

Marfat.com

درودِ محمدی کی فضیلت

کرم جب آلِ نبی کا شریک ہوتا ہے
ہو لاکھ بگڑا ہوا کام ٹھیک ہوتا ہے
درودِ آلِ محمد کی یہ فضیلت ہے
کہ لاشریک خود اس میں شریک ہوتا ہے

☆

اجالوں کی طرح

میری آنکھوں میں وہ رہتے ہیں اجالوں کی طرح
میں نے دیکھا ہے انہیں دیکھنے والوں کی طرح
ان کے در سے تہی دامن نہیں آتا کوئی
مانگ کے دیکھ ذرا مانگنے والوں کی طرح

☆

نعت سے شناسائی

نعت کے لفظوں سے جب میری شناسائی نہ تھی
روح میں بالیدگی سوچوں میں گہرائی نہ تھی
میں بس انہی گلیوں میں رہتا تھا مگر
خلقتِ شہر اس قدر میری تمنائی نہ تھی

Marfat.com

صدا کے لئے

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے
ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے
یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ کے لئے
مر کے پہنچا ہوں ان کے چوکھٹ پر
اب نہ روکو مجھے خدا کیلئے
جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے
مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائمؔ
جی رہا ہے تیری ثنا کے لئے

نبی کو پکارنا

شامِ غم کو نکھار لیتا ہوں
وقت اپنا گزار لیتا ہوں
مشکلیں جب بھی گھیرتی ہیں مجھے
میں نبی ﷺ کو پکار لیتا ہوں

☆

نور ہی نور

جلوۂ طور نظر آتا ہے
پاس اور دور نظر آتا ہے
جب تصور میں انہیں لاتا ہوں
نور ہی نور نظر آتا ہے

☆

رب عالم نے تجھ کو

رب عالم نے تجھ کو بلایا وہاں
جس جگہ پہ کسی کو بلایا نہیں
ایک جلوے نے موسیٰ کو بے خود کیا
لا مکاں پہ بھی تو ڈگمگایا نہیں
ان سے معراج کی شب حق نے کہا
یوں تو پیارے ہیں مجھ کو سبھی انبیاء
میرے نزدیک آ میرے نزدیک آ
دیکھ تجھ سے تو کچھ بھی چھپایا نہیں
پاس اپنے بلانے کا تھا مدعا
تا کہ تیرا بھی چل جائے سب کو پتہ
مجھ کو تیری قسم تجھ سے پہلے یہاں
میرے محبوب کوئی بھی آیا نہیں

Marfat.com

جس کی عرش معلیٰ بنی رہ گزر
جو لٹاتا ہے انوار شام و سحر
اس کو کیوں نہ سراپاء رحمت کہیں
جس نے دشمن کا دل بھی دکھایا نہیں
وقت رنگیں نظاروں میں ڈھلتا رہا
رہا بستر گرم پانی چلتا رہا
ام ھانی کھڑی تھی مگر بے خبر
جیسے کوئی بھی گھر میں آیا نہیں

چشمِ رحمت

نہ کوئی نقش نہ چہرہ دکھائی دیتا ہے
بس ان کے نور کا دریا دکھائی دیتا ہے
جہاں بھی عکس پڑا ان کی چشمِ رحمت کا
وہیں سے چاند نکلتا دکھائی دیتا ہے۔

☆

سرکار کے سپرد

دنیا کے مسئلے ہوں یا عقبیٰ کے مرحلے
سرکار ﷺ کے سپرد ہیں سارے معاملے
اس پہ نہ کیوں نثار کروں سب
جس نام کے طفیل میری ہر بلا ٹلے

Marfat.com

کیا کیا نظر آیا

نہ پوچھو رات خلوت میں مجھے کیا کیا نظر آیا
پلک جھپکی تو کملی اوڑھنے والا نظر آیا
نظر ڈالی جو فہرستِ غلامانِ محمد ﷺ پر
کوئی خواجہ نظر آیا کوئی داتا نظر آیا
کل رات کیا عجیب سماں میرے گھر میں تھا
آنکھیں تھیں محوِ خواب مدینہ نظر آیا

بزم تصورات

بزمِ تصورات سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰ کی گلی تھی ابھی ابھی
معلوم کر رہے تھے فرشتوں سے جبرائیل
کس نے نبی کی نعت پڑھی تھی ابھی ابھی
عرش بریں کو اس کی بلندی پہ رشک ہے
سر ان کے آستاں پہ جھکا ہے ابھی ابھی
لو آ گیا وہ گنبد خضریٰ بھی سامنے
میری نظر سے پردہ اٹھا ہے ابھی ابھی
قدرت نے پھول اس پہ کرم کے لٹا دیئے
جس نے قصیدہ ان کا پڑھا ہے ابھی ابھی

Marfat.com

لو ہو گیا کرم وہ محفل میں آ گئے
منکر سے میری شرط لگی تھی ابھی ابھی
وہ مجھ کو بخشوائیں گے محشر کے دن ریاضؔ
ان کے کرم کا مژدہ ملا ہے ابھی ابھی

رحمتوں کا خزینہ

آ جاؤ رحمتوں کے خزینے کے سامنے
پھیلے ہوئے ہیں سب کے ہاتھ مدینے کے سامنے
اللہ رے شان دیارِ حبیب کی
کعبہ جھکا ہوا ہے مدینے کے سامنے

☆

نبی کا نام

ہے علم و آگہی کا سمندر نبی کا نام
لیتے ہیں غوث و قطب و قلندر نبی کا نام
فرطِ ادب سے میرے فرشتے بھی جھک گئے
میں نے لیا جو قبر کے اندر نبی کا نام

اس لئے

جب بھی میرے سامنے کوئی مشکل مقام آتا ہے
تو لب پہ میرے محمد ﷺ کا نام آتا ہے

کیونکہ

یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا
بگڑے بھی بنا دیتا ہے سب نام محمد ﷺ

عشق احمد میں فنا

فنا عشقِ احمد میں ہوا ہوں کیا سمجھتے ہو
حیاتِ دائمی لے کر جیا ہوں کیا سمجھتے ہو
فرشتے جب یہ پوچھیں من ربک ما دینک یا حافظ
تو کہہ دینا غلامِ مصطفیٰ ہوں کیا سمجھتے ہو

☆

ہو نہیں سکتا

کبھی اس شخص کے عیبوں کا چرچا ہو نہیں سکتا
بھرم جس کا نبی رکھے وہ رسوا ہو نہیں سکتا
حسین و مہ جبیں و نازنیں یوں تو بہت سے ہیں
مگر کوئی میری سرکار جیسا ہو نہیں سکتا

Marfat.com

سرور کائنات

اللہ پاک نے حضور سرور کائنات ﷺ کی ذاتِ مقدسہ کو شانِ نورانیت بھی عطا کی، شان بشریت بھی عطا کی۔ حضور نور بھی ہیں اور حضور بشر بھی ہیں۔ اور شانِ بشریت عطا کرنے کی حکمت یہ تھی پیارے محبوب ﷺ

تم پیکرِ بشریت میں میرے بندوں سے کلام کرو تا کہ میرے بندوں کو گفتگو کرنا آ جائے۔

تم پیکرِ بشریت میں انسانوں کے اندر چلو تا کہ میرے بندوں کو چلنا آ جائے۔

تم پیکرِ بشریت کے اندر بازاروں میں

تجارت بھی کرو تا کہ میرے بندوں کو لین دین کرنا آ جائے۔

تم اس معاشرے میں رہ کر شادی بھی کرو تا کہ

میرے بندوں کو شادی کرنا بھی آ جائے۔

تم معاملات بھی نمٹاؤ تا کہ میرے بندوں کو تمہیں دیکھ کر

معاملات طے کرنا آ جائے۔ تم غزوات بھی لڑو تا کہ

میرے بندوں کو قتال کرنا بھی آ جائے۔

تم عبادت بھی کرو تا کہ

تمہیں پیکرِ بشریت میں سجدہ ریز ہوتا دیکھ کر میرے بندوں بندوں کو سجدہ کرنا آ جائے

تم میرے حضور ﷺ آہ وزاری بھی کرو تا کہ

میرے بندوں کو میرے حضور آنسو بہانا بھی آ جائے

اور اسلام صدا دے تو اپنی اولاد کو

میدان کربلا میں قربان بھی کرو تا کہ

میرے بندوں کو راہ حق میں اولاد قربان کرنا بھی آ جائے۔

Marfat.com

اے لوگو!

تم اس پیکرِ بشریت پر نظر رکھو اس لئے کہ

اگر تم اسے نہیں دیکھو گے تو زندگی گزارنے کا ڈھنگ کیسے سیکھو گے

اسے نہیں دیکھو گے تو

سونے جاگنے کا ڈھنگ کیسے سیکھو گے

تمہیں طرزِ زندگی کیسے آئیں گے

تمہیں آدابِ زندگی کیسے آئیں گے

تم فتح یاب کیسے ہو گے

تم معاملات کیسے نمٹاؤ گے۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ

تم رسول ﷺ کو کھاتا ہوا بھی دیکھو، رسول کو پیتا ہوا بھی دیکھو

تم رسول کو پیکرِ بشریت میں سوتا ہوا بھی دیکھو

تم رسول کو پیکرِ بشریت میں چلتا پھرتا ہوا بھی دیکھو

تم رسول کو پیکرِ بشریت میں فاقہ کرتا ہوا بھی دیکھو

تم رسول کو پیکرِ بشریت میں بوجھ اٹھاتا ہوا بھی دیکھو

تم رسول کو پیکرِ بشریت میں پیٹ پر پتھر باندھتا ہوا بھی دیکھو

تم رسول کو پیکرِ بشریت میں تجارت کرتا بھی دیکھو

لیکن جہاں یہ سب کچھ دیکھو

تو وہاں کنکریوں سے کلمہ پڑھاتا ہوا بھی دیکھو

اسی میرے محبوب کو درختوں کو چرنوں میں جھکاتا ہوا بھی دیکھو

اسی میرے محبوب کو سورج مغرب سے پلٹاتا ہوا بھی دیکھو

چاند دو ٹکڑے بناتا ہوا دیکھو

Marfat.com

دعاؤں سے بارش برساتا ہوا بھی دیکھو
اشاروں سے بادل بناتا ہوا بھی دیکھو
جنت تقسیم فرماتا ہوا بھی دیکھو
جہنم سے بچاتا ہوا بھی دیکھو
مُردوں کو زندگی بخشتا ہوا بھی دیکھو
جانوروں سے سجدہ کرواتا ہوا بھی دیکھو
پتھروں سے درود پڑھاتا ہوا بھی دیکھو

اگر زمیں پر چلتا ہوا دیکھتے ہو تو عرش معلےٰ پر چلتا ہوا بھی دیکھو اس لئے کہ جب تم زمیں پر چلتا ہوا دیکھو گے تو اسے خدا نہیں کہو گے اور جب عرش معلیٰ پر چلتا ہوا دیکھو گے تو اپنے جیسا نہیں کہو گے۔

اور خود ہی پکار اٹھو گے!

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اور یہ امت مسلمہ کوئی نورانیت کے پیمانوں پر پرکھ رہا ہے تو کوئی بشریت کے پیمانوں پر کھ رہا ہے۔

بشریت کے پیمانوں پر پرکھنے والو۔ حضور ﷺ تماہری بشریت سے بھی اعلیٰ ہیں اور نورانیت کے ترازو پر تولنے والو، حضور ﷺ تمہاری نورانیت سے بھی اعلی ہیں اگر تم بشریت کے پیمانے پر پرکھنا چاہتے ہو تو دیکھو! بیت المقدس میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار بشریت کے پیکر نیچے تک رہے ہیں اور حضور ﷺ اوپر جا رہے ہیں۔

اور اگر نورانیت کے پیمانے پر پرکھنا چاہتے ہو تو دیکھو! کہ وہ نور کا پیکر جبرائیل سدرہ پر کھڑا تک رہا ہے اور حضور ﷺ اوپر جا رہے ہیں۔

اللہ پاک نے حضور ﷺ کو اپنی ذات کا مظہر اتم بنا کر بھیجا اور فرمایا کہ اے لوگو میرا محبوب میری ذات کا مظہر تو اسے دیکھ لو کیونکہ میری ذات کا ہر عکس تمہیں ذات

Marfat.com

مصطفیٰ میں نظر آئے گا۔

اس لئے

اگر تم میرا علم دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے علم کو دیکھ لو

اگر تم میرا جمال دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے جمال کو دیکھ لو

اگر تم میرا کمال دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے کمال کو دیکھ لو

اگر تم قہر و غضب دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے جلال کو دیکھ لو

تم میری قدرتوں کو دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی عظمتوں کو دیکھ لو

اگر تم میری رحمتوں کو دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے تبسم کو دیکھ لو

اگر تم میرے عرش کے جلوے دیکھنا چاہتے ہو

تو مصطفیٰ کے قدموں کے تلوے دیکھ لو

اگر تم میرا قرب دیکھنا چاہتے ہو تو

مصطفیٰ کے قدموں سے لپٹ کر دیکھ لو

اگر تم میری برکتوں کا خزینہ دیکھنا چاہتے ہو

تو آؤ محمد مصطفیٰ کا مدینہ دیکھ لو

اگر تم میری خلقت دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی صورت دیکھ لو

اگر تم میری وسعتیں دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی وسعتیں دیکھ لو

اگر قرآن کی صورت دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی صورت کو دیکھ لو

اس لئے کہ میں نے قرآن کے حسن کو بکھیرا تو (۶۶۶۶) آیات بن گئیں۔ جب قرآن کے حسن کو سمیٹا تو پیکرِ محمد بنا دیا کائنات حسن جب پھیلی تو لامحدود تھی اور جب سمٹی تو تیرا نام ہو کے رہ گئی اور ہمارا ایمان ہے کہ

یہ بھی قرآن ہے وہ بھی قرآن ہے

یہ قرآن لفظ ہے وہ قرآن معنی

یہ قرآن متین ہے وہ قرآن تشریح
یہ قرآن کنایہ ہے وہ قرآن تصریح
یہ لباس کاغذ میں وہ لباس بشر میں
اس کی سطریں کالی ہیں آقا کی زلفیں کالی ہیں
اس کو دیکھنا بھی عبادت اس کو دیکھنا بھی عبادت
جس نے اس قرآن کی تلاوت کی وہ قاری قرآن بن گیا
جس نے چہرہ مصطفیٰ کی زیارت کی وہ صحابی بن گیا
یہ بھی قرآن ہے وہ بھی قرآن ہے
یہ بھی رہنما وہ بھی رہنما
یہ بھی ادھر آیا وہ بھی ادھر آیا
اس میں بھی کمال اس میں بھی کمال
اس میں بھی رعنائیاں اس میں بھی رعنائیاں
اس میں بھی بانکپن اس میں بھی بانکپن
اس کے سپارے حسیں اس کے نظارے حسیں
یہ کتاب انقلاب وہ پیغمبر انقلاب
یہ قرآن چپ چاپ وہ قرآن بولتا ہوا
یہ قرآن ٹھہرا ہوا وہ قرآن چلتا پھرتا
یہ راہ بتانے والا وہ راہ دکھانے والا
قیامت تک اس کی قرآت قیامت تک اس کی حکومت
قیامت تک اس کی تلاوت قیامت تک اس کی نبوت

Marfat.com

طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں

درود ان پر سلام ان پر، سلام ان پر درود ان پر
وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

اس لئے کہ طیبہ کی گلیوں میں میرا محبوب رہتا ہے ہم مانتے ہیں کہ کعبہ بھی افضل ہے مگر اللہ کی عزت کی قسم مدینے میں کعبے کا بھی کعبہ رہتا ہے، یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا مشکوۃ شریف، صحاح ستہ، باب الفضائل اٹھا کر دیکھ لیں۔

کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور حضور ﷺ آواز دے دیں تو احترام مصطفیٰ ﷺ کا تقاضا یہ ہے کہ وہ نماز توڑ کر آ جائے اور بعض علماء اس بات کے قائل ہیں کہ اگر حضور ﷺ حکم فرما دیں تو نماز توڑ دو۔

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ لیا اب کعبے کا بھی کعبہ دیکھو
اس لئے کہ سینہ اگر کعبے سے پھرا تو کیا ہوا،
کعبے سے پھر کعبے کی طرف ہو گیا ہے یہ ہمارا ایمان ہے
ایک کعبہ مکے میں ہے...... تو ایک کعبہ مدینے میں ہے
مکہ میں فقط کعبہ ہے...... مدینے میں کعبے کا بھی کعبہ ہے

وہ کعبہ پتھروں سے بنا ہے ...... یہ کعبہ نور سے بنا ہے
وہ کعبہ بتوں کا گھر تھا...... اس کعبے نے اسے پاک کردیا
وہ کعبہ عبادت کا قبلہ ہے...... یہ کعبہ محبت کا قبلہ ہے
وہ دعاؤں کا مرکز ہے ...... یہ عطاؤں کا مرکز ہے
اس کعبے کے اوپر کالا غلاف ہے...... اس پر کالی کملی ہے
اس کعبے میں لڑائی حرام ہے...... اس کعبے سے جدائی حرام
ادھر فرشتوں کا حج ہوتا ہے...... ادھر عرشیوں کا حج ہوتا ہے
وہاں دل لرزتے ہیں ......یہاں دل سنبھلتے ہیں
وہ کعبہ نمازوں کا قبلہ ...... اور یہ کعبہ ایمان کا قبلہ ہے
وہ کعبہ آنسو دیکھتا ہے ......یہ کعبہ آنسو پونچھتا ہے
وہ کعبہ خالی کشکول دیکھتا ہے ......
اس کعبے کی سفارش پر خالی کشکول بھر جاتے ہیں
وہ کعبہ درد سنتا ہے ...... یہ کعبہ درد مٹاتا ہے
ساری دنیا اس کعبے کا طواف کرتی ہے ......
مگر یہ کعبہ میرے مصطفیٰ کا طواف کرتا ہے
وہاں قیمت سجدہ ہے بہت
دل یہ کہتا ہے مگر دھیان مدینے میں ہے

اور وہ فقط ہمارا ہی محبوب نہیں بلکہ پوری کائنات کا محبوب ہے اور اللہ رب العزت نے اسے اتنا عظیم محبوب بنایا کہ وہ جدھر چہرہ کرے خدا کعبہ بھی ادھر بدل دیتا ہے، پھیر دیتا ہے قرآن کہتا ہے کہ

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ

ترجمہ: اے پیارے محبوب ہم تیرا بار بار آسمان کی طرف چہرہ اٹھتا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا

ترجمہ: اے والضحیٰ کے مکھڑے والے، جدھر تو چاہے گا ہم قبلہ بھی ادھر بدل دیں گے کیونکہ ہمیں تو فقط تیری رضا مطلوب ہے۔

اعلیٰ حضرت نے فرمایا

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

اور دوستو حقیقت یہ ہے کہ حضور ﷺ کی ذات اس کعبے کا بھی کعبہ ہیں۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز کعبہ مکے سے چل کر مدینے جائے گا اور گنبد خضریٰ کی بارگاہ میں کھڑا ہو کر عرض کرے گا کہ آقا ﷺ جو میرے گرد گھومتے رہے ہیں ان کی سفارش کرواتا ہوں آپ انہیں جنت میں داخل کر دیں۔

کعبہ بنتا ہے اس طرف ہی ریاضؔ
رخ جدھر کو وہ موڑ دیتے ہیں
اور جس طرف وہ نظر نہیں آتے
ہم وہ رستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں

Marfat.com

بکھرا ہوا شیرازہ

الٰہی بکھرا ہوا شیرازہ باہم کیوں نہیں ہوتا
ملت پہ کرم، رب کریم کیوں نہیں ہوتا
کیا بات ہے اس دور کے انسان کو مولا
بربادیء انسان کا غم کیوں نہیں ہوتا

☆

حقِ محبت

تم پیروی شاہِ ھدیٰ کیوں نہیں کرتے
حق اس کی محبت کا عطا کیوں نہیں کرتے
اس جاہ طلب قوم کی نیت میں خلل ہے
یہ صورتِ حالات مکافاتِ عمل ہے

Marfat.com

ورفعنا لك ذكرك

تیرے ذکر کو ہم نے تیری خاطر بلند کر دیا اے محبوب تیرا ذکر بلند کرنے والے ہم ہیں اس لئے ہم نے تجھے..........!

ہم نے تجھے جلسوں سے بے نیاز کر دیا
مجلسوں سے بے نیاز کر دیا
جلوسوں سے بے نیاز کر دیا
ترانوں سے بے نیاز کر دیا
کتابوں سے بے نیاز کر دیا
نصابوں سے بے نیاز کر دیا

ہم چاہتے ہیں

کہ تیرا ذکر کسی شخصیت کا محتاج نہ رہے
تیری عظمت کسی تصنیف کی محتاج نہ رہے
تیری شہرت کسی مصنف کی محتاج نہ رہے
تیری صورت کسی تفسیر کی محتاج نہ رہے
تیری سیرت کسی تقریر کی محتاج نہ رہے
تیرا چرچا کسی لسان کا محتاج نہ رہے

Marfat.com

اے پیارے محبوب ﷺ

ہم نے تجھے مصنفین سے بے نیاز کر دیا
تذکروں سے بے نیاز کر دیا
انسانوں سے بے نیاز کر دیا
لسانوں سے بے نیاز کر دیا
تقریروں سے بے نیاز کر دیا

ہم چاہتے ہیں کہ

مصنف شہرت پائے تو تیری نسبت سے
تذکرے قبولیت پائیں تو تیری نسبت سے
انسان معتبر ہوں تو تیری نسبت سے
تاریخ معتبر ہو تو تیری نسبت سے
گلستاں معطر ہوں تو تیری نسبت سے

ہم تیری ہی ذات سے

گلوں کو تبسم دیں جھرنوں کو ترنم دیں
آبشاروں کو نغمے دیں بہاروں کو ذرے دیں
سورج کو روشنی دیں چاند کو چاندنی دیں
ستاروں کو تابندگی دیں مزدوروں کو زندگی دیں
غنچوں کو چٹخنا دیں کلیوں کو مہکنا دیں
زمیں کو ہریالی دیں ہریالی کو مالی دیں

انسان کو تحفظ دیں زبان کو تقدم دیں
کائنات کو وجود دیں وجود کو مسجود دیں
سجدوں میں لذت دیں لذتوں کو حلاوت دیں
حلاوت کو چاشنی چاشنی کو سرور، سرور کو نور دیں

اس لیے محبوب

جلوے میرے

جلوے میرے بسائے تو تو
جنت میری دلائے تو تو
عرش میرا سجائے تو تو
فرش میرا بسائے تو تو
خزانے میرے لٹائے تو تو
کوثر میری پلائے تو تو

پیغام میرا سنائے تو تو
کعبہ میرا بسائے تو تو
گرے ہوئے اٹھائے تو تو
بچھڑے ہوئے اٹھائے تو تو

Marfat.com

کیونکہ

تو خلق کا تاجور ہے
تو خلق کا پیکر ہے
تو ذات الیہ کا مظہر ہے
تو خلق سے معتبر ہے

پیارے ہم نے تجھے اعجاز دیا
ہم نے تجھے وقار دیا
ہم نے تجھے قرآن دیا
ہم نے تجھے بلندیاں دیں
ہم نے تجھے رفعتیں دیں
ہم نے تجھے برکتیں دیں

پیارے

اب قیامت تک انسان جدھر کائنات لگائے گا کائنات کا ذرہ ذرہ اسے تیری داستاں سنائے گا!

☆

Marfat.com

ہمیشہ ہے پیشِ نظر سبز گنبد
ہے گویا میرا ہم سفر سبز گنبد
طلب کس ضیاء کی ہے اہلِ جہاں کو
جہاں میں ہے جب جلوہ گر سبز گنبد
تبسم کی خیرات دیتا رہے گا
زمانے کو شام و سحر سبز گنبد
جلاتا میرے قلب ونظر کو ہے تائب
وہ پر نور جالی وہ سر سبز گنبد

نام بچاتا ہے

اک نام بچاتا ہے مجھے رنج و الم سے
اک ذات ہے جو مجھ کو بکھرنے نہیں دیتی
کوئی اور بچائے نہ بچائے مجھے ناصر
اک نعت یہ سرکار کی مرنے نہیں دیتی

مدینے کے نظارے

کیا تم کو بتاؤں میں مدینے کے نظارے
مجھ سے تو یہ تصویر بنائی نہیں جاتی
ہر چیز بھلا دوں میں حاجیو لیکن
اک یاد مدینے کی بھلائی نہیں جاتی

عرض تمنا کرنا

لفظ کے بس میں نہ تھا عرض تمنا کرنا
راس آیا مجھے اشکوں کو وسیلہ کرنا
میرے غم خانے کو ہے ان کی توجہ درکار
جن کو آتا ہے تبسم سے اجالا کرنا
ان کے دامن بھی مرادوں سے وہی بھرتے ہیں
عمر بھر آیا نہ جن کو تقاضا کرنا
تیرے محبوب سے منسوب ہے تائبؔ یارب
سرِ محشر اسے خلقت میں رسوا نہ کرنا

Marfat.com

کلام الامام، امام الکلام

نبی ﷺ سرور ہر رسول و ولی ہے
نبی راز دارِ مع اللہ لی ہے
وہ نامی کہ نام خدا نام تیرا
رؤف و رحیم و علیم و علی ہے
نکیریں کرتے ہیں تعظیم میری
فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزت ملی ہے
تمنا ہے فرمایئے روز محشر!
یہ تیری رہائی کی چٹھی ملی ہے
تیرے در کا دربان جبریل امیں ہے
تیرا مدح خواں ہر نبی ہر ولی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

اظہار کو زینت

حسن آواز بھی اظہار کو زینت بخشے
پیشِ سرکار مگر دل کی صدا کام آئی
روز محشر نہ ظہوری تھا کوئی زادِ عمل
سرورِ دیں ﷺ کے تبسم کی ضیاء کام آئی

☆

Marfat.com

دل شیدا کیا ہے

نور جس دل میں نہ ہو وہ دل شیدا کیا ہے
ہو نہ سینے میں مدینہ تو وہ سینہ کیا ہے
تو ہے معطی، تیرا محبوب ہے قاسم
لاکھ منکر کریں انکار تو ہوتا کیا ہے
جب سے ہے چشم کرم ان کی میری حالت پر
مجھ کو عقبیٰ کی نہیں فکر یہ دنیا کیا ہے
یا محمد ﷺ کی صدا دل سے لگاؤ تو سہی
پردۂ غیب سے دیکھنا پھر ہوتا کیا ہے

☆

بارانِ کرم حضور ﷺ

بارانِ کرم ہیں وہ ہم پیاسے مجسم ہیں
کب دیکھیے ہم پر بھی رحمت کی گھٹا برسے
اور اپنے سا بشر سمجھے جو نورِ مجسم کو
آئینے میں اپنی وہ صورت کو ذرا دیکھے

☆

Marfat.com

ہو گیا

بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا
جب پلک جھپکی نظارا ہو گیا
لب بھی کھلنے نہ پائے تھے، یہاں
حال ان پہ آشکارا ہو گیا

Marfat.com

چہرہ ام الکتاب تیرا

تو شاہِ خوباں، تو جانِ جاناں ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثالِ تیری جواب تیرا
تو سب سے اوّل تو سب سے آخر ملا ہے حسن دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا
نظر میں اس کی ہے ہر حقیقت، ہو مشک عنبر یا بوئے جنت
مِلا ہے اُس کو مِلا ہے جس نے پسینۂ گلاب تیرا
خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں بن جاتے طور لاکھوں جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا
ہے تو بھی صائمؔ عجیب انسان، جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا، وہی تو لیں گے حساب تیرا

دیدِ رسول کا ارماں

دیدِ رسول ﷺ کا میں ارماں لئے ہوئے
بیٹھا ہوں ہر نظر میں گلستاں لئے ہوئے
ظلمت بڑھی تو مہر رسالت ہوا طلوع
انسان کی نجات کا ساماں لئے ہوئے
ہم پر بھی اک نظر اے مہر تمام
ہم بھی پڑے ہیں دفترِ عصیاں لئے ہوئے

Marfat.com

کہاں؟

قاصد کہاں سفینہ کہاں نامہ بر کہاں؟
لیکن وہ میرے حال سے ہیں بے خبر کہاں؟
اے دستگیر دستِ کرم کو دراز کر
یوں ہو گی میری عمرِ محبت کہاں؟
مظہرؔ یہ نعت خواجہ عالم کا فیض ہے
ورنہ میرے کلام میں تھا یہ اثر کہاں؟
وہ آستانِ پاک کہاں میرا سر کہاں؟
میں اک بشر کہاں وہ خیر البشر کہاں؟
کٹنے کو کٹ رہے ہیں شب و روز زندگی
لیکن دیارِ پاک کے وہ شام و سحر کہاں؟
ذکر رسول سارے غموں کا علاج ہے
ورنہ غمِ جہاں سے کسی کو مفر کہاں؟

کنارہ کرے

اے بندے دنیا کی محبت کنارہ کر لے
جیسے بھی گزارہ ہو گزارہ کر لے
اللہ کے جلووں کی اگر ہے خواہش
سرکار ﷺ کے جلووں کا نظارہ کر لے

Marfat.com

دمادم آج بھی ہے

ان مست الست فضاؤں میں ذکر ان کا دمادم آج بھی ہے
اک کیف کی صورت کل بھی تھی اک وجد کا عالم آج بھی ہے
ہونٹوں پہ سجا کے ذکر تیرا کل کون چمن سے گزرا تھا
ہر پتہ پتہ حرفِ دعا ہر شاخ کا سر خم آج بھی ہے
میرے آقا تیری گلی کے، جب لوگ دکھائی دیتے ہیں
بے ساختہ کہنا پڑتا ہے فردوس میں آدم آج بھی ہے

انسانِ عظیم

وقت کو جو بدل دے وہ ہے انسان عظیم
وقت کے ساتھ بدلنا کوئی کردار نہیں

☆

پورا ارماں کر لو

آج پورا دل پر شوق کا ارماں کر لو
خوب جی بھر کے ثنائے شہ خوباں کر لو
آج محفل میں علاجِ غمِ عصیاں کر لو
شدتِ دردِ جدائی کا بھی درماں کر لو
شمع عشق محمد کو فروزاں کر لو
آج پورا دل پر شوق کا ارماں کر لو

☆

Marfat.com

در نبی سے مانگو

در نبی ﷺ سے جو مانگو وہ بے حساب ملے
دعا کرن کے لئے ہو تو آفتاب ملے

☆

مدح سرائی

دے مجھ کو زباں مدحِ سرائی کیلئے
جانا ہے مدینے میں گدائی کے لئے
یا رب ہو عطا مجھ کو غلامی کی سند
دربار محمد ﷺ میں رسائی کے لئے

پکارِ محمد ﷺ

مار ہی ڈال مجھے اپنی ادا سے پہلے
اپنی منزل پہ پہنچ جاؤں قضا سے پہلے
جب وسیلہ بھی بڑی چیز ہے دنیا میں نعیم
میں پکاروں گا محمد ﷺ کو خدا سے پہلے

☆

Marfat.com

نعت کا صدقہ

اپنے تو نیازیؔ اپنے ہیں
غیروں نے ہم سے پیار کیا
سب نعتِ نبی کا صدقہ ہے
کہ عزت اپنی ہوتی ہے

☆

رحمت ہے بڑی چیز

دولت ہے بڑی چیز، نہ ثروت ہے بڑی چیز
عزت ہے بڑی چیز، نہ شہرت ہے بڑی چیز
کوثر ہے بڑی چیز، نہ جنت ہے بڑی چیز
اے رحمت عالم تیری رحمت ہے بڑی چیز

☆

نغمۂ جاوید

جب تک بدن میں جان دہن میں زباں رہے
لب پہ ثنائے خواجہ ء کون و مکاں رہے
لاکھ احساس تیرا کشتہ ء حالات رہے
تیرے ہونٹوں پہ شگفتہ سی کوئی بات رہے
یوں سرِ بزم کوئی نغمہ جاوید سنا
کہ تیرے بعد بھی محفل میں تیری بات رہے

☆

Marfat.com

گلشن میں جا کے

گلشن میں جا جا کے ہر گل کو دیکھا
نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بو ہے
نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے
یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے

نعتِ کا انعام

مقدر میں شاہوں سے اونچا بہت ہے
جسے تیرے در کا گدا دیکھتا ہوں
ہیں آنکھیں جو روشن تو دل بھی منور
یہ نعت نبی کا صلہ دیکھتا ہوں

☆

دلِ زار کی باتیں

آؤ تسکین دل زار کی باتیں کریں
ہجر کی شب سیدِ ابرار کی باتیں کریں
بلبلیں کرتی رہیں گل کی چمن کی گفتگو
ہم محمد ﷺ کے لب و رخسار کی باتیں کریں

☆

Marfat.com

حدِّ یقین

لوگ نازاں ہیں کہ حدِ یقیں تک پہنچے
یعنی اربابِ خرد ماہِ مبیں تک پہنچے
مگر اس دورِ کرامات سے صدیوں پہلے
میرے آقا کے قدم عرش بریں تک پہنچے

چھڑاؤں گا

آنکھوں کو آج ہجر کے غم سے چھڑاؤں گا
صحرائے دل کو شہہ مدینہ بناؤں گا
خلوت کدہ بناؤں گا اک وسط شہر میں
گلہائے آرزو سے پھر اس کو سجاؤں گا
پلکوں سے اپنی جھاڑ کے فرش حریمِ ناز
اک سمت تخت ختم رسالت بناؤں گا
اس تختِ نازنیں پہ بصد تزک و احتشام
دو جگ کے تاجدار کو لا کے بٹھاؤں گا
پھر ان کے پائے ناز پہ رکھ کے سر نیاز
سوئے ہوئے نصیب کو اپنے میں جگاؤں گا

Marfat.com

اوّل و آخر

ہر ابتدا سے اوّل
ہر انتہا سے آخر
کوثر میری...... ساقی تو
جنت میری...... مالک تو
ربوبیت میری ...... ختم نبوت تیری
تخلیق میری...... تسلیم تیری
بخشش میری ...... شفاعت تیری
کلام میرا ...... ادا تیری
تقدیر میری...... تدبیر تیری
قدرت میری...... رحمت تیری
برکت میری...... حرکت تیری
خلقت میری...... اُمت تیری

☆

محمد ﷺ اُسے کہتے ہیں

جو چھوڑ کے جنت دنیا میں آئے
آدمؑ اس کو کہتے ہیں
جو ماننے والے اپنے کشتی میں بچوائے
نوحؑ اس کو کہتے ہیں

Marfat.com

جو کود پڑے آتشِ نمرود میں بے خطر
ابراہیمؑ اس کو کہتے ہیں
جو وقتِ بیماری صبر کمائے
ایوبؑ اس کو کہتے ہیں
جو حسن سے اپنے بھوک مٹائے
یوسفؑ اس کو کہتے ہیں
جو طور پہ چڑھ کے رب کو بلائے
موسیٰؑ اس کو کہتے ہیں
جو ہاتھ سے اپنے پرندے اڑائے
عیسیٰؑ اس کو کہتے ہیں

اور

نظر جس میں ہر نبی کی رنگ و بو آئے
محمد ﷺ اس کو کہتے ہیں

اور پھر

وہ محبوب کہ جو

حسن مطلق کی ادا...... زینتِ ارض وسماء
مظہر ذات رب العلے ...... بحر جود وسخا
ابر لطف و عطا ...... حسن صبر و رضا
شاہد کبریاء ......تاجدارِ انبیاء
قبلہ انبیاء ...... کعبہ اصفیاء
شاہ والا نسب ...... بادشاہ عرب

Marfat.com

سرور ذی حشم ...... بحر جود و کرم
پاسانِ حرم ......شاہِ ملکِ اِرم
مونس اِنس و جاں ...... حامی ءِ بے کساں
سرکون و مکان ...... رحمتِ انس و جان

یعنی

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی تو ہو گی دنیا مصطفٰی کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے

گلستانِ عشق کی مہکار

نعت ہی تو گلستانِ عشق کی مہکار ہے
نعت ہی طوطیان عشق کی چہکار ہے
نعت ہی ظلمتوں سے برسرِ پیکار ہے
نعت ہی سازِ ذوق وعشق کی جھنکار ہے
نعت ہی آبروئے دھن کی دستار ہے
نعت ہی راہروان ذوق کی رفتار ہے
نعت ہی مصطفٰی سے پیار کا اظہار ہے
نعت ہی مصطفٰی سے عشق کا اقرار ہے

Marfat.com

نعت ہی اہلِ حق کی پہچان کا معیار ہے
نعت ہی مصطفیٰ کی سیرت و کردار ہے
نعت ہی صدق و یقیں کی اصل میں معمار ہے
نعت ہی حسن عقیدت کا حسین اظہار ہے
نعت ہی نعت خواں کے واسطے ہے بندگی
نعت ہی ناصرؔ بنی سے والہانہ پیار ہے
نعت ہی ایوان ہائے سوز کی پہچان ہے
نعت ہی دیوان گانِ مصطفیٰ کی پہچان ہے
نعت ہی تو راہروانِ شوق کی ہے جستجو
نعت ہی ایمان اپنا نعت ہی قرآن ہے

مہیب سورج

مہیب سورج اگے ہوئے ہیں میرے وطن کی گلی گلی میں
عجیب خوب و ہراس پایا چمن چمن میں کلی کلی میں
سکون کی دولت بھی ایک نایاب جنس لگتی ہے اس جہاں میں
قرار پایا تو صرف پایا نبی نبی میں علی علی میں

☆

مانگنا دیکھے

کبھی طبیہ کی گلیوں میں تمہارا ٹہلنا دیکھے
کبھی غاروں کے آنگن میں، دعائیں مانگنا دیکھے
بدلتا دیکھ کر کعبہ ہوا مجھ کو یقیں ناصر
خدائے لم یزل آقا تمہارا دیکھنا دیکھے

☆

افلاس کی یلغار

سکوں کی چمک گرچہ میرے پاس نہیں ہے
چاندی نہیں سونا نہیں الماس نہیں ہے
سلطان مدینہ کا کرم اتنا ہے ناصر
افلاس کی یلغار کا احساس نہیں ہے

☆

جشن بہاراں

خزاں میں بھی چمن میں اس لئے جشن بہاراں ہے
شہر مصطفیٰ سے مہرباں سی گرد آتی ہے
بگولے آگ کے رقصاں تو ہیں صحرائے ہستی میں
مدینے سے مگر پھر بھی ہوائے سرد آتی ہے

Marfat.com

کھولتے ماحول

ذکر تیرا جانفزاء ہے کھولتے ماحول میں
نعت ہی ٹھنڈی ہوا ہے کھولتے ماحول میں
یہ طمانیت ہے تیرے عشق ہی کا معجزہ
ورنہ دل بھی کھولتا ہے کھولتے ماحول میں

☆

عشق کا مقام

عشق جب بھی مقام کرتا ہے
مقتدی کو امام کرتا ہے
ان کے ہر ایک فقیر کو ناصر
ہر سکندر سلام کرتا ہے

☆

جس سمت نظر جائے

جس سمت قیامت کو نظر میں نے اٹھائی
لہراتا ہوا آپ کا جھنڈا نظر آیا
کہتے ہیں جہنم جسے جب آپ نے دیکھا
گلزار ہوا برف سے ٹھنڈا نظر آیا

☆

Marfat.com

جن کا ثانی نہیں

جن کا ثانی نہیں آج آئے ہیں وہ میرے قلب ونظر میں سمائے ہیں وہ
خود خدا جن کا ناصرؔ ثناء خوان ہے آج دنیا میں تشریف لائے ہیں وہ

تیرے تصور سے مسکرائے

سیاہ موسم اداس لمحے تیرے تصور سے مسکرائے
دہکتے منظر سسکتے گلشن تیری مہک سے ہی لہلہائے
سلگتے ماحول کو سکوں کی پھوہار دیتی ہیں تیری باتیں
تیرے زُلالِ کرم سے ذرے مثالِ خورشید جگمگائے

☆

نظر کا تیر

نظر کا تیر سینہ و جگر سے پار ہوتا ہے
نظر کے سامنے جس وقت روئے یار ہوتا ہے
وفا کے شہر میں آہوں کا کاروبار ہوتا ہے
مٹا دیتا ہے جو خود کو اسے دیدار ہوتا ہے
کہا اقبال نے کیا خوب اس بارے میں اے ناصرؔ
کہ دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

☆

Marfat.com

راس آتا ہے

درِ اقدس پہ دیوانوں کو جینا راس آتا ہے
اُترتا ہے دلوں پر جو سکینہ راس آتا ہے
مریض عشق محبوب خدا ہیں ہم تو اے ناصر
فقط اپنی طبیعت کو مدینہ راس آتا ہے

رحمت کا طلبگار

یا رب تیری رحمت کا طلب گار ہوں میں بھی
جو زخم ہیں سینے میں انہیں پھول بنا دے
لگ جائے گی ناصرؔ میری مٹی بھی ٹھکانے
سرکار کی راہوں کی مجھے دھول بنا دے

☆

درود کی پائل

ہر سانس کو درود کی پائل بنا دیا
مجھ کو اپنی چاہ کے قابل بنا دیا
آنکھیں دیکھائی جس گھڑی طوفان نے مجھے
ہر موج کو حضور ﷺ نے ساحل بنا دیا

Marfat.com

جی چاہے

زمانے بھر کے ہر رشتے سے کٹ جانے کو جی چاہے
تیری گلیوں کے ذروں سے لپٹ جانے کو جی چاہے
مدینے جا کے میں کیوں آ گیا واپس مولا
مدینے میں ابھی ناصر پلٹ جانے کو جی چاہے

☆

آئے خدا یاد

جس وقت مدینے کی مجھے آئی فضا یاد
پھر کچھ نہ رہا اور مدینے کے سوا یاد
مجھ کو بھی خدا آپ کا دربار دکھائے
دیکھے جو مدینے کو تو آتا ہے خدا یاد

☆

قلم سجدے میں ہے

جود و سخا جوبن پہ ہے جاہ حشم سجدے میں ہے
نور ازل چمکا کہ یوں دیکھو حرم سجدے میں ہے
نعتِ نبی لکھتا ہوں میں ماتھے کے بل رقصاں ہے یوں
مجھ کو لگے وقتِ ثناء میرا قلم سجدے میں ہے

☆

Marfat.com

نبی کا کرم

میں حشر کے میدان میں جب کانپ رہا تھا
یوں پیاس کی شدت تھی کہ بس ہانپ رہا تھا
تھا میرے تجسّس میں کرم میرے نبیؐ کا
وہ میری خطاؤں کو وہاں ڈھانپ رہا تھا

حسینوں کی نزاکت

حسینوں کی نزاکت سے ادائیں جھوم اٹھتی ہیں
گلوں کو چوم کر اکثر ہوائیں جھوم اٹھتی ہیں
جنہیں والیل کہہ کر رب عالم نے سنوارا ہے
وہ زلفیں دیکھ کر کالی گھٹائیں جھوم اٹھتی ہیں

☆

نعت مصطفیٰ کہیئے

وہ جلوہ بار ہوں تو ہر سو نعت مصطفیٰ ﷺ کہیے
جب آئیں آنکھ میں آنسو تو نعتِ مصطفیٰ ﷺ کہیے
جب ہر اک میں اترے مدینے کی چمک ناصرؔ
جب آئے آپ کی خوشبو تو نعتِ مصطفیٰ ﷺ ے

☆

کچھ اور ہوتا ہے

جہاں میں عشق والوں کا جہاں کچھ اور ہوتا ہے
نبیؐ کی شان میں رنگِ بیاں کچھ اور ہوتا ہے
خیال مصطفیٰ ﷺ آئے تو ناصؔر جھوم اٹھتا ہوں
پڑھوں جب نعت محفل میں سماں کچھ اور ہوتا ہے

نبی کے چاہنے والے

نبی کے چاہنے والے تو گھر قربان کرتے ہیں
وہ سیم و زر جوانی جاں جگر قربان کرتے ہیں
نبیؐ کے شہر میں ناصؔر جو بِک جائیں گدا بن کر
وہ دل دیتے ہیں نذرانہ وہ سر قربان کرتے ہیں

☆

نعتوں کا حوالہ

ان کی نعتوں کا کبھی لب سے حوالہ نہ گیا
ہو گئی رات مگر اس کا اجالا نہ گیا
میں نے اک بار کہا جھولی میری خالی ہے
اتنا کچھ مجھ کو دیا مجھ سے سنبھالا نہ گیا

☆

نارِ جہنم

آ گئے نارِ جہنم کو بجھانے والے
آ گئے خلد بریں تجھ کو بسانے والے
بس زمانے کی یہی بات پسند ہے مجھ کو
ان کا کہتے ہیں گدا مجھ کو زمانے والے

دل کا شیشہ

دل کے شیشے کو صاف کرتا ہوں
اجلا من کا غلاف کرتا ہوں
جس کا کعبہ بھی احترام کرے
اس کا ناصؔر طواف کرتا ہوں

☆

التجائے مدینہ

تیرا بندہ تیری محبوب گلیوں میں نظر آئے
یہ بھنورا گلشن طیبہ کی گلیوں میں نظر آئے
کبھی ایسا بھی ہو ناصؔر دعا مانگوں مدینے کی
حسین گنبد میرے ہاتھوں کی تلیوں میں نظر آئے

☆

Marfat.com

چاند کی پہلی

فلک پر چاند کی پہلی کا بھی اپنا نظارہ ہے
جہاں سمجھا کسی نے یار کا ابروا تارا ہے
مگر ناصرؔ مجھے تو اس طرح محسوس ہوتا ہے
شب معراج آقا نے کہیں ناخن اتارا ہے

کرم کی داد

پہن کر مدحت محبوب آتا ہوں محافل میں
کرم کی داد کی مجھ پر سدا برسات ہوتی ہے
چھما چھم آنکھ سے یونہی مری موتی برستے ہیں
مرے پیش نظر میرے نبی کی ذات ہوتی ہے

☆

مانوس نہیں ہوتا

جو ذکر محمد سے مانوس نہیں ہوتا
جائے گا وہ جنت میں محسوس نہیں ہوتا
جو مانگنا ہے ناصرؔ تو مانگ مدینے سے
طیبہ کا گدا کوئی مایوس نہیں ہوتا

☆

مقدر کا سکندر

بیمار نبی ہو کر الجھو نہ دواؤں میں
آئے گا سکوں تم کو ان مست فضاؤں میں
ناصرؔ وہ مقدر کا لاریب سکندر ہے
جس شخص کا نام آیا اس در کے گداؤں میں

☆

مدینے کی بات

نعت پڑھ پڑھ کے صبح ہوتی ہے
نعت پڑھ پڑھ کے رات کرتا ہوں
میری عزت ہے فقط اس لئے ناصرؔ
میں مدینے کی بات کرتا ہوں

خوشا وہ آنکھیں

خوشا وہ آنکھیں جنہوں نے جا کر درِ رسالت مآب دیکھا
لگائی پلکوں سے ان کی جالی دیارِ رحمت کا باب دیکھا
انہی کے در کے گدا ستارے جبیں کی خیرات چاند مانگے
مہِ عرب کی ضیاء کے آگے بجھا بجھا آفتاب دیکھا
انہی کی خوشبو کلی کلی میں جھلک ہے ان کی ہر ایک ولی میں
دیار طیبہ کی ہر گلی میں تجلیوں کا شباب دیکھا
انہی سے آباد ہیں فضائیں انہی سے مخمور ہیں ہوائیں
انہی سے سب کو ملی ادائیں انہی سے رنگیں گلاب دیکھا

Marfat.com

دوری میرے آقا

کر دیجئے اب دور یہ دوری میرے آقا
پھر مجھ کو ملے اذن حضوری میرے آقا
سر آپ کے قدموں میں ہو مفقود ہو دھڑکن
ہو جائے خوشی دل کی یہ پوری میرے آقا
بوصیری کو بخشی تھی شفا جس کی ضیاء نے
دکھلایئے وہ صورتِ نوری میرے آقا

ہوا مخالف

ہوا مخالف بھنور میں کشتی ہے بادبان تار تار آقا
بس اب ہے اک آسرا تمہارا لگا دو نیا کو پار آقا
ہے نور تیرا کرن کرن میں ہے فیض تیرا زمن زمن میں
روش روش پر چمن چمن میں ہے تیرے دم سے بہار آقا
نہ تھا مجھے کوئی بھی سلیقہ سخن کا تھا رنگ پھیکا پھیکا
سکھا دیا نعت کا طریقہ میں اس کرم کے نثار آقا

☆

Marfat.com

جینے کا قرینہ

اب تو حاصل مجھے جینے کا قرینہ ہو گا
سامنے میری نگاہوں کے مدینہ ہو گا
قربتِ گنبد و مینار کی لذت پاؤں
کب وہ دن آئے گا اور کب وہ مہینہ ہو گا
اے صبا بانٹتی پھرتی ہے تو کیا گلشن میں
ہاں میں سمجھا میرے آقا کا پسینہ ہو گا

☆

مصطفیٰ کے بعد

ہے نور شمس و قمر مصطفیٰ کے نور کے بعد
ظہور ان کا ہوا آپ کے ظہور کے بعد
بٹھا کے سامنے راز و نیاز کی باتیں
کلام یوں بھی ہوا ہے فراز طور کے بعد
نبی ہیں جتنے بھی آدم سے ابنِ مریم تک
سبھی کی شان بالا ہے مگر حضور کے بعد
حرا کے چاند نے بانٹی ضیاء فضاؤں کو
اندھیرے ختم ہوئے آپ کے ظہور کے بعد

☆

Marfat.com

محبت کے بغیر

بندگی کچھ نہیں آقا کی اطاعت کے بغیر
بات بنتی نہیں سرکار کی الفت کے بغیر
وہ نمازیں ہوں کہ روزے ہوں کہ حج و زکوۃ
ہیچ ہیں سرورِ عالم کی محبت کے بغیر

☆

ارادہ کرلو

بھیک لے کر ہی اٹھیں گے یہ ارادہ کر لو
در ہے سرکار کا دامن کو کشادہ کر لو
للہ الحمد کہ آ پہنچیں مدینے کی حدود
آتشِ شوق کو کچھ اور ...... زیادہ کر لو
زائرو! ہوش میں آؤ کہ یہ ہے ارض حبیبؐ
اپنی مشتاق نگاہوں کو پیادہ کر لو
اشک پلکوں پہ سجا لو بحضورِ خواجہؐ
اور پیرائیہ اظہار کو سادہ کر لو
جا کے طیبہ سے پھر آئیں گے زیارت کیلئے
اپنے اللہ سے اس بات کا وعدہ کر لو
کھو کے جلووں میں ہمیں بھول نہ جانا نازشؔ
دل میں پھر ساری دعاؤں کا اعادہ کر لو

☆

Marfat.com

اٹھا کے ہاتھ

مانگا خدا سے جب بھی انہوںؑ نے اٹھا کے ہاتھ
خالی نہ آئے لوٹ کے پھر مصطفیٰؐ کے ہاتھ
میں نے دعا سے قبل پڑھا انؑ پہ جب درود
رحمت دعا کو لے گئی خود ہی بڑھا کے ہاتھ

☆

دھوم ان کی

آسمانوں میں دھوم ہے انؑ کی
سب جہانوں میں دھوم ہے انؑ کی
ایسے صادق ہیں نوجوانی میں
نوجوانوں میں دھوم ہے انؑ کی
بولیں پتھر، شجر سلام کریں
بے زبانوں میں دھوم ہے انؑ کی

Marfat.com

نعت گوئی کی قیمت

نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے
کلی طلب کی کھلے کھل کے پھول ہو جائے
بیان کرتا رہوں نعت حضرت والا
خدا کرے میری یہ کاوش قبول ہو جائے
کبھی جو خواب میں آ کر نواز دیں آقا
تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے
زباں کی مدحت سرکار میں جو ہو جنبش
تو رحمتوں کا اسی دم نزول ہو جائے

☆

کرم ہی کرم ہے

کرم ہی کرم ہے جدھر دیکھتا ہوں
بس اسی کا ہی فیض نظر دیکھتا ہوں
پڑی جب بھی مشکل کوئی سر پہ آکے
میں آقا کو ہی چارہ گر دیکھتا ہوں
لگی ہیں نگاہیں مدینے کی جانب
مسلسل ادھر ہی ادھر دیکھتا ہوں

Marfat.com

خداوندِ لایزال

تیری ثناء کہ خداوندِ لایزال ہے تو
اور یہی مثال ہے تیری کہ بے مثال ہے تو
تیرا کمال ہی دنیا کے ہر کمال میں ہے
یہ شان ہے تیری کہ ہر شان میں کمال ہے تو

☆

زمینوں آسمانوں

اسی کا حکم جاری ہے زمینوں آسمانوں میں
اوران کے درمیان جو ہے مکینوں اور مکانوں میں

☆

طیبہ کے ٹکڑے

جب بھی سائل نے انہیں گھبرا کے پکارا ہے
آواز یہ آئی کہ یہ شخص ہمارا ہے
ہے یوں تو گناہوں کی فہرست بڑی لیکن
سرکارِ دو عالم کی رحمت کا سہارا ہے
وہ نعمتِ شاہی کو خاطر میں نہیں لاتے
جن کا شہہِ طیبہ کے ٹکڑوں پہ گزارا ہے

Marfat.com

بخشش کا طریقہ

مجرم ہو تو منہ اشکوں سے دھوتے ہوئے آؤ
آؤ آؤ در تواب پہ روتے ہوئے آؤ
مذکور ہے قرآن میں بخشش کا طریقہ
محبوب کی دہلیز سے ہوتے ہوئے آؤ

کیونکہ

کسی کو کچھ نہیں ملتا تیری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تیری رضا کے بغیر

نعتِ شاہِ والا

اک اعزاز ہے نعت شاہِ والا کہنا
وہ جو ممدوح خدا ہے اسے اب بھلا کیا کہنا
ان کی تعریف کو الفاظ کہاں سے لاؤں
جیسے وہ ہیں انہیں ممکن نہیں ویسا کہنا
سوچتا ہوں کہ یہ باتیں کہوں یا نہ کہوں
یہ تو کمزور مثالیں ہیں انہیں کیا کہنا

☆

Marfat.com

ذاتِ احمد ﷺ

ذات احمد ﷺ اگر نہیں آتی
تا قیامت سحر نہیں آتی
دامن مصطفٰے ﷺ میں آ جاؤ
دھوپ غم کی ادھر نہیں آتی
جس کو سرکار بھیک دیتے ہیں
مفلسی اس کے گھر نہیں آتی

ہوش میں آ جا

زاہد تیرے مجرم سے کہیں ہوش میں آ جا
اے رحمت محبوبِ خدا جوش میں آ جا
عالم یہ گنہگار کا ہو گا سر محشر
وہ خود ہی کہیں گے میری آغوش میں آ جا

☆

کملی والے سے پیار

جان و دل سب نثار کرتے ہیں
ہم مدینے سے پیار کرتے ہیں
بھیجتے ہیں درود آقا ﷺ پر
کیا حسین کاروبار کرتے ہیں
اور تو کچھ نہیں ہے دامن میں
بس کملی والے سے پیار کرتے ہیں

مدینے کے نگر میں

آلام کا کیا کام مدینے کے نگر میں
ہر گام ہے آرام مدینے کے نگر میں
پر ذوق ہے ہر صبح تو پر شوق ہے ہر دن
پر نور ہے ہر شام مدینے کی نگر میں
مانگے تو کوئی آپ سے اشکوں کی زباں میں
بن جاتے ہیں سب کام مدینے کے نگر میں
بخشش کے، شفاعت کے، عنایت کے، کرم کے
مل جاتے ہیں انعام، مدینے کے نگر میں
کرتے ہیں فرشتے بھی طواف در محبوبؐ
باندھے ہوئے احرام مدینے کے نگر میں
ہوا ذن تو نازشؔ تیرا ہر سال گزرے
رمضان کے ایام مدینے کے نگر میں

☆

مدنی تذکرہ

قیل و قالِ مصطفٰے کا سلسلہ اچھا لگا
جب لگا ہم کو انہی کا تذکرہ اچھا لگا
جو کہ نازشؔ لیکے جاتا ہے مدینے کی طرف
سارے رستوں میں ہمیں وہ راستہ اچھا لگا

☆

Marfat.com

شفاعت کی سند

جس نے نازشؔ عشقِ احمد کی خریداری نہ کی
اس نے گویا آخرت کی کوئی تیاری نہ کی
خلد میں داخل کبھی وہ شخص ہو سکتا نہیں
جس کو آقاؐ نے شفاعت کی سند جاری نہ کی

جشنِ ولادت

رعنائی، خیال کا پیکر بنائیں گے
لوح و قلم بھی رقصِ مسلسل میں آئیں گے
زندہ رہے تو اگلے برس دیکھنا ریاضؔ
اس سے بھی بڑھ کے جشنِ ولادت منائیں گے

☆

افلاک سے بالا

جز انکے گیا کون ہے افلاک سے بالا
کوئی بھی نہیں صاحب لولاک اسے بالا
کیا ان کی ثناء نازشؔ عاصی سے بیاں ہو
ہے شانِ پیمبر حدِ ادراک سے بالا

☆

Marfat.com

گھوم لیتا ہوں

تصور میں مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں
سنہری جالیوں کو بیٹھے بیٹھے چوم لیتا ہوں
میں تنہائی کو نازشؔ اس طرح آباد کرتا ہوں
کہ خود ہی نعت پڑھ لیتا ہوں خود ہی جھوم لیتا ہوں

مصطفیٰ آ گئے

بام و در کو سجاؤ چراغاں کرو
بن کے رحمت حبیب خدا آ گئے
چاند روشن ہوا عید میلاد کا
سب غلاموں کہو مصطفیٰ آ گئے

☆

سدا لے ایسے مہینے

الٰہی جلد وہ تاریخ وہ مہینہ ہو
درِ حبیب ہو بندہ یہ کمینہ ہو
لگے جب آنکھ تو آنکھوں میں خواب ہوں ان کے
جب کھلے آنکھ تو سامنے مدینہ ہو

☆

Marfat.com

فقیروں کی صدا

ہے کیا میری ثنا خوانی یہ عرضِ مدعا کیا ہے
میرا مقصود ان کی چشمِ رحمت کے سوا کیا ہے
ہمارے دل میں بھی آئیں کبھی تشریف تو لائیں
بجز دیدارِ احمدؐ ہم فقیروں کی صدا کیا ہے

کرم کی بھیک

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
درِ محبوب پہ آئے ہوئے ہیں
کرم کی بھیک دے دو میرے آقا
سوالی ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

☆

ہر سینہ ہے مدینہ

ہر چند کہ فردوس کا زینہ ہے مدینہ
جنت جسے کہتے ہیں مدینہ ہے مدینہ
کیوں اور کسی در کی کروں آستاں بوسی
دل خانہ کعبہ ہے تو سینہ ہے مدینہ

☆

Marfat.com

نبی کا جمال

زمیں پہ صفتِ حق کا کمال دیکھا ہے
فلک پہ جذبہ الفت کا حال دیکھا ہے
ستارو آؤ تمہیں رکھ لوں اپنی آنکھوں میں
کہ تم نے میرے نبیؐ کا جمال دیکھا ہے

نبی کی نعت

یہی رات دن میں پڑھا کروں
میری خلد خالدؔ بے نوا یہی بدعا یہی التجا
میں نبیؐ کی نعت لکھا کروں
میں نبیؐ کی نعت پڑھا کروں

☆

رخِ مصطفیٰ

تیرا جلوہ پیشِ نظر رہے
تجھے دیکھ کر میں جیا کروں
جہاں کوئی تیرے سوا نہ ہو
میں اسی فضا میں رہا کروں
رخ مصطفیٰ وہ کتاب ہے
جو مجنوں کا نصاب ہے
وہی میرے پیشِ نظر رہے

ذکر کی محفل

جو ان کے ذکر کی محفل سجائے بیٹھے ہیں
وہ اپنے دل کو مدینہ بنائے بیٹھے ہیں
کہہ گیا کوئی آ کے میرے کانوں میں
نظر سے دیکھ وہ محفل میں آئے بیٹھے ہیں

نام محمد ﷺ کی برکت

سرِ محشر ہوئی جس دم میرے اعمال کی پرسش
نکیرین کو اس طرح نادم کیا میں نے
کہ جلال آنے سے پہلے نامۂ اعمال پہ اپنے
قلم مانگا خدا سے اور محمد ﷺ لکھ دیا میں نے

☆

ثناء خوان کی توقیر

جب اشک کے دریا میں الفاظ رواں ہوں گے
پہنچیں گیں کو ہیں سرکار جہاں ہوں گے
محشر ہے اگر محشر لیکن ہمیں ڈر کس کا
ہم جن کے ثنا خوان ہیں وہ بھی تو وہاں ہوں گے

☆

Marfat.com

یارسول اللہ

دھوم اُن کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
نعرہ یا رسول اللہ کا لگاتے جائیں گے
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی مصطفیٰ ﷺ کے گیت گاتے جائیں گے

کچھ بھی نہیں

جو شمع عشق فروزاں نہیں تو کچھ بھی نہیں
تمہاری دید کا ارماں نہیں تو کچھ بھی نہیں
وہ بادشاہ جہاں ہو سفیر ہو کہ وزیر
رسول پاک ﷺ پہ قربان نہیں تو کچھ بھی نہیں
ہو لاکھ دل سے بھی قائل خدا کی وحدت کا
اگر حضور ﷺ پہ ایماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

☆

Marfat.com

محمد ﷺ کا نظارہ مانگو

خواہ کچھ مانگو نہ مانگو بہ خدارا مانگو
حق سے دیدار محمد ﷺ کا نظارہ مانگو
یہ جہان فانی سہارے یہاں کے فانی
عاقبت چاہو تو بس ان کا سہارہ مانگو
پھر رہے گی نہ تمہیں دولت دنیا کی طلب
مانگنے والو محمد ﷺ کا اشارہ مانگو

☆

آستانِ محمد ﷺ

جو آستانِ محمد ﷺ پہ سر نہیں رکھتے
قسم خدا کی وہ اپنی خبر نہیں رکھتے
نصیر وہ جو بلائیں تو کون رکتا ہے
وہ جا پہنچتے ہیں جو بال و پر نہیں رکھتے

Marfat.com

محمد ﷺ کسے کہتے ہیں

وہ نام جب ہونٹوں پر آ جائے تو قرار آ جائے

وہ نام جو مشعلِ بزم وفا ہے

احمد مجتبےٰ ﷺ ہے

محمد مصطفٰی ﷺ ہے

محمد ﷺ کسے کہتے ہیں

جہاں ہر تعریف نکتہ کمال کو پہنچ جائے

جہاں ہماری عظمتیں جھک کر قدموں کے بوسے لے رہی ہوں

جہاں مخلوق کی ساری بلندیاں جھک رہی ہوں

جہاں کائنات کی ساری شانیں بھیک مانگ رہی ہوں

جہاں ساری تعریفیں انتہائے کمال کو پہنچ جائیں

جہاں عرش اعظم نعلین کے بوسے لے رہا ہو

بس اسی ہستی کمال کو محمد ﷺ کہتے ہیں

اب ذرا توجہ فرمائیں!

کہ جب نام محمد ﷺ لکھا یا پکارا جائے تو

ادب کا تقاضا کیا ہے ......؟

عشق کیا کہتا ہے......؟

جب نام محمد ﷺ لکھا جائے تو ماحول کیسا ہو......؟

Marfat.com

اس سے پہلے کہ نام محمدؐ لکھا جائے
زباں کا سینہ بنے سفینہ ......
ذرا طبیعت رواں دواں ہو
ہوا میں خوشبو کے دائرے ہوں
گلاب گلنار آسماں ہو
زمیں زمرد اُگل رہی ہو
کلی کلی کُنزِ کُن فِکاں ہو
چمن کے سینے پہ فخرگل کا
نشاں با اندازِ کہکشاں ہو
جبین کونینِ پنجتن کے
کرم سے فردوسِ انس و جاں ہو
سبھی سمندر ہوں میرے بس میں
شجر شجر میرا رازداں ہو
خیال کی انجمن سجاؤں
دہن میں جبریل کی زباں ہو
سرور ہو سلسبیل میرا
تو دل میں لفظوں کا کارواں ہو
چمن سجاؤں میں ہر لقا کا
محبتوں سے بھرا جہاں ہو
کہیں قبیلہ ہو اولیاء کا
کہیں پہ بہلول کی دکاں ہو

بچھا کے مسند بشارتوں کی
دلوں پہ ادراک سا رواں ہو
میں اپنی سوچوں کو آبِ کوثر سے
غسل دے لوں تو انتہا ہو
پڑھوں میں تسبیحِ فاطمہ جب
تو کعبۂ فکر میں ادا ہو
اگر یہ سب کچھ ملیں تو پھر میں
درود لکھوں سلام لکھوں
حیاء کی تختی پہ اپنی پلکوں سے
پھر محمد ﷺ کا نام لکھوں

Marfat.com

مدحِ رسولِ دوسرا

اِس رنگ سے اب مدحِ رسولِ دوسرا ہو
انداز جدا لہجہ جدا فکر جدا ہو
قرآن کے الفاظ ہوں اور فکرِ رضا ہو
لہجے میں محمد ﷺ کے خدا بول رہا ہو
اس شخص کا انجام نہ جانئے کیا ہو
جو شخص محمد ﷺ کی نگاہوں سے گرا ہو
اخلاص ہو الفت ہو محبت ہو وفا ہو
اوصاف یہ جب ہوں تو محمد ﷺ کا گدا ہو
اس واسطے جنت کو خداوند نے بنایا
یہ بھی میرے محبوب کی نعتوں کا صِلہ ہو

☆

سرکار کی گلی میں

مت پوچھیئے کہ کیا ہے سرکار کی گلی میں
اک جشن سا بپا ہے سرکار کی گلی میں
آنے کو آ گئے ہیں گھر لیکن
دل اپنا رہ گیا ہے سرکار کی گلی میں
کس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیکھے
جنت کا در کھلا ہے سرکار کی گلی میں

☆

Marfat.com

دل مضطر وطن میں اب تجھے کیونکر قرار آئے
جو لمحے تھے سکوں کے وہ مدینے میں گزار آئے
اور خزاں کو حکم ہے داخل نہ ہو طیبہ کی گلیوں میں
اجازت ہے نسیم آئے صبا آئے بہار آئے

☆

متاعِ حیات

غمِ فراقِ نبی ﷺ میں جو اشک بہتے ہیں
ان آنسوؤں کو متاعِ حیات کہتے ہیں
نہ پوچھ ٹوٹے ہوئے دل کی آبرو کیا ہے
سنا یہ ہے کہ وہ ٹوٹے دلوں میں رہتے ہیں

☆

نظرِ خیر البشر

مدینے کو پیشِ نظر دیکھتے ہیں
یہ معراجِ شام و سحر دیکھتے ہیں
گنہگار کا بھی عجب مرتبہ ہے
کہ سمت اس کی خیر البشر دیکھتے ہیں

☆

کیا کیا نظر آیا

نہ پوچھو رات خلوت میں مجھے کیا کیا نظر آیا
پلک جھپکی تو کملی اوڑھنے والا نظر آیا
نظر ڈالی جو فہرست غلامانِ محمد ﷺ پر
کوئی خواجہ نظر آیا تو کوئی داتا نظر آیا

محمد ﷺ کی محبت

بتاؤں کیا میں محمد ﷺ کو کیا سمجھتا ہوں
نظام کون و مکان کی بنا سمجھتا ہوں
جبین جھکا کے تیرے در پر دوسروں کی ثنا
اسے خلافِ اصولِ وفا سمجھتا ہوں

☆

تیرے نام

تیرے نام سے ہوا ہوں میں جہاں جہاں سوالی
تیری رحمتوں نے بڑھ کر میری آبرو بچالی
کبھی آ کے میں بھی دیکھوں کبھی آ کے میں بھی چوموں
تیرے آستاں کے جلوے تیرے آستاں کی جالی
میرے بھاگ جاگ جائیں جو قبول آپ کر لیں
میری دھڑکنوں کے نغمے میرے آنسوؤں کی ڈالی

☆

Marfat.com

کمالِ حسنِ حضور ﷺ

وہ کمال حسنِ حضور ہے کہ گمان نقش جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
کروں مدح اہلِ دوُل رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

نورِ محمدی

نور ایماں سے جن کے دل معمور ہیں
وہ یہ کہتے ہیں کہ محمد ﷺ نور ہیں

☆

خدا کی نشانیاں

اس ایک ذات میں سب دلنوازیاں بھر دیں
خدا نے آپ میں اپنی نشانیاں بھر دیں
وہ مسکرائے تو پھولوں سے ڈالیاں بھر دیں
نظر اٹھائی تو رنگوں سے وادیاں بھر دیں
در رسول پر جب لفظ ساتھ چھوڑ گئے
ہم اتنا روئے کہ اشکوں سے جالیاں بھر دیں

☆

Marfat.com

وظیفۂ رزق

نہ کوئی دن نہ رات لوں گا
نبی کی یاد کے لمحات لوں گا
اضافہ رزق میں کرنے کو اپنے
نبی کے ہاتھ سے خیرات لوں گا

تبسمِ شہِ دین

قند و شہد نبات کو یکجا کریں اگر
رنگینیٔ حیات کو یکجا کریں اگر
گل کی ہر ایک ذات کو یکجا کریں اگر
کل حسنِ کائنات کو یکجا کریں اگر
جتنا بھی رنگ و نور لئے کائنات ہے
یہ سب تبسمِ شہہِ دیں کی زکوٰۃ ہے

☆

محمد ﷺ کا قلندر

لعل اچھا ہے نہ مرجان نہ گوہر اچھا
جس کو لگ جائے تیرا ہاتھ وہ پتھر اچھا
کون کہتا ہے کہ دارا و سکندر اچھا
ساری دنیا سے محمدؐ کا قلندر اچھا

☆

Marfat.com

بات فقط اتنی

کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے
اپنی اوقات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے تھے
اب بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے ہیں؎

اجازتِ مدینہ

آفاق کے زینے کی طرف کر دینا
بخشش کے سفینے کی طرف کر دینا
جب ڈوبنے لگے میری نبض حیات
رخ میرا مدینے کی طرف کر دینا

کیونکہ

اب یہ کہتا ہوں کہ مدینے مجھے آنے دو
پھر کہوں گا کہ اب آیا ہوں تو مر جانے دو
اور بے نیازی ہی سے کاش وہ دے دیں یہ جواب
میرے در پر کوئی مرتا ہے تو مر جانے دو

☆

پھراس لیے

ذکر محمد ﷺ جو نہ کریں وہ سانسیں ہیں بیکار
اور دیکھا نہیں طیبہ جس نے وہ آنکھیں ہیں بیکار
یا رب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
اور آنکھیں مجھے دیں ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

☆

مدینے کے بغیر

سال پورا ہو نہیں سکتا مہینے کے بغیر
اک انگوٹھی کام کیا دے نگینے کے بغیر
غیر ممکن ہے کہ پہنچو چھت پہ زینے کے بغیر
اور مل نہیں سکتا خدا مدینے کے بغیر

☆

التجاء

یا رب در حبیب پہ جانا نصیب ہو
جاؤں تو پھر نہ لوٹ کے آنا نصیب ہو
جب موت آئے تو گنبد خضریٰ ہو سامنے
بارِ الٰہ وہ وقت سہانا نصیب ہو

Marfat.com

ٹھکانہ حضور ﷺ کا

دل ہو گیا ہے جب سے ٹھکانہ حضور ﷺ کا
ہر سانس گا رہی ہے ترانہ حضور ﷺ کا
کہتا ہے کون آپؐ جہاں سے چلے گئے
ہر دور ہر زمانہ ہر ترانہ حضور ﷺ کا

☆

بہارِ مدینہ

بہاروں کی ملکہ بہارِ مدینہ
دیاروں کا سلطان دیارِ مدینہ
مجسمِ خطا ہوں سراپا گناہ ہوں
نگاہِ کرم ہو تاجدارِ مدینہ

سلام اُس پر

سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے اسیری نہیں ہوتی
درود اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی

☆

Marfat.com

تخلیق دنیا

احمد کے سوا کوئی سہارہ نہیں ہوتا
وہ عشق ہیں اور عشق دوبارہ نہیں ہوتا
وہ اسمِ محمد ﷺ کا کریں ورد صبح و شام
وہ لوگ جو کہتے ہیں گزارا نہیں ہوتا
دنیا یہ فقط آپ کے صدقے میں بنی ہے
ورنہ یہ جہاں اتنا پیارا نہیں ہوتا

☆

تیری محبت

گناہ دھو دے جو ساری زندگی کے
تیری محبت میں وہ نکلا اک آنسو اچھا

☆

بات بن گئی

ان کا کرم ہوا تو میری بات بن گئی
اشکوں کو جب زباں ملی تو نعت بن گئی

☆

Marfat.com

خدا کا ذکر کرے

درود پڑھ کے اگر کوئی ابتدا نہ کرے
اسے چاہیے کہ پھر ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے
چراغ حب نبی کر کے دیکھئے روشن
مجال کیا ہے حفاظت جو پھر ہوا نہ کرے
زباں وہ کسی مومن کی ہو نہیں سکتی
خدا کا ذکر کرے اور ذکر مصطفیٰ نہ کرے
دیا ہے یہ درس طائف میں سرورِ دیں نے
کسی کے حق میں کوئی شخص بد دعا نہ کرے

☆

ثناء سے پہلے

نہ ادب ہے، نہ قرینہ، نہ بصیرت، نہ شعور
دل لرزتا ہے محمد ﷺ کی ثناء سے پہلے

☆

طیبہ کی زمین

شرمندہ ہیں افلاک بھی طیبہ کی زمیں سے
خورشید نکلتا ہے ہر اک صبح یہیں سے
مدت سے ہے ارماں کہ میں صحنِ حرم کو
پلکوں سے کروں صاف کبھی اپنی جبیں سے

☆

Marfat.com

رشکِ قمر

قمر فلک پہ ہے رشکِ قمر مدینے میں
بشر جہاں میں ہے خیر البشر مدینے میں
مدینہ کیا ہے زمین پر ریاضِ جنت ہے
وہ خوش نصیب ہے جس کا ہے گھر مدینے میں

☆

تیرحوالہ

میں اک شاعر گمنام ہوں میرے آقا
تیری ثناء کی میرے ہاتھ میں بھی مالا ہے
اور مجھے خود اپنے تشخص کی کیا ضرورت ہے
تیرا حوالہ ہی سب سے بڑا حوالہ ہے

☆

نعت کیا ہے؟

نعت مصطفیٰ یہ نہ صرف ہماری عقیدت و محبت کا اظہار ہے بلکہ نعت، سنت رب کریم ہے۔ نعت شیوۂ صحابہ ہے، وطیرۂ اولیاء ہے وظیفہ اصفیاء ہے۔ نعت پیروی حسان ہے، کلمہ طیبہ کی جان ہے۔ توحید کی امان ہے۔ نعت اقرار غلامی رسولؐ ہے، نعت بارگاہ حق میں قبول ہے۔ اور رحمتِ رب کا نزول ہے۔ نعت خیر البشرؐ کی بات ہے، نعت عین سعادات ہے۔ نعت سرگرمی حیات ہے، نعت یکسر تجلیات ہے اور

نعت مداحِ مصطفیٰ کے لئے روز محشر مجیبِ نجات ہے اور پھر ہم نعت کے ذریعے محبتوں اور عقیدتوں کا اظہار ہی نہیں کرتے، اپنی حسرتیں اپنی آرزوئیں اور اپنی تمنائیں لے کر اسی لئے پیش ہوتے ہیں کہ اس بارگاہ سے کوئی سائل اسی لیے محروم ہی نہیں لوٹتا۔

جس بزم میں ذکرِ رسالت مآب ہے
اس بزم میں سانس بھی لینا ثواب ہے
کیونکہ امی لقب ہیں وہ ام الکتاب ہیں
ان پر سلام جن کا پسینہ گلاب ہے

Marfat.com

مدینہ کے گدا

ان کے انداز زمانے سے جدا ہوتے ہیں
جو شہنشاہ مدینہ کے گدا ہوتے ہیں
آؤ عشاق سے کہہ دیں کہ چلو سوئے حرم
عشق کے سجدے مدینے میں ادا ہوتے ہیں
ہر طرف آہ وفغاں ہوتی ہے دل روتے ہیں!
اہل دل جب تیرے کوچے سے جدا ہوتے ہیں
مانگنے والو چلو ان کے در اقدس پر
جن کے دربار پر سلطاں بھی گدا ہوتے ہیں

☆

حسنِ رسول

نازاں ہے جس پہ حسن وہ حسنِ رسولؐ ہے
یہ کہکشاں تو آپؐ کے قدموں کی دھول ہے
اے راہروانِ شوق یہاں سر کے بل چلو
طیبہ کے راستے کا تو کانٹا بھی پھول ہے

سرکار کا نام

نام سرکارؐ کا آتا ہے تو کیا کہتے ہیں
مرحبا کہتے ہیں یا صل علی کہتے ہیں

نعت سرشاری کی ایک کیفیت کا نام ہے۔ نعت شریف جب پڑھی جائے اور آپ لوگ جب دادِ حسین سے نوازیں۔ ماشاء اللہ سبحان اللہ کی جب صدائیں بلند ہوں گی تو آپ اور نعت خواں، حضرات میں ایک ربط پیدا ہوگا اور اس ربط کے قائم ہونے سے ہی محفل کا ایک مجموعی تاثر بھی قائم ہوگا۔

فلسفے جہاں کے

سب فلسفے جہاں کے غلط ہیں فضول ہیں
ہم کو فقط حضورؐ کی باتیں قبول ہیں
سن کر نبیؐ کی نعت وہ خوشیاں سمیٹ لیں
جو لوگ غمزدہ ہیں، حزیں ہیں، ملول ہیں

☆

یادِ نبی ﷺ

ذکرِ نبیؐ میں دن جو گزرے وہ دن سب سے افضل ہے
یادِ نبیؐ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

Marfat.com

روز محشر کا نقشہ

بندہ مٹ جائے نہ آقا پہ وہ بندہ کیا ہے
بے خبر ہو جو غلاموں سے وہ آقا کیا ہے
مجھ کو پکڑیں جو قیامت میں فرشتے تو کہیں
تو نے دنیا میں عمل نیک کیا کیا ہے
میں یہ رو رو کے پکاروں میرے آقا آنا
ورنہ اس درد بھرے دل کا ٹھکانہ کیا ہے
میں سیاہ کار جو چلاؤں تو غوغہ سن کر
لوگ آ جائیں تو دیکھیں یہ تماشا کیا ہے
جمگھٹا دیکھ کے مخلوق کا آ جائیں حضورؐ
آ کے فرمائیں فرشتوں کو یہ جھگڑا کیا ہے؟
یوں کریں عرض فرشتے کہ گنہگار ہے ایک
اور ہم یہ کہتے ہیں بتا اب تیرا منشاء کیا ہے؟
میں جو سرکارؐ کو دیکھوں تو پکاروں واللہ
ایسی سرکارؐ کے ہوتے مجھے خطرہ کیا ہے
اور سن کے فرمائیں محمدؐ میرے دیوانے کو
ارے چھوڑ دو اسے اب اس پہ تقاضا کیا ہے
اعظم اس رحمتِ عالمؐ کی محبت دیکھو
جس کی الفت ہو اگر دل میں تو کھٹکا کیا ہے

Marfat.com

سرکارِ دو عالم ﷺ سے محبت

جس نے دربار پیمبر ؐ کی زیارت کی ہے
اس پہ اللہ نے کیا بارش رحمت کی ہے
بے خطر عرصۂ محشر سے گزر جائے گا
جس نے سرکار دو عالمؐ سے محبت کی ہے

☆

دیوانہ محمد ﷺ کا

دریائے حقیقت ہے پیمانہ محمدؐ کا
سر چشمۂ رحمت ہے میخانہ محمدؐ کا
مدہوش ہو کتنا ہی ٹھوکر نہیں کھا سکتا
ہوشیار سے بہتر ہے دیوانہ محمدؐ کا

☆

ذکر کی محفل

جو ان کے ذکر کی محفل سجائے بیٹھے ہیں
وہ اپنے دل کو مدینہ بنائے بیٹھے ہیں
یہ کہہ گیا ہے کوئی آ کے میرے کانوں میں
نظر سے دیکھ وہ محفل میں آئے بیٹھے ہیں

☆

Marfat.com

یادِرسول ﷺ

یاد رسول پاکؐ میں جو آنکھ نم نہیں
جلوؤں کی بارگاہ میں اس کا بھرم نہیں

نعت رسول ﷺ

میری یہ تجھ سے عرض ہے اے رب پروردگار
توفیق دے مجھے کہ میں تا عرصۂ شمار
نعتِ رسول پاکؐ کیئے رکھوں اختیار
میرا یہی طریق ہو میرا یہی شعار
محشر میں جب فرشتے عمل تولنے لگے
نعت میرے حساب میں خود بولنے لگے
ن سے ہے نبیؐ ع سے عبدہ اور ت سے تقی
تین حرفوں سے ہے دل کی پائندگی جاں کی رخشندگی
حق کی پائندگی، نعت جس نے بھی پڑھی......
اس کو بخشش گئی، اس پہ بارش ہوئی جاوداں زندگی

Marfat.com

لفظ محمد ﷺ کی تشریح

کرم وہ م کہ جس پر ہے محبت کا مدار
اور ح وہ ح ہے جس سے ہوا حمدِ خدا کا اقرار
اور م وہ م جس پہ آتا ہے ملائک کو پیار
اور د پہ دین بھی دنیا بھی دل و جاں بھی نثار
اور چاند بھی دیکھ کے اس نور کو شرماتا ہے
کوئی نکتہ نہیں بے داغ نظر آتا ہے

اور ہماری پوری کائنات صرف ایک حرف یعنی م پر قائم ہے اور اس کائنات میں جتنے اچھے لفظ ہیں، ان میں اگر م شامل ہے تو ذرا ان کو جلوہ فرمائی پہ غور کیجئے سرکار ا کی تجلیات آپ کو کہاں کہاں دکھائی دیں گی میں صرف عرض کر رہا ہوں

آپ لفظوں پر غور کریں اور

م کے جلوے دیکھیں!

پیغام میں ہے م تو پیمبر میں م ہے
مقدور میں ہے م تو مقدر میں م ہے
منصور میں ہے م تو مظفر میں م ہے
قلزم میں ہے م تو سمندر میں م ہے
میزان میں ہے م تو محشر میں م ہے
محراب میں ہے م تو منبر میں م ہے
انجم میں گر ہے م تو قمر میں بھی م ہے

Marfat.com

ماہِ مبیں میں ہے م تو مہر میں بھی م ہے
یہ م ہے ثمر میں تو چمن میں بھی م ہے
عالم میں گر ہے م تو رحمت میں م ہے
مرکز میں گر ہے م تو محبت میں م ہے
قاسم میں گر ہے م تو نعمت میں م ہے
معراج میں ہے م تو مدحت میں م ہے
مومن میں گر ہے م تو ایماں میں م ہے
معراج میں ہے م تو رمضان میں م ہے
مشفق میں گر ہے م تو مہرباں میں م ہے
مونس میں گر ہے م تو درماں میں م ہے
ہے محترم میں م تو مکرم میں م ہے
اعظم میں گر ہے م تو معظم میں م ہے
احرام میں ہے م تو زمزم میں م ہے
یہ م ہے حرم میں تو ارم میں بھی م ہے
یہ م ہے کرم میں تو بھرم میں بھی م ہے
ہے آمنہؓ میں م تو حلیمہؓ میں م ہے
اجمل میں گر ہے م تو مزمل میں م ہے
اکمل میں گر ہے م تو مدثر میں م ہے
روح الامیں میں م تو مبشر میں م ہے
یہ م ہے نماز میں تو کلمے میں م ہے
مکے میں م ہے تو مدینے میں م ہے
عمار میں ہے م تو سمیہ میں م ہے

اوراس م کا ہے راز آ ل ۔ م میں
کیا کیا فضیلتیں ہیں محمد ﷺ کی م میں
توسامعین محترم!
اس م کی جلوہ فرمائی پوری کائنات پر محیط ہے

کیونکہ

اس اوج تک نہ جائے گی پستی شعور کی
بالا ہے ہر خیال سے ہستی حضورؐ کی

Marfat.com

نعت

عشق کو روشن تلوار بنا کر
آنکھ کو طالبِ دیدار بنا کر
ہر آنسو کو تلوار بنا کر
ہر شبنم کو نکھار بنا کر
تخیل کو میں نقشِ پا بنا کر
وہِ ابرو وہ رخسار بنا کر
عجز کو خواہش کا اظہار بنا کر
سکوت کو اپنی گفتار بنا کر
عقل کو گدا کر کے عشق کو سردار بنا کر
چنبیلی کو حسنِ خوشبو حنا کو تار بنا کر
سوز کی حالت ورقت میں، طویل اشکوں کی قطار بنا کر
من کو سراسر ہوشیار بنا کر، غفلت سے بیدار بنا کر
حرم میں ابراہیمؑ کی مانند، کعبے کی مکمل دیوار بنا کر
خود کو ذوقِ طلب میں، بوصیریؒ کی طرح بیمار بنا کر
آ کر عشق کی ضد میں، ذوق تمنا کو اصرار بنا کر
سلام کے تحفے پیار کے نغمے، درود کے گجرے ہار بنا کر
بلالؓ جیسے حروف نثر، اور لیلیٰ ہزار بنا کر
فرقت میں جنوں کا، جامی سا ہار بنا کر
فراق کے ٹوٹے دل کا تار تار بنا کر
ہم نعت کہتے ہیں......!
مگر ہاں عشق و محبت کی گلزار بنا کر

Marfat.com

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے
مصطفیٰ نے سنبھال رکھا ہے
میرے عیبوں پہ ڈال کر پردہ
مجھ کو اچھوں میں ڈال رکھا ہے
جو فقیرانِ شاہِ بطحیٰ ہیں
ان کی گدڑی میں لعل رکھا ہے
یہ کرم ہے حضورؐ کا جس نے
ہر مصیبت کو ٹال رکھا ہے
مصطفیٰ کی شبیہہ حسینؓ و حسنؓ
نام پردے میں آل رکھا ہے
آقا تیرا اعجاز کب کا مر جاتا
تیرے ٹکڑوں نے پال رکھا ہے

☆

وہ کہاں

اعظمؔ میری زبان کہاں اور کہاں وہ ذات
نام اپنا ان کے ذکر سے چمکا رہا ہوں میں
مانا کہ بے عمل ہوں نہایت بُرا ہوں میں
لیکن رسولِ پاکؐ کے دَر کا گدا ہوں میں

Marfat.com

نعت کا صِلہ

دل کی گہرائی سے جو لوگ صدا دیتے ہیں
ہر چیز انہیں شہہ جود و عطا دیتے ہیں
نعت لکھی تو نہیں میں نے صلے کی خاطر
مگر واقع یہ ہے کہ وہ پھر بھی صلہ دیتے ہیں

☆

غلامیٔ محمد ﷺ

یوں تو توحید کا شیطاں بھی ہے قائل لیکن
شرط ایماں ہے محمدؐ کی غلامی یہ نہ بھول
ان سے نسبت نہ اگر ہو تو محاسن بھی گناہ
وہ جو مائل بہ کرم ہوں تو جرائم بھی قبول

☆

فیض عالم

ایک فردوس کی حقیقت کیا؟
جنتیں بے حساب دیکھی ہیں
فیضِ عالم کے آستانے پر
رحمتیں بے نقاب دیکھی ہیں

Marfat.com

مژدہ شفاعت کا

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدہ سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

اور خاک افتادو بس ان کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اٹھاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

اور خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

ہم بھی ہیں

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لیے ہوئے یہ دل بیقرار ہم بھی ہیں

ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
تیرے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعل پاک حضور ﷺ
تو پھر کہیں گئے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

ہماری بگڑی بنی ان کے اختیار میں ہے
سپرد ان ہی کے ہیں سب کاروبار ہم بھی ہیں
حسن ہے جن کی سخاوت کی دھوم عالم میں
انہی کے ہو تم بھی ہو ایک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

☆

تیرا وجود الکتاب

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم میں آب وخاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

دیدارِ محمد ﷺ

انداز حسینوں کو سکھائے نہیں جاتے
یہ امی لقب ہیں پڑھائے نہیں جاتے
ہر ایک کا حصہ نہیں دیدار کسی کا
بوجہل کو محبوب دکھائے نہیں جاتے
میں کیا کہوں کس رنگ کا اب درد ہے دل میں
بے درد کو یہ درد سنائے نہیں جاتے
عشاق کا حصہ ہے امانت کا اٹھانا
افلاک سے یہ بوجھ اٹھائے نہیں جاتے

Marfat.com

وسیلۂ رسول ﷺ

کر کے نثار آپ پر گھر بار یا رسول ﷺ
اب آپ پڑا ہوں آپ کے دربار یا رسول ﷺ
عالم نہ متقی ہوں نہ زاہد نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گناہ گار یا رسول ﷺ
دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے اگرچہ ہوں میں بہت خوار یا رسول ﷺ
ہو آستانہ آپ کا امداد کی جبین
اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یا رسول ﷺ

آؤ تسبیح کریں

آؤ تسبیح صبح و شام کریں
یوں غم زندگی تمام کریں
ہر طرف جان و دل بچھا دیجئے
کیا خبر وہ کہاں قیام کریں
آرزو کسے ہو تکلم کی
آج جان نذر ابتسام کریں
اور ان کی دہلیز کو چومنے والے
کیسے تقسیر استلام کریں
اور ان کے کوچے میں سر کے بل جا کر
آؤ طواف در حرام کریں

Marfat.com

کیا عجب ہے وہ مہربان ہو کر
کوئی شب تیرے ہاں قیام کریں
اور لا مکان تک تو ایک قدم بھی نہ تھا
اس سے آگے کہیں خرام کریں
راز ہستی کھلے نہیں طاہر
مطلع ہی مقطع کلام کریں

وقتِ دعا

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے
وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
ہے دین تیرا اب بھی وہی چشمہ صافی
دین داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے
جس قوم میں اور دین میں ہو علم نہ دولت
اس قوم کی اور دین کی پانی پہ بنا ہے

☆

Marfat.com

مدینے میں رہے

مجھ خطاکار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے
یاد آتی ہے مجھے اہل وفا کی وہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے
یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے
دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں پر ہوں میری جان مدینے میں رہے
چھوڑ آیا ہوں میں یہ کہہ کے دل و جان
آ رہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

☆

تیرا جلوہ

دیکھے تیرا جلوہ تو تڑپ جائے نظر بھی
روشن ہے تیرے نور سے سورج بھی قمر بھی
دی طائروں نے تیری رسالت کی گواہی
بول اٹھے تیرے حکم سے پتھر بھی شجر بھی
ایک میں ہی نہیں سب ہیں تیرے چاہنے والے
اللہ بھی حوریں بھی فرشتے بھی بشر بھی
کیا وقت عبادت ہے سہانا اٹھو اکبر
ہیں نغمہ سراء حمد میں مرغان سحر بھی

اللہ کا ٹیلی فون نمبر

ہر کوئی چاہتا ہے کہ مجھ پر اللہ کا فضل ہو جائے میری جھولی اللہ کے فضل سے بھر جائے مجھ پر اللہ کی رحمت ہو جائے۔ لیکن لوگ پوچھتے ہیں کہ یہ اولیاء کرام کے درباروں اور آستانوں کے ساتھ وابستگی کس بات کی دلیل ہے۔

تو سامعین گرامی!

ایک عرصہ پہلے پورے ملک پاکستان میں ایک اشتہار شائع کیا گیا۔ اے اللہ کا فضل مانگنے والو! اے اپنی جھولیوں کو اللہ کے فضل سے بھرنے والو! اے اللہ کی رحمت کے طلبگار و اگر اللہ کو پانا چاہتے ہو تو آؤ تمہیں رستہ دکھائی نہیں دیتا۔ لوگوں نے ایک اشتہار شائع کیا جس پر ٹائیٹل تھا ''اللہ کا ٹیلیفون نمبر'' اور چلتے ہوئے قدم رک گئے۔ اس مالک کا .Contact No مل گیا ہے۔ اس خدا کا رابطہ نمبر مل گیا ہے اب تو مالک سے باتیں ہوں گی۔

وہ اللہ کا ٹیلیفون نمبر کیا تھا
وہ نمازوں کی رکعتیں تھیں

اے محفل نعت میں بیٹھ کر اپنی جھولیوں کو اللہ کی رحمت سے بھرنے والو! وہ نمازوں کی رکعتیں اللہ کا ٹیلیفون نمبر ہیں۔ نمبر ملا کے تھک ہار گئے نمبر ملتا نہیں۔ رابطہ ہوتا نہیں۔ Contact ہوتا نہیں کسی نظر والے سے پوچھا بتایئے اللہ کا ٹیلیفون نمبر تو ٹھیک ہے آواز آئی اللہ کا ٹیلیفون نمبر تو ٹھیک ہے لیکن تمہیں پتہ نہیں کسی دوسرے ملک میں کسی دوسرے شہر یا دوسری ریاست میں ٹیلیفون نمبر ملایا جائے تو کوڈ نمبر ملایا جاتا ہے۔

اے اللہ کا ٹیلیفون نمبر ملانے والو پہلے کوڈ نمبر ملاؤ ہم نے پوچھا کوڈ نمبر کہاں سے

ملے گا؟ آواز آئی کہ پاکستان میں اگر نمبر نہ ملے تو 17 سے رابطہ کرو۔ ایکسچینج نمبر 17 سے رابطہ کرو۔ نمبر مل جائے گا۔

ہم نے پوچھا ایکسچینج کہاں ہے۔ آواز آئی

اللہ کا ٹیلیفون نمبر ملانے والو!

ایک ایکسچینج لاہور میں ہے ۔۔۔ جسے داتا داتا کہتے ہیں
ایک ایکسچینج اجمیر میں ہے ۔۔۔ جسے خواجہ خواجہ کہتے ہیں
ایک پاکپتن میں ہے ۔۔۔ جسے فرید فرید کہتے ہیں
ایک شرقپور میں ہے ۔۔۔ جسے شیر ربانی کہتے ہیں
ایک علی پور سیّداں میں ہے ۔۔۔ جسے پیر لاثانی کہتے ہیں
ایک سرہند میں ہے ۔۔۔ جسے مجدد الف ثانی کہتے ہیں
ایک بغداد میں ہے ۔۔۔ جسے غوث جیلانی کہتے ہیں

تو پھر مجھے کہنے دیجئے

اگر داتا علی ہجویری نہ ہوتے ۔۔۔ لاہور کا پتہ نہ چلتا
بابا فرید گر نہ ہوتے ۔۔۔ پاکپتن شریف کا پتہ نہ چلتا
میرے شیر ربانی نہ ہوتے ۔۔۔ شرقپور شریف کا پتہ نہ چلتا
بہاؤالدین زکریا ملتانی نہ ہوتے ۔۔۔ ملتان شریف کا پتہ نہ چلتا
مجدد الف ثانی نہ ہوتے ۔۔۔ سرہند شریف کا پتہ نہ چلتا
خواجہ سلطان باہو نہ ہوتے ۔۔۔ جھنگ شریف کا پتہ نہ چلتا
خواجہ غلام فرید نہ ہوتے ۔۔۔ کوٹ مٹھن شریف کا پتہ نہ چلتا
خواجہ معین الدین چشتی نہ ہوتے ۔۔۔ اجمیر شریف کا پتہ نہ چلتا
میرے مہر علی نہ ہوتے ۔۔۔ گولڑہ شریف کا پتہ نہ چلتا
لوگو غوث جیلانی نہ ہوتے ۔۔۔ بغداد کا پتہ نہ چلتا

Marfat.com

اور اویسؓ اور بلالؓ نہ ہوتے تو دردوسوز اور عشق کا پتہ نہ چلتا
حسینؓ نہ ہوتے شہادت کا پتہ نہ چلتا
مولا علیؓ نہ ہوتے شجاعت کا پتہ نہ چلتا
میرے عثمانؓ نہ ہوتے سخاوت کا پتہ نہ چلتا
سیّدنا عمرؓ نہ ہوتے عدالت کا پتہ نہ چلتا
ابوبکرؓ نہ ہوتے صداقت کا پتہ نہ چلتا

اور آقا کا میلاد منانے والو!

محمد ﷺ نہ ہوتے تو خدا کا پتہ نہ چلتا

حاضرین محترم! یہ اللہ والوں کے جو در ہیں یہ ایکسینجیں ہیں۔ ایکسینجیں مختلف ہیں کوڈ نمبر ایک ہے وہ کوڈ نمبر درود وسلام مصطفیٰ ﷺ ہے۔ محبت مصطفیٰ ہے۔ نمازیں بھی پڑھتے جاؤ اور درود وسلام کی صورت کوڈ نمبر بھی ملاتے جاؤ۔

حاضرین محترم! جب کوڈ نمبر مل گیا نمبر ملایا گیا بیل ہونے لگی۔ فون اٹھا تو پوچھا اللہ ہے۔ آواز آئی نہیں نہیں یہاں اللہ نہیں یہ تو سرزمین مدینہ ہے۔

سامعین گرامی قدر۔ چہرے پر افسردگی چھا گئی کہ شاید غلط نمبر مل گیا ہے لیکن وہاں اِک آپریٹر بیٹھے تھے۔ مجددِ دین وملت الشاہ احمد رضا خاں بریلویؒ بول اٹھے۔ کہ اصل بات یہ ہے

بخدا خدا کا یہی ہے در
نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو
جو یہاں نہیں وہ وہاں نہیں

مصطفیٰ کا در خدا کا در ہے۔

Marfat.com

مصطفیٰ کا عشق خدا کا عشق ہے۔
مصطفیٰ کی محبت خدا کی محبت ہے۔
مصطفیٰ کی رضا خدا کی رضا ہے

اور میرا ایمان ہے
جسے مصطفیٰ مل گیا اسے خدا مل گیا
تو پھر مجھے کہنے دیجئے۔

منزل ملی مراد ملی مژدہ ملا
مِل جائیں اگر حضور تو سمجھ خدا ملا

دل ناشاد کو شاد

ہم دلِ ناشاد کو اب شاد کریں گے
گلشن دل نعت سے آباد کریں گے
بس تو محفل نعت شب و روز کیا کر
سرکار تیری حشر میں امداد کریں گے

شاہِ ابرار کی محفل

یہ محفل شاہ ابرار کی محفل ہے
یہ محفل مدنی تاجدار کی محفل ہے
یہ محفل رب کے دلدار کی محفل ہے
یہ محفل نبیوں کے سردار کی محفل ہے

Marfat.com

یہ محفل احمد مختار کی محفل ہے
یہ محفل لامکاں کے شاہسوار کی محفل ہے
یہ محفل کائنات کے شہریار کی محفل ہے
یہ محفل محبوب یزداں کی محفل ہے
یہ محفل اصل ایمان کی محفل ہے
یہ محفل صاحبِ قرآن کی محفل ہے
یہ محفل جان کائنات کی محفل ہے
یہ محفل شان کائنات کی محفل ہے
یہ محفل عزتِ کائنات کی محفل ہے
یہ محفل عظمت کائنات کی محفل ہے
یہ محفل شوکت کائنات کی محفل ہے
یہ محفل رفعتِ کائنات کی محفل ہے
یہ محفل سجنے سجانے کی محفل ہے
یہ محفل مقدر جگانے کی محفل ہے
اور مجھے کہنے دیجئے
یہ آقا کا میلاد منانے کی محفل ہے

تو پھر

سج گئے یار کی محفل کو سجانے والے
میرے محبوب کا میلاد منانے والے
کس قدر سچا ہے رضؔا کا یہ قول صائمؔ
مٹ گئے آپ کے اذکار کو مٹانے والے

Marfat.com

خدا کا ذکر

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے
اور کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
میرا حبیب کرے کوئی دوسرا نہ کرے
اور مدینے جا کے نہ نکلنا شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے
اسیر جس کو بنا کر رکھیں وہ مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے
شعور نعت بھی اور زبان بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ

تم پر میں لاکھ جان سے قربان یا رسول
برآئیں میرے دل کے بھی ارمان یا رسول
کیوں دل سے میں فدا نہ کروں جان یا رسول
رہتے ہیں اس میں آپ کے ارمان یا رسول
دنیا سے اور کچھ نہیں مطلوب ہے مجھے
لے جاؤں اپنے ساتھ میں ایمان یا رسول
جس دم کے دم بدن سے نکلنے لگے میرا
اس دم نہ ہوں حواس پریشان یا رسول
مشکل کشا ہیں آپ امیر آپ کا غلام
اب اس کی مشکلیں بھی ہوں آسان یا رسول

نصیب کی بات

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں
نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے
یہ در حبیب کی بات ہے
جسے چاہا در پہ بلا لیا
جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے

یہ بڑے نصیب کی بات ہے
وہ محمل کے راہ میں رہ گئی
یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے
تجھے اے منور بے نواء چاہیے در شاہ سے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

☆

کچھ نہیں مانگتا

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا
لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا
پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
ایک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

☆

Marfat.com

فلک کے نظارو

فلک کے نظارو زمین کی بہارو خوشی سب مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہوں ارے بادشاہوں نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں
سما ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب ایک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں
کہاں میں ظہوریؔ کہاں ان کی نعتیں کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں پہ بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

پیکر دلربا

پیکر دلربا بن کے آیا
روح ارض و سما بن کے آیا
سب رسول خدا بن کے آئے
وہ حبیب خدا بن کے آیا
دست قدرت نے ایسا سجایا
حسن تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایا کسی نے نہ پایا
وہ خدا کی رضا بن کے آیا
ہے ظہوری بڑی شان ان کی
مدح کرتا ہے قرآن ان کی

Marfat.com

نعت پڑھتا ہے حسان ان کی
جو میرا راہنما بن کے آیا

☆

آستانے کا مدعا

جو مجھے لے جائے ان کے آستانے پاک تک
وہ تمنا وہ طلب وہ مدعا درکار ہے
دل تو ہے آباد محبوب خدا کی یاد سے
میری آنکھوں کو جمال مصطفیٰ درکار ہے
ان کے دامن کی ہوا بس ہے میرے دل کا علاج
کون کہتا ہے مجھے کوئی دوا درکار ہے
میں مدینے میں ابد کی نیند سو جاؤں نذیر
رہنے بسنے کو مجھے تھوڑی سی جا درکار ہے

Marfat.com

چلو دیارِ نبی کی جانب

چلو دیارِ نبی کی جانب
درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی
دلوں کو دامن بنا بنا کر
نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی
نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے
نوازتے ہیں بلا بلا کر
یہی اساس عمل ہے میری
اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا
نبی کی نعتیں سنا سنا کر
اگر مقدر نے یاوری کی
اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اس گلی کی
میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

معراج کی رتیا

معراج کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سوہت وہ احمد پیارا آوت ہے
حوروں نے کہا جب بسم اللہ غلماں نے پکارا الا اللہ
خود رب نے کہا ماشاء اللہ محبوب ہمارا آوت ہے
یسین کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے
مازاغ کا کجلا نین بھرے والشمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوار آوت ہے

موتیوں کی لڑی

یا محمد محمد میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی
جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے
سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات جب زلف لہرا گئی
جب تبسم کیا چاندنی بن گئی
جب چھڑا تذکرہ حسن محبوب کا
والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی
نعت بھی بن گئی بات بھی بن گئی

Marfat.com

میری عظمت

سب سے صائم زمانے میں مجبور تھا
سب سے بے بس تھا بے کس تھا رنجور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آ گیا
میری عظمت میری بے کسی بن گئی

یاد سرکار کا میلہ

یاد سرکار کا میلا سا لگا رکھا ہے
طشت الماس میں گلزار سجا رکھا ہے
دیکھئے کب جلی کٹیا کا مقدر جاگے
ہم غلاموں نے بھی آقا کو بلا رکھا ہے
بعد مرنے کے چلے جائیں گے سب سے چھپ کر
اک گھر ہم نے مدینے میں بنا رکھا ہے
شرم ساری سے نگاہیں نہیں اٹھنے پاتی
کب سے سرکار نے سینے سے لگا رکھا ہے
اور ہم تہی دست نہیں حشر کے میدان میں ریاضؔ
اپنی بخشش کا بھی سامان اٹھا رکھا ہے

Marfat.com

ابھی ابھی

بزم تصورات سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰ کی گلی تھی ابھی ابھی
سینے میں رک گیا تھا میرا دم اسی لیے
طیبہ سے دل کی ڈور ہلی تھی ابھی ابھی
اتنا کرم ہوا کہ مقدر بدل گئے
ان کے کرم کی بات چلی تھی ابھی ابھی
معلوم کر رہے تھے فرشتوں سے جبرائیل
یہ کس کی زبان پہ نعت نبی تھی ابھی ابھی
شبیر چشم تر کی حقیقت نہ پوچھیئے
ماہ عرب سے آنکھ ملی تھی ابھی ابھی

عرشِ حق کی طرف

عرش حق کی طرف جب چلے مجتبیٰ
جلوہ آرا تھا ہر سمت نور خدا
کہکشاں سے بنا ایک نیا راستہ
فرش خاکی سے تا سدرۃ المنتہیٰ
احتراماً تھے ایستادہ جن و ملک
نغمہ گر حور و غلماں تھے صلی علیٰ
عرش اعظم سے آنے لگی یہ صدا
مرحبا مصطفیٰ مرحبا مصطفیٰ مرحبا مصطفیٰ

Marfat.com

لوری

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم آج در و دیوار
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الٰہ الا ھو

بارہ ربیع الاوّل کو وہ آیا در یتیم
ماہ نبوت مہر رسالت، صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الٰہ الا ھو

حامد و محمود اور محمد دو جگ کا سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الٰہ الا ھو

یٰسین و طٰہٰ کملی والا قرآن کی تفسیر
حاضر و ناظر، شاہد و قاسم آیا سراج منیر
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الٰہ الا ھو

اوّل و آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب
غیب کی خبریں دینے والا اللہ کا پیارا حبیب
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الٰہ الا ھو

دور بلائیں کرنے والا امت کا غم خوار
حافظ و حامی، شافع و نافع رحمت کی سرکار
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الہ الا ھو

پیاری صورت ہنستا چہرہ منہ سے جھڑتے پھول
نور کا پتلا چاند سا مکھڑا حق کا پیارا رسول
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الہ الا ھو

جبریل آئے جھولا جھلانے لوری دے ذیشان
سو جا سو جا رحمت عالم میں تیرے قربان
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الہ الا ھو

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا اندر ہو گیا نور ہی نور
نبی جی اللہ اللہ ھو لا الہ الا ھو

سجدے تیرے در پر

یوں نخل تمنا کا ثمر کیسا لگے گا
سجدے تیرے در پر ہوں تو سر کیسا لگے گا
جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد ﷺ کا قصیدہ
اس ہاتھ پہ جبرائیل کا پر کیسا لگے گا
جب لوٹ کے آؤں گا مدینے کے سفر سے
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

Marfat.com

سرکار کی باتیں

ہونٹوں پر مرے رہتی ہیں سرکار کی باتیں
محبوب خدا سیّد و سردار کی باتیں

اللہ نے ہر پھول کے چہرے پہ لکھی ہیں
سرکار ہی کے چہرہ و رخسار کی باتیں

دیکھ آتے ہیں اک بار جو سرکار کا روضہ
پھر کرتے نہیں مصر کے بازار کی باتیں

سنتے نہیں کیونکر وہ غلاموں کی صدائیں
ارے سن لیتے ہیں سرکار تو اشجار کی باتیں

جب تک کہ میرے جسم میں اک سانس ہے باقی
کرتا رہوں مولا تیرے دلدار کی باتیں

والشّمس کی والقمر کی تفسیر میں دیکھو
قرآن ہے بس آپ کے انوار کی باتیں

ظاہر و رفعنالك ذکرك سے یہ اجملؔ
ہوتی ہی رہیں آپؐ کے کردار کی باتیں

عید ہو جائے

آج روز سعید ہو جائے
تیری آقا جو دید ہو جائے

حسن والے نقاب رخ سے اٹھا
ہم غریبوں کی عید ہو جائے

Marfat.com

حضور آئے ہیں

سب کے چہروں پر نور آئے ہیں
سب دلوں کو سرور آئے ہیں
مان جاؤ سجن کہ محفل میں
کملی والے حضورؐ آئے ہیں

مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے

لیا نام دل سے حضور کا مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے
جھونکا اٹھا اک نور کا مجھے یون لگا کہ وہ آ گئے

جو میں ان کی یاد میں گم ہوا تو مدینہ سامنے آ گیا
ہوا دور فاصلہ دور کا مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے

وہ ازل سے پیکرِ حسن ہیں وہ ابد کے پیکرِ حسن ہیں
ہوا ذکر ان کے ظہور کا مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے

تیری اک نگاہ کمال نے میری زندگی کو بدل دیا
مٹا فکر میرے امور کا مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے

تیری یاد میں وہ سرور ہے میرے دل میں نور ہی نور ہے
کھلا بھید کیف و سرور کا مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے

مجھے لاشعوری کے حال میں کیا کیا نظارے ملے ضیا
جو ملا مقام شعور کا مجھے یوں لگا کہ وہ آ گئے

دلدار کی باتیں

جی کرتا ہے کرتا رہوں سرکار کی باتیں
اس مدنی نبی رہبرو دلدار کی باتیں

ذکر شہِ والا سے میرے دل کو سکوں ہے
کیوں نہ کروں ہر گھڑی غم خوار کی باتیں

اللہ کی رحمت نے اسے خوب نوازا
جس شخص نے اپنائی ہیں سرکار کی باتیں

ضیاءؔ اور بھی باتیں ہیں مگر قسم خدا کی
کرتے رہیں گے ہم مگر سرکار کی باتیں

ذکر کی قبولیت

ذکر ان کا قبول ہوتا ہے
جن کو عشقِ رسول ہوتا ہے

لب پہ جاری نبی کی نعت رہے
عاشقوں کا اصول ہوتا ہے

دل تڑپتا ہے آنکھ روتی ہے
جب بھی ذکر رسول ہوتا ہے

مجھ کو جو بھی نصیب ہوتا ہے
صدقۂ ابنِ بتول ہوتا ہے

بھول جاتا ہے ضیاءؔ جنت کو
جب مدینے دخول ہوتا ہے

نعت کے صدقے

نور ذکر نبی جس دل میں اتر جاتا ہے
اس کو بس جلوۂ سرکار نظر آتا ہے
ذکر محبوب میں آنسو جو رواں ہوتے ہیں
اس گھڑی میرا مقدر بھی سنور جاتا ہے
ہوش رہتا نہیں آپ کی نعتوں میں مجھے
شہر طیبہ تو میرے دل میں اتر جاتا ہے
لوگ پلکوں پہ بٹھاتے ہیں نعت کے صدقے
میرے جیسا گنہ گار جدھر جاتا ہے
میرا سرمایۂ حیات نعت ہی ہے ضیاء
ورنہ حالات سے مجھ جیسا تو مر جاتا ہے

آپ کے نام سے میرا نام ہوتا ہے

زباں پہ ذکر نبی صبح و شام ہوتا ہے
آپ کے نام سے میرا بھی نام ہوتا ہے
روح و دل جان وسخن بے قرار ہوتے ہیں
محفل نعت کا جب انتظام ہوتا ہے
آپ کی نظر کرم سے جو فیض یاب ہوئے
فیضِ عالم کا تو پھر فیض عام ہوتا ہے

عروج پر ہے اسی کا نصیب دنیا میں
شہر سرکار میں جس کا قیام ہوتا ہے
اپنی آغوش میں لیتا ہے کرم ان کا مجھے
زباں پہ جب بھی نبی کا کلام ہوتا ہے
نعت لکھتا ہوں ضیاءؔ ان کے کرم کے صدقے
اس سے بڑھ کر تو بتا کیا انعام ہوتا ہے

رحمت کی بارشیں

کرم ہوا ہے خدا کا جن پر وہ ان کی محفل سجا رہے ہیں
بلایا جن کو میرے نبی نے وہی تو محفل سجا رہے ہیں
یہاں تو رحمت کی بارشیں ہیں ہماری ان سے گزارشیں ہیں
بلا لیں ان کو مدینے آقا یہاں جو آنسو بہا رہے ہیں
یہ کیف و مستی ہے ہم پہ طاری یہ وجد ہم پہ ہوا ہے طاری
یہ ساری مستی بتا رہی ہے حضور تشریف لا رہے ہیں
نبی کا صدقہ یہ زندگی ہے نبی کا صدقہ یہ بندگی ہے
یہ آل احمدؐ کی برکتیں ہیں انہی کا صدقہ تو کھا رہے ہیں
یہ بات اُن کی یہ نعت اُن کی قسم سے یہ کائنات ان کی
ضیاءؔ پہ آقا کی رحمتیں ہیں جو اپنی نعتیں لکھا رہے ہیں

Marfat.com

میں تھا کیا مجھے کیا بنا دیا

تیری نعت پاک کے شوق نے میں تھا کیا مجھے کیا بنا دیا
جو نہ آشنا تھا سرور سے اسے ساری رات جگا دیا

وہ سرور و کیف عطا ہوئے میرے جسم و جان فنا ہوئے
تیرے عشق نے تیرے درد نے مجھے مرنا جینا سکھا دیا

جسے جانتا بھی کوئی نہ تھا، پہچانتا بھی کوئی نہ تھا
تیری اک نگاہ کمال نے میری زندگی کو سجا دیا

بڑی خوش نصیبی کی بات ہے میری زندگی تیری نعت ہے
کوئی غم ہو یا ہو خوشی کوئی تیری نعت ہی کو سنا دیا

نظر کرم وہ عطا ہوئی میری زندگی میں ضیاء آئی
میری عاقبت ہی سنور گئی جب سے مدینہ دکھا دیا

آمنہ کا لال خوب ہے

آپ کا جمال خوب ہے
سوہنا بے مثال خوب ہے

سارے نبیوں نے یہ کہا
آمنہ کا لال خوب ہے

پڑھتا ہے درود آپ پر
رب ذوالجلال خوب ہے

توڑ کر جو چاند جوڑے
آپ کا کمال خوب ہے

سارے عاشقوں نے یہ کہا
آپ کا بلالؓ خوب ہے
سب پہ کرم کرتے ہیں حضورؐ
سوہنا لجپال خوب ہے
ضیاءؔ نے خوب بات یہ کہی
آپؐ کی تو آل خوب ہے

انتخابِ مشیت

اعظم میں وہ انتخابِ مشیت ہوں کہ جسے
نعتِ رسول پاک کے لئے پیدا کیا گیا
نعت کا رنگ جو بدلا تو میں سمجھا اعظم
پہلے میں کہتا تھا اب کوئی کہلواتا ہے

☆

اعظم میں ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑ دوں
میرے لیے تو یہی ہے سرمایۂ حیات

Marfat.com

حصہ پنجابی

Marfat.com

ننھے حضور ﷺ حلیمہ سعدیہؓ دے گھر

کدی اٹھدی سی کدی بہندی سی
اوہ ڈگدی ڈھندی رہندی سی
اوہنوں کول نہ کوئی بٹھاوندا سی
اوھنوں نال نہ کوئی رلاوندا سی
اوھدی لگدی کیویں دھاڑی سی
اوھدی ڈاچی سب توں ماڑی سی
اس ڈاچی تے جیہڑی مائی سی
اوھدا نام حلیمہؓ دائی سی
آخر وچ مکے آئی سی
پچھوں آ کے اوہ پچھتائی سی
ھر بوھا اوس کھڑکایا سی
اوھنوں خیر کسے نہ پایا سی
ہر در دی بنی سوالی سی
اوھدی جھولی پھیر وی خالی سی
جدوں سارے پاسیوں رہ گئی اے
سرکار دے بوہے بہہ گئی اے
آخر اوہ بوھا جڑیا اے
جتھوں خالی نہ کوئی مڑیا اے
رحمت دا جھلا جھلیا اے

Marfat.com

سرکار دا بوہا کھلیا اے
اک لونڈی باہر آئی اے
دائی ول جھاتی پائی اے
پھڑ بانہوں اوس اٹھایا اے
نالے مونہوں اوس فرمایا اے
آ تینوں نال لے جاواں میں
اک نوری مکھ دکھلاواں میں
ساڈے ویہڑے اوہ چن چڑھیا اے
جدا چن نے وی کلمہ پڑھیا اے
گئی نال حلیمہؓ دائی اے
جد نظر سوہنے ول پائی اے
دل پھڑ کے اپنا بہہ گئی اے
سوہنے نوں تکدی رہ گئی اے
اج جا گیا بخت حلیمہؓ دا
ملیا لجپال یتیماں دا
پھڑ سوہنا لایا سینے نوں
رحمت دے پاک خزینے نوں
ملی دل نوں بڑی تسلی اے
سرکار نوں لے کے چلی اے
جدوں پیر کلی وچ دھریا اے
رحمت نال وہیڑا بھریا اے
پئی لوری آپ سناوندی اے

Marfat.com

نالے صدقے واری جاوٗندی اے
بنو سعد دیاں جو دایاں نیں
چل کول حلیمہؓ آیاں نیں
سب پچھن باہر نہ آوٗنی ایں
نہ سانوں شکل وکھانی ایں
کیویں اپنا وقت لنگھانی ایں
کتھوں پینی ایں کتھوں کھانی ایں
بولی اے حلیمہؓ دایاں نوں
خیریت پچھن آیاں نوں
میں باہر تے نئیں آنی آں
نہ تہانوں شکل وکھانی آں
جاندی نئیں کسے وی پاسے میں
بس ویہڑے وچ گھم لینی آں
جدوں مینوں بھکھ لگ جاندی اے
سرکار دا منہ چم لینی آں
دھن بھاگ ظہوری دائی دا
ملیا محبوب خدائی دا

Marfat.com

اوس تھاں ورگی

جتھے میرے حضور ﷺ دے قدم لگے
اوس تھاں ورگی کوئی تھاں نیئوں
چلو چلئے جالیاں کول بہیے
اوس چھاں ورگی کوئی چھاں نئیوں
جدیاں قسماں ظہوری خدا چاوے
ایڈا سوہنا وی کسے دا ناں نئیوں
جیہڑی میرے حضور ﷺ دا منہ چمے
اوس ماں ورگی کوئی ماں نئیوں

عشق دی شراب

اٹھ مے کشا ویکھ لے رونقاں نوں
میخانے تے گھٹا چھائی ہوئی اے
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پئی وگدی اے
رت پین دی سجناں آئی ہوئی اے
اج ساقی وی بھر بھر لٹاوندا اے
جیویں اینوں وی کسے پلائی ہوئی اے
توں وی پی کے مست الست ہو جا
اینوں پی کے مست خدائی ہوئی اے

Marfat.com

اے سک تے جوانؒ دی بنی ہوئی نئیں
نہ انگوراں دے وچوں کھائی ہوئی اے
نہ اے وہسکی برانڈی اکھواندی اے
نہ اے لندن دے وچوں منگائی ہوئی اے
جیویں بنی ہوئی اے ایوی دس دیناں
ایوی دساں گا جنے بنائی ہوئی اے
اے پھل نچوڑ کے رحمتاں دے
کوزے بے خودی وچ پائی ہوئی اے
ذکر فکر دا جز ملا کے تے
ساقی پٹھ توحید دی لائی ہوئی اے
عرق دان لے کے ساقی وحدتاں دا
اے بوند تے بوند کھائی ہوئی اے
مینا چشمِ ماذاغ دی اکھ ہیٹھوں
شاہ ساقی شوق دی کڈائی ہوئی اے
مٹھی مٹھی عشق دی آگ اتے
بڑے پیار دے نال پکائی ہوئی اے
رکھی جاوندی نئیں وچ الماریاں دے
ساقی اکھاں دے وچ لکائی ہوئی اے
مکے پاک دی منگائی ہوئی اے
اتے مہر مدینے دی لائی ہوئی اے
ایہدے گنج تے گنج بغداد اندر
ہر اک نوں جتھوں سپلائی ہوئی اے

Marfat.com

ٹھیکیدار اجمیر دے وچ رہندا
جنے دھوم زمانے وچ پائی ہوئی اے
پاک پتن دے سوہنے فرید ساقی
ہتھ زہد تے مینا اٹھائی ہوئی اے
پا کے صبر دیاں بوتلاں وچ صابر
اتے مہر صبر دی لائی ہوئی اے
وچ گولڑے سوہنے مہر جی نے
خود پی کے خلقت رجائی ہوئی اے
ایہدے چشم خاص لاہور اندر
داتا پاک دی جلوہ نمائی ہوئی اے
علی پور والے پی کے پُر ہو گئے
نقشبندیاں عید منائی ہوئی اے
جہیڑا آوندا اے پیندا جاوندا اے
چین والیاں نے انی پائی ہوئی اے
اونہوں اصغرا دوز خاں دا خوف نئیوں
جنہوں سوہنے نے ہتھیں پلائی ہوئی اے

خیر ہووے

ساڈے پاک رسول دی خیر ہووے
عائشہؓ امی دی امت دی خیر ہووے
روضہ دور پر رہوے تصوراں دے وچ
منزل اوکھی تے لمی دی خیر ہووے
طیبہ شہر اچ شام دی خیر ہووے
پچھلی رات تے سحر دی خیر ہووے
میرؔا نعت سن کے ناصؔر کہن سارے
کملی والے دے کمی دی خیر ہووے

دعا دا اثر

مصطفیٰ دی دعا دا اثر ویکھیا
سر نوا کے کھلوتا عمرؓ ویکھیا
چل پئی اوہدی رحمت دی ٹھنڈی ہوا
میرا دامن جدوں تر بتر ویکھیا
گل نئیں بندی کوئی اوہدی رحمت بنا
کیہڑا کیہڑا جتن میں نہ کر ویکھیا

شان صدیق رضی اللہ عنہ دا

بعد نبیاں دے ہے شان صدیقؓ دا
دیکھو رتبہ محمد ﷺ دے دلدار دا
سوہنا صدیقؓ مرتبہ سی پاؤندا رہیا
کملی والے نوں موہڈے سی چاندا رہیا
ڈنگ کھاندا رہیا مسکرندا رہیا
چہرہ ویندا رہیا یارِ انور دا
اوہدی عظمت دا خورشید چڑھدا رہیا
ہر قدم اوہدا شان ودھدا رہیا
پچھے اوہدے نمازاں اوہ پڑھدا رہیا
جو امام آپ ہے سارے سنسار دا
جانیں اللہ یا اللہ دا سوہنا نبی
کیویں صدیقؓ سندِ غلامی لئی
جد وی سوہنے نوں کوئی ضرورت پئی
گھر دی ہر شے رہیا سوہنے توں واردا

Marfat.com

گنبد خضریٰ دسدا اے

روضے دی جالی دِسدی اے یا گنبد خضریٰ دِسدا اے
اسی جدھر نظراں چکنے آں، بس شہر مدینہ دِسدا اے
مینوں تے تائب بخشش دا بس پاک نبی دے نام بناں
نہ ہور وسیلہ سجدا اے، نہ ہور ذریعہ دِسدا اے

تیرا گدا

بُرا آکھدے نیں بھلا آکھدے نیں
بخاری بڑا بے وفا آکھدے نیں
میں عرشوں وی دو گٹھ اچا ہو جاناں
جدوں مینوں تیرا گدا آکھدے نیں

واری جاوے

کی زندگی جے سنواری نہ جاوے
کی دوا جے بیماری نہ جاوے
پراں پھوک چھڈ ایسی دولت نیازی
جیہڑی یار اتوں واری نہ جاوے

Marfat.com

خدا میرا نیندر تے سستی توں پاک اے

خدا میرا نیندر تے سستی توں پاک اے
اوہ ہے وحدہ، اوہ ازل توں پاک اے
نہ اکدا نہ تھکدا نہ ہوندا بیمار اے
اور اونگھن توں پاک پروردگار اے
نہ اوہ دشمنی دے کدی روگ پالے
نہ کوئی رقیب اوس دے آڈے دوالے
نہ کھاوے نہ پیوے نہ محتاج بھکھ دا
نہ ڈیرا اوہدے کول تنگی تے دکھ دا
اوہ حی القیوم اے اوہنوں موت کوئی نئیں
اوھنوں کر سکدا کدی فوت کوئی نئیں
اوھدے نیڑے آوے نہ گرمی نہ سردی
نہ خشکی نہ بادی نہ سختی نہ نرمی
سنے نہ ای گانے نہ اوہ شعر پڑھدا
نہ نظماں نہ غزلاں دی پوڑی اوہ چڑھدا
نہ اوہ امتحاناں دی تیاری کردا
نہ شہراں اچ جا کے خریداری کر دا
نہ اوہ ڈپو کھنڈاں دے تقسیم کردا
نہ اوہ بادشاواں دی تعظیم کردا
نہ بچہ نہ بڈھا نہ اوہ نوجوان اے
نہ اوہ باڈی بلڈر نہ اوہ پہلوان اے

Marfat.com

نہ کھیتی نہ باڑی نہ ڈنگراں دا رولا
جے ہے تے اوہ ہے کل عالم دا مولا
نہ ای اوہنوں کھاون تے پیون دا شوق اے
نہ ای اوہنوں رُسن منیون دا شوق اے
نہ غور و تفکر نہ تقریر کردا
نہ تووے نہ پوچے نہ تحریر کردا
نہ ہتھ نال کوئی کم کدی آپ کردا
اوھدے حکم دا ہر فرشتہ اے در بردا
نہ کلمہ تلاوت نمازاں اوہ پڑھدا
نہ کسے دے ہجر اچ روندا نہ سڑدا
نہ اولاد شادی نہ کوئی اُس دا جی اے
تے پھیر مینوں دسو خدا کردا کی اے
یارو اوھدی سوں اے، اوھنوں کوئی وی غم نئیں
سوا ایس دے ناصؔر کوئی ہور کم نئیں
ایہو حرف آخر ایہو اختتام اے
اوہ سوہنے محمد ﷺ تے پڑھدا سلام اے

ساڈا دین ایمان

صورت یار دی تکدیاں رہنا
ایہو سب عملاں دی جان اے
اعظم ساڈا دین کی پچھناں ایں
ساڈا ایہو دین ایمان اے

جے نہ آوے

جے نہ آوے مہک سجن دی
میرا غسل کفن نہ کریو
جد تک نہ آوے ماہی میرا
میری لاش نوں دفن نہ کریو
مردے ویلے جے کر صائم
میرا چہرہ ہو جائے تازہ
سمجھ لیو محبوب میرے نیں
پڑھیا آن جنازہ

Marfat.com

رب فرمان لگا

عرش اعظم تے رب فرمان لگا
تیرے صدقے دو عالم نیں بنے آ جا
فرش زمیں دا قمقمیں تاریاں دے
تنبو ویکھ افلاک دے تنے آ جا
نازاں والیا عرش نیاز تیری
ہندے پیار حبیباں دے گھنے آ جا
اوہ کلیم سی توں محبوب میرا
کہیا رب نے جوڑیاں سنے آ جا
جے تو جوڑے اتار کے آونا ایں
کاہدے لئی پھر ایہہ عرش سجائی بیٹھاں
بازو قدرت دے کھول کے اج تینوں
جپھی پان لئی قوساں بنائی بیٹھاں

☆

استاد دا ادب

ہندہ ادب استاد دا لازمی ایں
جھکنا پیندا استاد لئی ولیاں نوں
اساں ڈِٹھا استاد دے بوہے اتے
جانا پیندا اے بھلیاں بھلیاں نوں
ثابت ہویا جبرائیل غلام ہے سی
ویکھن آؤندا سی طیبہ دِیاں گلیاں نوں
جے استاد ہوندا ناصر شبِ اسریٰ
چمدا کاہنوں حضور دیاں تلیاں نوں

پوری مراد کر دے

اللہ میریا پوری مراد کر دے
مینوں لوڑ نہ تخت تے شاہی دی اے
اِکو آرزو رکھنا دِل اندر
مینوں تاہنگ اس عربی ماہی دی اے
موت کولوں نئیں ذرا وی ڈر مینوں
فرقت مار دی عرش دے راہی دی اے
ناصرؔ شاہ میں کجھ نیں ہور منگدا
صرف قبر مدینے وچ چاہی دی اے

Marfat.com

اوہدے آن داویلہ

ایہہ آقا نوں دکھڑے سناون دا وقت اے
ایہہ رج رج کے اتھرو وگاون دا وقت اے
ایہہ سج دھج کے محفل اچ آون دا وقت اے
ایہہ اکھیاں اچ بھادو تے ساون دا وقت اے
ایہہ آقا نوں دکھڑے سناون دا وقت اے
ایہہ رج رج کے اتھرو وگاون دا وقت اے
ایہہ سج دھج کے محفل اچ آون دا وقت اے
ایہہ اکھیاں اچ بھادوں تے ساون دا وقت اے
اوہدی راہ تے اکھیاں وچھاون دا وقت اے
ایہہ پلکاں تے دیوے جگاون دا وقت اے
کرو باوضو اپنی اکھیاں نوں ناصؔر
ایہہ سوہنے محمد دے آون دا وقت اے

Marfat.com

دل

غریب داوی دل اے تے امیر داوی دل اے
سینے وچ میرے جئے فقیر دا وی دل اے
اکھ وی بناؤندی اے نشانہ سدا دل نوں
پیار وی بناؤندا اے ٹھکانہ سدا دل نوں
امیر اے غریب اے یا چنگا اے کہ مندا اے
دل نال رونکاں نیں دل نال بندا اے
ڈھاوندا وی دل اے اساردا وی دل اے
ڈوبدا وی دل اے تے تاردا وی دل اے
دل ای مکاں اتے دل ای ایمان اے
دل اچ دین ایں تے دل ای ایمان اے
دل توں بغیر نہ جہان ایں نہ جان ایں
دل اچ پیار اتے دل اچ یار اے
بدن دے وچ دل کلی مختار اے
دل ای خزاں اے تے دل ای بہار اے
دل اچ ساقی اے سرور اے خمار اے
وصال دی ہے دل اچ دوری وی ہے دل اچ
عشق دا عروج تے حضوری وی اے دل اچ
جلوۂ حق دا خزینہ وی اے دل اچ
دل اچ عرش اے مدینہ وی اے دل اچ

Marfat.com

دل اچ ناصر اک نور محلّہ اے
دل اچ نبی اے تے دل اچ اللہ اے

روزِ محشر

خدا بولے گا بول میرے حبیبؐ
ذرا لب تو اج کھول میرے حبیبؐ
اے پلکاں تے کیوں جھلملائے نیں اتھرو
تیری اکھاں وچ کاہنوں آئے نیں اتھرو
ہونیں پی کے رکھدیاں اوہناں نوں دلبر
جنہاں تینوں دنیا تے مارے سی پتھر
تیرے سامنے جان گے سارے پھنڈے
جنہاں تیری راہ وچ کھلارے سی کنڈے
دیاں گا میں دوزخ چہ اوہناں نوں دھکے
جنہاں تینوں کیتا سی تنگ یار مکے
اور سڑ سڑ کے ہون گے جھلے تے کملے
احد اچ جنہاں کیتے تیرے تے حملے
غضب دے چلاواں گا اونہاں تے آرے
توں کرتے سہی دشمناں ول اشارے
میں سن دا پیا ہاں تو کہہ جو وی آناں ایں
کیویں دس نواسے دا اج بدلا چاہنا ایں

Marfat.com

تے لواں گا میں اوس کہانی دا بدلہ
تیری آل تے بند پانیؑ دا بدلہ
اوہناں لئی علیحدہ میں دوزخ تپایا
جنہاں تیرے بچیاں نوں قیدی بنایا
تیرے اُتے کیتے جادو دا بدلہ
تے لواں گا غازی دے بازو دا بدلہ
میں اج اک نہیں منی اوہناں دی گزارش
جنہاں کیتی تیراں دی اصغرؑ تے بارش
تیرے سامنے کھل اوہناں دی میں لاواں
تے علیؑ دے میں قاتل بلاواں
پریشاں میرے حبیباً تو کیوں ایں
تیرے ننھے اصغرؑ دی ہچکی دی سوں اے
میں عون و محمدؑ دے قاتل بلا کے
میں دوزخ چہ سُٹاں گا سارے لیا کے
تیرا رون ولے ہی میلان کیوں اے
میرے سامنے اج پریشان کیوں ایں
تے
میرے آقا کہناں اے محشر دے جج نوں
نبھاواں گا میں اپنی امت دی لج نوں

یزیداں دا ربا مکا آپ رولا
ابوجہل جانے تے توں جان مولا

نہ بدلے تے خوش نہ سزاواں تے خوش ہاں
میں تے بس تیریاں عطاواں تے خوش ہاں
جے خوش کرنا چاہنا ایں محشر دے قاضی
جے چاہنا ایں مولا میں ہو جاواں راضی
جے چاہناں ایں یار اج تیرا مسکرا دوے
گنہگاراں نوں بس کوئی ہتھ نہ لاوے
اے گندے تے مندے، اے کالے تے بگے
کرم کر کے اَج لادے سب میرے آگے

Marfat.com

اَکھ

اوہنوں دسدا اے نور حقیقتاں دا — عشق جہدا بصیرتاں رکھ دا اے
گھٹا کملی والے دے جوڑیاں دی — سُرمہ ناز فقیر دی اَکھ دا اے
پیا ہویا محبوب دی گلی اندر — اوہ لکھ وی سجناں لکھ دا اے
تینوں بشر دِسے مینوں نور دِسے — فرق اپنی اپنی اکھ دا اے

کیوں اکھ دا اے — کیویں اکھ دا اے — کیونکہ
نیکی اکھ وچ اے — ثواب اکھ وچ اے — گناہ اکھ وچ اے — عذاب اکھ وچ اے
میخانہ اکھ وچ اے — شراب اکھ وچ اے — سوال اکھ وچ اے — جواب اکھ وچ اے

پیندی وی اکھ اے — پلاوندی وی اکھ اے
رب تے رسول نال ملاوندی وی اکھ اے
اکھ بے زبان اے پر بولدی وی اکھ اے
دلاں دیاں کنڈیاں نوں کھولدی وی اکھ اے
اکھاں وچ بندیاں نوں تولدی وی اکھ اے
رانجھے وانگ گلیاں وچ رولدی وی اکھ اے

پیر دی وی اکھ اے — مرید دی وی اکھ اے
بیچ دی وی اکھ اے — خرید دی وی اکھ اے
اکھ وچ ای پکھ اے — اکھ وچ ای لج اے
اکھ وچ ای کعبہ اے — تے اکھ وچ ای حج ہے

Marfat.com

حضرت خواجہ غلام فریدؒ فرماتے ہیں

ہک واری لنگھ آ توں ساڈی جاتے
واریاں کریساں میں سکاں لہاتے

پھل، پان، مصری، الائچیاں منگیساں
عطر گلاباں تھیں مل مل دھویساں
کنگھی کریساں مہندی لویساں
کول بہیساں دولہا بناتے

خدمتاں کریساں چیساں ادھاراں
کڈائیں بھکھ نہ دیساں، دیساں ہزاراں
ایویں کوڑیاں حباں کیوں پیا ماراں
خود ویکھ گھنوں تساں آپے آتے

شملے دیاں سوٹیاں تے جے پوردے چیرے
لکھ لعل، نیلم تے پکھراج ہیرے
انج تے غریب آں پر دل تاں امیراے
جو چیز دیساں، دیساں رجاتے

زوری جے ویسو، ونجن نہ دیسوں
گل پا کے پلڑا منتاں کریسوں
آپے چلیسو کدے نہ اٹھیسوں
رج رج کے ویسوں سکاں لہاتے

Marfat.com

ایہو سوال فرید دامن گھن
جند جان کڈھ گھن، لٹ مال وَدھ گھن
مویاں دیاں خبراں آپے ای چل گھن
دل ٹھار لیساں مٹھاہیں ادا تے

عشق

راہِ عشق تے ٹُرنا بڑا اوکھا اے
پر جے کوئی ٹُرے تے یار ملا دیندا اے
لاہ کے تخت اوتوں تاجاں والیاں نوں
خاکروباں دے نال ملا دیندا اے
دانشوراں توں حل نہ ہون جہیڑے
نقطے ایسے وی عشق سمجھا دیندا اے
جالی روضے دی چمن نہ دین لوکی
عشق کتیاں دے پیر چُماں دیندا اے
عشق اونچ تے نیچ نوں ویکھدا نئیں
مذہباں ذاتاں دے فرق مٹا دیندا اے
ناں کوئی پیر نہ کوئی مرید ویکھے
گنگھر وسیّداں دے پیریں پواہ دیندا اے
آ جاوے جے اپنی آئی اُتے
زوراں وراں دی تون پواہ دیندا اے

Marfat.com

دند وار دیندا اے اپنے یار اتوں
چڑھدا سولی تے کھل لواہ دیندا اے
اللہ عشق نوں اے توفیق بخشی
نیزے اتے قرآن سنا دیندا اے
کدے ملدے محبوب نمیں اٹیاں توں
عشق پھیر وی بولیاں لاہ دیندا اے
اتھرو اِک وی نکلے جے عاشقاں دا
اجملؔ رب دا عرش ہلا دیندا اے

لام لیلۃ القدر دا شان

لام لیلۃ القدر دا شان چنگا
پر میرے ماہی دی رات انوکھڑی ہے
قران کتاباں دا ذکر چنگا
پر میرے مدنی دی بات انوکھڑی ہے
چن سورج دی شکل وی ہے سوہنی
پر میرے سوہنے دی جھات انوکھڑی ہے
علی حیدر شاہ ذاتاں سبھے چنگیاں
پر میرے مدنی دی ذات انوکھڑی ہے

کوئی جا آکھو

کوئی جا آکھے عربی ڈھول تائیں
حالوں سوہنیا اسی بے حال ہو گئے
کدوں خیر دیدار دا پاونا اے
اکھاں روندیاں نوں کئی سال ہو گئے
اگے غیر مینوں طعنے مار دے سن
ہن تے اپنے وی غیراں دے نال ہو گئے
ہن تے کرم سردار تے چاہیدا اے
عرضاں کردیاں ایہڈے چٹے وال ہو گئے

Marfat.com

حاتم طائی دا قصہ

حاتم طائی دا بڑا مشہور قصہ
سنیا منگتیاں نال بڑا سی پیار کر دا
اوہدے اٹھ دروازے دربار دے سن
منگتا ہر بوہے جا سوال کر دا
تھوڑا تھوڑا دے کے اوہ ہر بوہے چوں
منگتیاں نوں جا خوشحال کر دا
ناصرؔ اکو دروازے نبی تے روہ
لکھاں منگتیاں نوں مالا مال کردا

Marfat.com

ذکر اہل بیت

Marfat.com

ذکر اہل بیت

حدیث نمبر 1:

براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہؐ کے ساتھ حج ادا کیا، آپ نے ایک راستے پر قیام فرمایا اور نماز با جماعت (قائم کرنے) کا حکم دیا، اس کے بعد حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کیا میں مومنین کی جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟ لوگوں نے کہا

کیوں نہیں! آپؐ نے فرمایا: کیا میں ہر مومن کی جان سے قریب تر نہیں ہوں، انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں! آپؐ نے فرمایا: یہ اس کا ولی ہے جس کا میں مولا ہوں۔ اے اللہ جو اسے دوست رکھے اُسے تو دوست رکھ (اور) جو اس سے عداوت رکھے اس سے تو عداوت رکھ۔

حدیث نمبر 2:

براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اکرمؐ کے ساتھ سفر پر تھے، (راستے میں) ہم نے غدیر خم میں قیام کیا، وہاں ندا دی گئی کہ نماز کھڑی ہوگئی ہے اور رسول اکرمؐ کے لئے دو درختوں کے نیچے صفائی کی گئی، پس آپ نے نماز ظہر ادا کی اور حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں مومنوں کی جانوں سے بھی قریب تر ہوں؟ انہوں نے کہا نہیں! آپؐ نے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں ہر مومن کی جان سے بھی قریب تر ہوں؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں! پھر آپؐ نے حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: جس کا میں مولا اس کا علیؓ مولا۔ اے اللہ! اسے تو دوست رکھ جو علیؓ کو دوست رکھے اور اس سے عداوت رکھ جو علیؓ سے عداوت رکھے۔

Marfat.com

راوی نے بیان کیا ہے کہ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ: اے ابن ابی طالب! مبارک ہو آپ صبح و شام (یعنی ہمیشہ کے لئے) ہر مومن و مومنہ کے مولا بن گئے ہیں۔

اسے احمد نے (المسند) میں ابنِ عمر سے بیان کیا ہے: اے اللہ! تو اسے دوست رکھ جو اس (علیؓ) کو دوست رکھے، اس سے عداوت رکھ جو اس سے عداوت رکھے، اس کی مدد فرما جو اس کی مدد کرے اور اس کو رسوا کر جو اس کی رسوائی چاہے۔

حدیث نمبر 3:

حضرت ابو بریدہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریمؐ نے فرمایا (کہ جس کا میں ولی ہوں اس کا علیؓ ولی ہے)

حدیث نمبر 4:

زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اکرمؐ حجۃ الوداع سے واپس تشریف لائے تو غدیر خم پر قیام فرمایا۔ آپؐ نے سائبان لگانے کا حکم فرمایا اور وہ لگا دئے گئے۔ پھر فرمایا: مجھے لگتا ہے کہ عنقریب مجھے (وصال) کا بلاوا آنے کو ہے جسے میں قبول کرلوں گا۔

تحقیق میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جو ایک دوسرے سے بڑھ کر اہمیت کی حامل ہیں، ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری آل۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میرے بعد تم ان دونوں سے کیسا سلوک کرتے ہو اور وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگی، یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے سامنے آئیں گے، پھر فرمایا بے شک اللہ میرا مولا ہے اور میں ہر مومن کا مولا ہوں۔ پھر حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؓ مولا ہے۔ اے اللہ! جو اس (علیؓ) کو دوست رکھے اسے تو دوست رکھ اور جو اس سے عداوت رکھے اس سے تو عداوت رکھ۔

حدیث نمبر 5:

ابن واثلہ سے روایت ہے کہ انہوں نے زید بن ارقمؓ سے سنا کہ رسول اکرمؐ نے مکہ اور مدینہ کے درمیان پانچ بڑے گھنے درختوں کے قریب پڑاؤ کیا اور لوگوں نے درختوں کے نیچے صفائی کی اور آپؐ نے کچھ دیر آرام فرمایا۔ نماز ادا فرمائی، پھر خطاب فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے۔ اللہ کی حمد وثنا بیان فرمائی اور وعظ ونصیحت فرمائی، پھر جو اللہ تعالیٰ نے چاہا آپؐ نے بیان فرمایا: اے لوگو میں تمہارے درمیان، پیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان کی پیروی کرو گے کبھی گمراہ نہیں ہوئے۔ اور وہ دو چیزیں اللہ کی کتاب اور میرے اہل بیت (اولاد) ہیں۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں کہ میں مومنین کی جانوں سے قریب تر ہوں؟ ایسا تین بار فرمایا۔ سب نے کہا: ہاں پھر آپؐ نے فرمایا جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؓ مولا ہے۔

حدیث نمبر 6:

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے حضرت علیؓ کی تین خصلتیں ایسی بتائیں ہیں کہ اگر میں ان میں سے ایک کا بھی حامل ہوتا تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب ہوتی۔ آپؐ نے ایک موقع پر فرمایا۔ علیؓ میری جگہ پر اسی طرح ہیں جیسے ہارون موسیٰ کی جگہ پر تھے، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور فرمایا: میں آج اس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کے رسولؐ اس سے محبت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضورؐ کو اس موقع پر یہ فرماتے سنا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؓ مولا ہے۔

حدیث نمبر 7:

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کے ساتھ یمن کے غزوہ

Marfat.com

میں شرکت کی جس میں مجھے آپؓ سے کچھ شکوہ ہوا۔ جب میں رسول پاکؐ کے پاس واپس آیا تو میں نے اس وقت حضرت علیؓ کا ذکر کچھ نامناسب انداز سے کیا۔ میں نے دیکھا کہ آپؐ کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا اور آپؐ نے فرمایا: اے بریدہؓ! کیا میں مومنین کی جانوں سے قریب تر نہیں ہوں؟ تو میں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! اس پر آپؐ نے فرمایا: کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؓ مولا ہے تو پھر مجھے کہنے دیجئے کہ:

خدا مصطفٰی مرتضٰی کا اقرار واجب ہے
نبی پیغمبر کے ہر دشمن کا انکار واجب ہے
ہم کسی فتوے ترمیم سے نہیں ڈرتے شوکت
شریعت بس ہے وہ جس میں علیؓ کا پیار واجب ہے

علیؓ کے ایک نعرے سے فضا بھی کانپ جاتی ہے
مصیبت میں محبوں کے مقدر جیت جاتے ہیں
ارے نادانو! تمہیں غلط فہمی ہے کہ تم ہمیں مٹا دو گے
ہمارے ہاں تو لاکھوں سے بہتر جیت جاتے ہیں

رک گیا روداد اوصافِ جلی کہتے ہوئے
کیوں جھجکتا ہے تو علیؓ کو ولی کہتے ہوئے
جب اسے مولائے کل تسلیم کرتا ہے
موت کیوں آتی ہے تجھے یا علیؓ کہتے ہوئے

Marfat.com

ہم بے خبر نہیں ہمیں اتنی تمیز ہے
جنت علیؑ ولی کے در کی کنیز ہے
تم متقیو ڈھونڈو کوئی اور میکدہ
جنت تو پیر علیؑ کے پینے کی چیز ہے

ہم ہاتھ منافق سے ملایا نہیں کرتے
بے فیض کے در پر کبھی جایا نہیں کرتے
دیتا ہے خدا لیتے ہیں اولاد علیؑ سے
بے پیر کا رزق ہم کھایا نہیں کرتے

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
در نجف کو چھوڑ دیں اس جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

جب بھی جو دیتا ہے وہ لاریب جلی دیتا ہے
خود کبھی اور وسیلے سے کبھی دیتا ہے
مان لیتا ہوں کہ لے آتا ہے خدا سے لیکن
دنیا میں میرا رزق مجھے علیؑ دیتا ہے

Marfat.com

ہر قلب علیؑ جسم علیؑ جان علیؑ ہے
مجھ بے سروسامان کا سامان علیؑ ہے
ایمان کے متلاشیو ایمان کی کہہ دوں
ایمان تو یہ ہے کہ میرا ایمان علیؑ ہے

اس دل سے اس بے دل کی معرفت ہو جائے گی
دل حصار بندگی میں بند ہونا چاہیئے
مشکل کشا کو ماننا مشکل نہیں پر شرط ہے
آدمی اندر سے غیرت مند ہونا چاہئے

علیؑ کرن ہے تو سورج مصطفیٰؐ
علیؑ باب ہے تو عمارت مصطفیٰؐ
علیؑ جسم ہے تو روح مصطفیٰؐ
علیؑ ولی ہے تو نبی مصطفیٰؐ
علیؑ پھول ہے تو خوشبو مصطفیٰؐ
علیؑ سخا ہے تو عطا مصطفیٰؐ
علیؑ الکتاب کے پارے ہیں
علیؑ کسی کے نہیں ہمارے ہیں

گواہ مدینے کی ہر گلی ہے
جدھر بھی دیکھو علیؑ علیؑ ہے
اہل نظر کی آنکھ کا تارا علیؑ علیؑ
ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا علیؑ علیؑ

آل سے گر وفا کرو گے تو دنیا تم سے وفا کرے گی
مناؤ گے شبیر کا غم تو سیدہ زہراؑ دعا کرے گی
چھوڑ کر سارے جھوٹے رہبر آؤ عنبر علیؑ کے در پر
امام گر بوتراب ہو گا تو مٹی قبر کی حیاء کرے گی

مفتیانِ دین سے کہتی ہے یہی کربلا
بدعت اسی کا ذکر جو جینا سکھا گیا
مسلمانوں تم سے تو اک بابری مسجد نہ بن سکی
میرا حسینؑ دیکھو جو شریعت بچا گیا

لوح پر قلم چلی تو وہ تحریر بن گئی
خدا نے جو بھی چاہا وہ تقدیر بن گئی
قربانیوں کا لفظ جس جگہ پہ لکھا گیا
بے ساختہ حسینؑ کی تصویر بن گئی

لاالہ تو پڑھ لیا اب لے مزہ تاثیر کا
لاالہ کی تہہ کے نیچے خون ہے شبیرؑ کا
لاالہ کے پڑھنے والو لاالہ سے پوچھ لو
لاالہ تو بچ گیا گھر لٹ گیا شبیرؑ کا

دنیا میں بے مثل ہے شجاعت حسینؓ کی
دشمن سے بھی نہیں ہے عداوت حسینؓ کی
بازار کے ہجوم سے کہہ دو کہ چپ رہے
قرآن کر رہا ہے تلاوت حسینؓ کی

ہجرت کی رات آئی۔آقا ﷺ نے فرمایا کہ علیؓ میرا بستر ہے سوجا اور صبح امانتیں واپس کر کے میرے پیچھے چلے آنا
آپؐ چلے گئے۔کفار سمجھتے رہے کہ آپؐ سو رہے ہیں۔لیکن جب صبح حضرت علیؓ بیدار ہوئے تو کفار آپس میں لڑ پڑتے ہیں۔کوئی کہتا ہے محمد ﷺ ہیں کوئی کہتا ہے علیؓ ہے ایک کافر پکار کے یہ کہتا ہے)

کپڑے وہی چادر وہی دستار وہی ہے
چلتا ہے تو لگتا ہے اللہ کا نبی ہے
انگشتِ بدنداں ہیں سب مکہ کے کافر
سویا تو محمدؐ تھا یہ جاگا کیوں علیؓ ہے
(ایک کافر پھر کہتا ہے کہ)

Marfat.com

وہ رحمت یزداں تھا یہ قہر جلی ہے
قضا تو اس کے محلّہ کی گلی ہے
احباب جان بچانی ہے تو بھاگو یہاں سے
سمجھے تھے جسے احمد ﷺ یہ تو علیؑ ہے

(نبی پاک ﷺ سجدے میں تھے سیدنا حسینؑ کندھے پر سوار ہوگئے۔ شاعر نے نقشہ کھینچا)

طہارتوں کے مقدس کا زین بیٹھا ہے
تیری بتولؑ کے جیون کا چین بیٹھا ہے
میرے محبوب سجدے کو ذرا لمبا کر دے
تیری پشت پہ میرا حسینؑ بیٹھا ہے

خلوص والے کلیجے کا چین کہتے ہیں
اہل ایمان شاہِ مشرقین کہتے ہیں
جسے خدا کے سوا نہ کچھ یاد رہے
زبان عشق میں اسے حسینؑ کہتے ہیں

علیؑ کا عشق مقدر سنوار دیتا ہے
علیؑ کا بغض تو چہرہ بگاڑ دیتا ہے
تو اس کے ذکر کو ادنیٰ سمجھ رہا ہے لعین
جو ایک ہاتھ سے خیبر اکھاڑ دیتا ہے

Marfat.com

ہم اپنے آپ کو جن کا فقیر کہتے ہیں
جہاں والے انہیں پیرانِ پیر کہتے ہیں
تو غلامِ غوث ہے آزاد کر دیا تجھ کو
قبر میں مجھ سے منکر نکیر کہتے ہیں

یا علیؓ کہنے کے بعد

نفسِ عمارہ کو مارا یا علیؓ کہنے کے بعد
اور اپنا مستقبل سنوارا یا علیؓ کہنے کے بعد
پہلے میں مشکل میں تھا مشکلیں اب مشکل میں ہیں
اک بدلا ہے نظارہ یا علیؓ کہنے کے بعد
اس لیے بارہ مہینے چین سے رہتا ہوں میں
اسم پڑھتا ہوں گیارہ یا علیؓ کہنے کے بعد
راہِ زیست پر چلنا سکھانے کے لیے
ماں نے گودی سے اتارا یا علیؓ کہنے کے بعد

Marfat.com

منہ سے اک بار لگا لیتے جو آقا پانی
دشتِ غربت میں نہ یوں ٹھوکریں کھاتا پانی
کون کہتا ہے کہ پانی کو ترستے تھے حسینؑ
ان کے ہونٹوں کو ترستا رہا پیاسا پانی

نہ پوچھ کیسے کوئی شاہِ مشرقین بنا
بشر کا ناز نبوت کا نور عین بنا
علیؑ کا خون، لعاب رسولؐ، شیرِ بتولؑ
ملے جب یہ عناصر تو پھر حسینؑ بنا

نگاہ جس کی وسیع و بلند ہوتی ہے
بس اس سے اس کی طلب بہرہ مند ہوتی ہے
دلِ نجس میں سماتی نہیں ہے حب علیؑ
کیونکہ یہ بہت نفاست پسند ہوتی ہے

یہ جو علم و جوہر کا مکروہ سلسلہ کیا ہے
فرازِ دھر میں کیا ناروا روا کیا ہے
گلی گلی سے اٹھے گی صدا حسینؑ حسینؑ
زمانہ خود ہی بتائے گا کربلا کیا ہے

علی نبی کا جسے دل کا چین کہتے ہیں
جناب فاطمہ کا نور عین کہتے ہیں
وہ جس نے سر کو کٹا کر کیا حق زندہ
اسی شہید کو آقا حسینؓ کہتے ہیں

علی ولی کے پسینے سے پھول بنتے ہیں
انہی کے نقش قدم پہ چل کر اصول بنتے ہیں
علی کے گھرانے کی عظمت جو پوچھو
علی وہ ہے جس کے بچوں کی سواری رسول بنتے ہیں

آداب شریعت کا شناسا ایسا
جس کے قبضے میں ہو کوثر وہ پیاسا کیسا
کیوں نہ فخر سے جھومیں رسول عربی
تقدیر سے ملتا ہے نواسہ ایسا

آداب مصطفیٰ میں شریعت کھڑی رہی
دروازۂ بتول پہ امامت کھڑی رہی
سجدے میں تھے حضور در پشت تھے حسینؓ
بیٹھے رہے حسینؓ عبادت کھڑی رہی

Marfat.com

جس کی ہمت پہ علی شیر خدا کو ناز ہے
جس نواسے پر محمد مصطفیٰؐ کو ناز ہے

سجدے تو بہت ہوئے پر تیرا اپنا انداز ہے
تو نے وہ سجدہ کیا جس پر خدا کو ناز ہے

علی پاک تے حسن حسین اندر
ہر اک روپ سوہنا میرے نبی دا اے

آل نبی اندر جہڑا چمکدا اے
نور نبی دا اے خون علی دا اے

ملدی اوہنوں ولایت دی سند یارو
جہڑا منگتا سرکار دی گلی دا اے

ساجدؔ علی دی شان میں کی دساں
مولا علی مولا ہر اک ولی دا اے

سیاہی حجرِ اسود کی بنا کر آبِ کوثر سے
ثنائے سیّدہ لکھتا ہوں جس جبریل کے پر سے
فقط یونہی نہ گھر میں سیدہ نے چکیاں پیسیں
بڑی تقدیریں پلٹی ہیں اسی چکی کے چکر سے

☆

Marfat.com

زمانے توں ونج کے اِسکول ڈِٹھا اے
محبت دا عجب اک اصول ڈِٹھا اے
علیؑ دے بچڑاں توں قربان ونجاں
جنہاں کوں چمدا رسول ڈِٹھا اے

باراں سالاں دے بھانویں تو رکھ روزے
مان کریں نہ یار تراویحاں دا
دامن علیؑ دا چھڈ کے ٹرے جیہڑے
رستہ ناپیاں اوہناں خرابیاں دا
باجھوں علیؑ دے پل نئیں پار
بس چلنا نئیں اوتھے نابیاں دا
حب علیؑ دے وچ جیہڑا مرے دراتی
وارث اوہو ای فردوس دی چابیاں دا

علیؑ علیؑ مولا، مولا علیؑ مولا
غوث قطب سارے علیؑ علیؑ کر دے
حکم علیؑ دا چلے آسمان اتے
سورج چن، تارے علیؑ علیؑ کر دے
غنچے پھل پتے علیؑ علیؑ کردے
سارے ماہ پارے علیؑ علیؑ کر دے
غم خوشی اندر بدل جان صائم
جدوں غماں مارے علیؑ علیؑ کر دے

Marfat.com

کربلا شریف دے ٹبیاں وچ
سب کچھ سخی حسینؓ نے وار دِتا
ظلم و ستم دی اگ جو بھڑکدی سی
دے کے خون شبیرؓ دا ٹھار دتا
چپو لا عباسؓ دے بازوواں دے
بیڑا پاک اسلام دا تار دتا
کر کے پُت قربان سردآر میاں
ابراہیمؑ دا قرض اتار دتا

Marfat.com

عظمت والدین

Marfat.com

حقوق والدین

والدین کے ساتھ احسان

قرآن حکیم نے اللہ کی عبادت کے بعد والدین سے بھلائی کو احسان سے تعبیر کیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاعبدو الله ولا تشرکو به شیئا و بالوالدین احسانا○ (سورۃ النساء)

اور اللہ کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

یہ بات یاد رہے کہ والدین سے نیکی کا حکم مطلقاً اور بلا قید ہے یہ نہیں کہا گیا کہ والدین نیک ہوں تو ان سے بھلائی کی جائے اور اگر بد ہوں تو ان سے بھلائی نہ کی جائے ایسی کوئی شرط نہیں ہے۔

والدین چاہے فاسق و فاجر اور گنہگار ہی کیوں نہ ہوں اولاد کے لیے ان کا درجہ ایسا ہی ہے جیسا کہ نیک متقی اور پرہیزگار والدین کا۔گویا جو اجر اولاد کو ولیہ ماں اور ولی باپ کی خدمت کر کے ملتا ہے وہی اجر مشرک و گنہگار ماں اور باپ کی خدمت کر کے ملتا ہے۔اس لیے ہر اجر نہ ان کی فضیلت اور ولایت کی وجہ سے ہے اور نہ ہی ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے اس میں کمی واقع ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ والدین کا ادب اور ان سے احسان کرتے وقت ان کے سیرت و کردار کو دیکھو بلکہ غیر مشروط طور پر والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم آیا ہے۔

اسی طرح سورۂ بنی اسرائیل کے اندر بھی حکم توحید اور نفی شرک کے ساتھ والدین سے احسان کرنے کا حکم اسی ترتیب کے ساتھ آیا ہے۔

واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لا تعبدون الا الله و بالوالدین احسان۔ (سورۂ بنی اسرائیل)

Marfat.com

اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے حسن سلوک (احسان) کرنا۔

انتہائی اہم فریضہ

اولاد ہونے کے ناطے ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ حکم الٰہی **فلا تقل لھما اف ولا تنھرھما ۝** کو دل و جان سے بجالاتے رہیں اور کبھی اپنی زبان سے ایسا کلمہ نہ نکالیں جو ان کی دل آزاری کا سبب بنے۔ یاد رہے کہ بڑھاپے کی حالت میں والدین کی طبیعت بچپنے کی طرف لوٹ جاتی ہے اور عین ممکن ہے کہ وہ بات بات پر بے جا ضد کرنے لگیں لیکن سعادت مندی کا تقاضا یہی ہے کہ ان کی ہر بات خندہ پیشانی سے سن کر برداشت کر لی جائے۔ ان کے بار بار ٹوکنے پر دل میں ملال نہ لایا جائے اور ہر حال میں ان کی خدمت کرنا اپنا شیوہ بنالیا جائے۔

ایک سبق آموز حکایت

بچپن میں سنی ہوئی ایک حکایت کو موضوع کے حوالے سے یہاں بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ایک شخص کی والدہ بوڑھی ہوئی اور بڑھاپے میں اس پر وہی کیفیت طاری ہوگئی جو اوپر بیان کی گئی ہے' ایک دن وہی شخص ماں کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بڑھیا کہنے لگی کہ بیٹا! یہ کس چیز کی آواز آ رہی ہے؟ وہ کہنے لگا اماں جان کسی چیز کی آواز نہیں آ رہی۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ وہ پھر کہنے لگی کہ بیٹا آواز آ رہی ہے مجھے بتاؤ کہ کس چیز کی آواز ہے؟ وہ شخص پھر کہنے لگا اماں جان یہ محض آپ کا وہم ہے۔ یہاں کوئی آواز نہیں آ رہی۔

بوڑھی ماں نے پھر زور دے کر کہا۔ میرے کانوں میں آواز سنائی دے رہی ہے بتاؤ تو سہی یہ کس چیز کی آواز ہے؟

اس نے کہا یہ محض آپ کا مغالطہ ہے کسی چیز کی آواز نہیں آ رہی۔ بڑھیا نے

Marfat.com

متعدد بار یہ بات دھرائی اور بیٹے سے رہا نہ گیا اور وہ آگ بگولہ ہو کر کہنے لگا۔ آپ نے آواز آواز کی یہ کیا رٹ لگا رکھی ہے۔ آپ ناحق ہمارا دماغ چاٹ رہی ہیں آپ کا شاید دماغ خراب ہو گیا ہے خدا کے لیے ہمارے صبر کا مزید امتحان نہ لیجئے اور یہ تکرار بند کر دیجئے۔

ماں نے یہ بات سن کر بیٹے سے کہا کہ فلاں صندوق میں ایک کاپی پڑی ہوئی ہے وہ ذرا لے آؤ۔ وہ شخص صندق کھول کر کاپی لے آیا تو بڑھیا نے اسے بتایا کہ جب تم بچے تھے تو ایک دن تم نے ستر بار ایک بات پوچھی تھی جس کا جواب میں نے اتنی بار تمہیں چوم کر دیا تھا۔ تو پوچھتا جاتا تھا اور میں پیشانی پر کوئی شکن لائے بغیر جواب دیتی جاتی تھی۔ لیکن اے بیٹے تو اپنے اور میرے صبر کا موازنہ کر کہ تو نے ستر بار پوچھا میں نے پیار سے ستر بار جواب دیا میں نے سات بار بھی نہ پوچھا تھا کہ تیرا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور تو مجھ پر برسنے لگا۔

دو قرآنی احکام

یہی وہ کیفیت ہے کہ جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ والدین سے حسن سلوک کرتے رہو اور اپنی زبان سے اف تک نہ کہو اور کبھی سخت لہجے میں ایسی بات نہ کہو جس سے ان کی دل شکنی ہو جائے۔ اللہ رب العزت نے خصوصیت کے ساتھ انسان کو یہ تربیت دی ہے کہ اپنے ماں باپ کا بڑھاپے میں خاص خیال رکھے اور خبردار اس دور میں ان سے نیکی اور بھلائی کرنے میں کوئی کوتاہی نہ ہونے پائے۔ یہ بہت بڑی آزمائش اور صبر کا امتحان ہے۔

قرآن حکیم میں والدین کے بارے میں دو حکم دیئے گئے۔ ایک تو یہ کہ ان سے نیکی اور احسان کرنا تمہاری بڑی ذمہ داری ہے دوسرا یہ کہ جب ان پر بڑھاپا غالب ہو جائے تو ان کا خاص خیال اور ان کی دل جوئی ہر حال میں کرنا فرض ہے۔

Marfat.com

والدین اولاد کے لیے جنت بھی ہیں اور جہنم بھی

حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا یا رسول اللہ میرے آقا والدین کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیے ان کے کیا کیا حقوق ہیں؟ آقائے دوجہاں نے والدین کی نسبت سوال کرنے والے اس شخص سے فرمایا کہ تمہارے والدین ہی تمہارے لیے جنت ہیں اور وہی تمہاری دوزخ ہیں۔ حدیث مبارکہ کے الفاظ:

هُمَا جَنَّتَكَ وَ نَارُكَ (سنن ابن ماجہ، ابواب الادب باب برالوالدین)

وہی دونوں تمہاری جنت اور وہی تمہاری دوزخ ہیں) پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ تمہارے والدین ہی تمہارے لیے جنت ہیں اگر تم ان کی خدمت بجا لاؤ گے اور بصورت دیگر تم ان کی خدمت ترک کر دو گے تو وہ تمہارے دوزخ میں پہنچنے کا موجب بن سکتے ہیں۔

ایک سبق آموز فرمان

والدین کی خدمت گزاری بڑی سعادت مندی ہے اس کا کچھ اندازہ اس حدیث پاک سے ہوسکتا ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوتا ہے اس نے عرض کی کہ آقا مجھے جہاد پر جانے کی اجازت دے دیجئے۔ جہاد میں شرکت بہت بڑی نیکی اور بظاہر ایسا عمل ہے جس کے بارے میں قرین قیاس نہیں تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے نیک کام سے روکتے یا اس کی آرزو کی تکمیل سے منع فرما دیتے۔ لیکن آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص سے استفسار فرماتے ہیں کہ اے فلاں بتا کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں وہ اثبات میں جواب دیتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

ففيهما فجاهد۔ (صحيح بخاری، کتاب الادب، باب لايجاهد الاباذن الوالدين)

Marfat.com

تو ان کی خدمت کر یہی تمہارا جہاد ہے۔

سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی کہ تیرے والدین زندہ ہیں تو تو ان کی طرف لوٹ جا اور ان کی خدمت واطاعت بجالا کہ یہی تیرا جہاد ہے کتنا سبق آموز فرمان ہے! پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا کیا نادر اور اچھوتا تصور دیا کہ اپنے والدین کے قدموں میں رہ کر ان کی خدمت بجالانے کو حقیقی جہاد قرار دیا اور یہ کہ جو اس جہاد سے فارغ ہو وہی دین کی سربلندی اور اعلائے کلمۃ الحق کے لیے جہاد و قتال کی طرف جائے۔

تباہی اور ہلاکت کی وعید

اس بدبخت شخص کے بارے میں جسے زندگی میں بوڑھے ماں باپ کی خدمت کا موقع ملا اور وہ اس سے محروم رہ کر جنت کا حقدار نہ بن سکا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی بھری مجلس میں تین بار یہ الفاظ دہرائے۔

اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اس کی ناک خاک آلود ہو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ کس کے بارے میں فرما رہے ہیں؟ آپ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلے۔

وہ شخص ذلیل اور خوار ہو گیا اور تباہ و برباد ہو گیا ''جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔''

(صحیح مسلم۔ کتاب البر والصلۃ والادب، باب تفصل صلۃ اصدقاء الاب والام ونحوھما)

یعنی وہ شخص جس نے والدین میں سے دونوں یا کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور اپنے لیے جنت کا سامان پیدا نہ کر سکا۔ اس سے بڑھ کر بدبخت اس دنیا میں کوئی نہیں۔

والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید

سورۂ لقمان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ۔ (سورۂ لقمان)

اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید فرمائی۔

اللہ کریم نے انسان کو والدین کے بارے میں بڑی تاکید فرمائی یعنی والدین کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیا۔ یہ والدین کے باب میں اجمالی حکم تھا کہ وہ دونوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے پھر اس کے بعد خصوصیت کے ساتھ ماں کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ (سورۂ لقمان)

اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا اس حالت میں کہ اس کی ماں کمزوری پر کمزوری جھیلتی رہی۔

غیر مسلم والدہ سے طرزِ عمل

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں روایت ہے کہ ان کی والدہ یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ کافرہ اور مشرکہ تھیں۔ اس وقت تک اہل ایمان کو کافر و مشرک مرد و عورت سے نکاح نہ کرنے کا حکم وارد نہ ہوا تھا۔ یہ حکم قرآن حکیم میں بعد میں صادر ہوا۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں ان کی والدہ ملنے کے لیے آئیں تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری والدہ مجھ سے ملنے آئیں ہیں۔ حالانکہ وہ کافرہ و مشرکہ ہیں اور ابھی حالت ایمان میں داخل نہیں ہوئیں۔ آپ فرمائیں میرے لیے کیا حکم ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک وہ مشرکہ ہی سہی لیکن ہے تو تیری والدہ۔ اس کے ساتھ تیرا رویہ مثالی حسن سلوک کا ہونا چاہئے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الادب، باب صلۃ الوالد المشرک)

Marfat.com

ماں ماں اے ماں جہیا ہور کوئی نئیں
رب دے رحم دا خاص نموناں اے ماں
بھانڈا اپنی اولاد دے پیار والا
ہون دیندی ناں کدی وی اُوناں ایں ماں
کسے طرح وی بھانویں اولاد ہووے
پیار دیوندی دُونے تو دُوناں ایں ماں
ونڈ کے نعمتاں صائمؔ اولاد تائیں
کھا لیندی الُوناں سلُوناں ایں ماں

میرے دوستو ماں تے باپ ورگی
دولت کوئی وی ہور جہان وچ نئیں
ماں باپ خانہ کعبہ پتراں دا
شان جہاندا آوندا بیان وچ نئیں
ماں باپ دا شان جو سمجھدے نیں
تلخی اوندی انہاندی زبان وچ نئیں
ماں باپ دے ہین گستاخ جہیڑے
رہندے کدی اوہ پُت امان وچہ نئیں

Marfat.com

مانواں مانواں نے مانواں دا بدل کوئی نئیں
مانواں باجھ بہار بہار کوئی نئیں
ماں نئیں جس دی اوس دے لئی دنیا
خار زار اے گلشن زار کوئی نئیں
روپ رب دا ماں نوں کہن والے
دا نے کہن تے پھر انکار کوئی نئیں
ساری دنیا نوں لے آزما صائمؔ
ماں دے پیار ورگا دیندا پیار کوئی نئیں

عظمتاں کی کی سناواں ماں دیاں
تار دیندیاں نیں دعاواں ماں دیا
رو پئے پیارے محمدؐ مصطفیٰ
یاد جد آئیاں وفاواں ماں دیا
لال پیارا جد تیکر گھر نئیں آوندا
رہن بوہے تے نگاہواں ماں دیاں
لہندے چڑھدے ہر تھاں دُھماں دُھمیاں
اوہ گوڑھیاں ٹھنڈیاں نے چھاواں ماں دیاں
بال وی ونگاں نئیں ہوندا اوہدا
جہندے پچھے نے دعاواں ماں دیاں
میں حبیب احمد حبیبیؔ کجھ وی نئیں
چُمیاں تلیاں اولیاواں ماں دیاں

مانواں دے دل نرم گلابوں کد کرن قبول جُدائی
کر دیون قربان خزانے کر لین قبول گدائی

پتراں دا ہر عیب چھپاون نہ سُنن کدے برائی
اعظم اوہ محروم مرادوں جہاں ماں دی قدر نہ پائی

ماں ورگا غمخوار نہ کوئی جانے کون حقیقت ماں دی
کے ولائیتوں کے بازاروں نئیں لبھدی شفقت ماں دی
جس دے پلے عمل نہ کوئی نت ویکھے صورت ماں دی
اعظم لکھ حجاں توں افضل اک وار زیارت ماں دی

علامہ اقبال کہتے ہیں

کس کو اب ہو گا وطن میں آہ! میرا انتظار
کون میرا خط نہ آنے سے رہے گا بے قرار
خاک مرقد پر تری لے کر یہ فریاد آؤں گا
اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا
تربیت سے تیری میں انجم کا ہم قسمت ہوا
گھر میرے اجداد کا سرمایہ عزت ہوا
عمر بھر تیری محبت میری خدمت گر رہی
میں تیری خدمت کے قابل جب ہوا تو چل بسی
تجھ کو مثلِ طفلک بے دست و پا روتا رہا
صبر سے ناآشنا صبح و شام روتا رہا

Marfat.com

آسمان تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیئے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیئے
لوری گا گا کے مجھ کو سلاتی ہے تو
مسکرا کے سویرے جگاتی ہے تو
مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہیئے
پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیئے
تیری خدمت سے دنیا میں عظمت میری
تیرے پاؤں کے نیچے ہے جنت میری
عمر بھر سر پہ سایہ ترا چاہیئے
پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیئے

دُکھ دنیا دے گھیرا لیندے پا
ماواں جدوں مر جاندیاں
اپنیاں ماواں والی ٹھنڈ کون پاندا اے
مُنہ مَتھا چُم کے تے سینے کون لاندا اے
کون منگدا اے نگروں دعا
ماواں جدوں مرجاندیاں
اپنے پرائے سارے مکھ موڑ لیندے نیں
سمجھ یتیم سارے دل توڑ دیندے نیں

Marfat.com

رہندے دل وچ دل والے چاہ
ماواں جدوں مر جاندیاں

پت بھانویں برا ہووے ماں برا کہندی نئیں
مر کے وی بچیاں دا کدے دکھ سہندی نئیں
کدے لگن دیندی نئیں تتی وا
ماواں جدوں مر جاندیاں

گود ماں دی اے درسگارہ پہلی ایتھوں زندگی دا نصب العین بن دا
ایتھوں داتا خواجہ فرید بن کے دکھی دلاں دے واسطے چین بن دا
پیکر ماں جے شرم وحیا دی اے فیر پتر وی غوث الثقلین بن دا
سیدہ خاتونِ جنت جے ماں ہووے صابر فیر لال وی سخی حسینؓ بن دا

☆

رب قادر کریم رحیم ایسا کوئی رحیم نئیں اللہ پاک ورگا
بعد رب دے ساری کائنات اندر دوجا کوئی نئیں شاہِ لولاک ورگا
دنیا داری دے سارے رشتیاں وچ کوئی ساک نئیں ماں دے ساک ورگا
پتر بھانویں زمانے دا غوث ہووے نئیوں ماں دے پیراں دی خاک ورگا

☆

دو جگ اندر جے توں سکھ چاہنا ایں دساں عمل میں کرتوں کی لیا کر
جس حال اندر ماں ہووے راضی اوسے حال دے وچ توں جی لیا کر
اچا بول نہ ماں تو بول بیٹھیں ماں سامنے لباں نوں سی لیا کر
جدوں تینوں سکون دی لوڑ ہووے پیر ماں دے دھو کے پی لیا کر

☆

Marfat.com

عظمت اوس انسان دی بڑی ہوندی راضی جس تے سجنوں ماں ہووے
جیہڑا جھکدا اے ماں دے وچ قدماں اوہو بندہ زمانے تے تاں ہووے
حضرت اویسؓ وانگ جو ماں دی قدر جانے قائم صدا زمانے تے ناں ہووے
رب وی کہندا اے موسیٰ سنبھل کے آ جدوں سر تے نہ صابر اماں ہووے

☆

حج اکبر دا ملے ثواب اوس نوں نال پیار جو ماں نوں تکدا اے
راضی رب رسول وی ہین اوس تے راضی جیہڑا وی ماں نوں رکھدا اے
راضی ہو کے ماں جے ہتھ چک لوے اوہنوں رب وی موڑ نہ سکدا اے
ٹرجے صابرا ماں جس ویلے پتہ لگدا زمانے دی اکھ دا اے

☆

نعم البدل کوئی جگ تے ماں دائیں کرے لکھ زمانہ پیار بھانویں
دین ماں دا کوئی نئیں دے سکدا پتر جان وی دیوے وار بھانویں
تھوڑ ماں دی پوری نئیں ہو سکدی سارا جگ ہووے غمخوار بھانویں
کوئی ساک نئیں ماں دے ساک ورگا صابر ویکھ لے پھول سنسار بھانویں

☆

ماں دی مامتا سچا اے پیار ایسا جہدے وچ دکھاوے دی بات کوئی نئیں
بعد رب رسول دی ذات نالوں ودھ ماں دی ذات توں ذات کوئی نئیں
جیہڑی لنگے ماں دی وچ خدمت اوخوجئی عبادت دی رات کوئی نئیں
جنے ماں نوں صابرا دکھ دتا ہونی حشر وچ اوہدی نجات کوئی نئیں

رتبہ ماں دا رب بلند کیتا ثانی ماں دا وچ سنسار کوئی نئیں
دردی کوئی نئیں ماں دے دل ورگا ماں وانگوں کردا پیار کوئی نئیں
آپ گیلے تے پاوے اولاد سکے کر سکدا انج ایثار کوئی نئیں
جہدی کنڈ تے ماں دا ہتھ ہووے اوہنوں دونواں جہاناں وچ ہار کوئی نئیں

Marfat.com

پتر بھانویں مذمانے دا ہووے عیبی ماں فیروی پردے کج دی اے
نافرمان تے بھانویں گستاخ ہووے صفتاں کر کر ماں نہ رج دی اے
سیاں کوواں تے پترنوں لگے ٹھیڈا اسٹ ماں دے سینے وچ وجدی اے
طاہر ماں دا عجب میں پیار ڈِٹھا کھاوندا پتر تے ماں پئی رَج دی اے

☆

جاواں صدقے ماں دے ناں اتوں ماں آکھیاں سینے وِچ ٹھنڈ پیندی
نال پیار دے جدوں وی ماں کہیے انج لگدا منہ وِچ گھنڈ پیندی
جہیڑا ماں نوں کرے نہ کنڈ یارو اوہدی کدے وی پنجے نئیں کنڈ پیندی
بے ادب جو ماں دا ہووے صابر اوہنوں دونواں جہاناں وچ پھنڈ پیندی

کملی والے سوہنے محبوب رب دے عزت ماں دی کر کے وکھا دتی
آوندی مائی حلیمہ نوں ویکھ کے تے کملی والے نے کملی وچھا دتی
یاراں عرض کیتی سوہنیا کون سی اے جنوں کملی تے تساں جگہ دتی
فرمایا نبی نے میری ماں ہے جے جہدے سینیوں مولا غذا دتی

دعا

ہے دعا میری ماں جی قبر تیری اللہ پاک سوہنا پر نور رکھے
برسن رب دیاں رحمتاں ہر ویلے سایہ رحمت دا رب غفور رکھے
تیری قبر پھلاں دی سیج ہووے ہر بلا مولا تیتھوں دور رکھے
سجے ہتھ وچ ہووے اعمال نامہ کالی کملی دے تھلے حضور ﷺ رکھے

Marfat.com

جواہر عزیزی
تفسیر عزیزی
چار جلدوں پر مشتمل
بہترین طباعت مناسب قیمت
اہل محبت وعشق کے لئے نایاب تحفہ
دلائل الخیرات
مطالع المسرات
خصوصیات
الابریز
حضرۃ عبد العزیز دباغ
الامام الشیخ احمد بن مبارک السجلماسی المالکی
فتوح الغیب
شرح فتوح الغیب
خصوصیات
الغوث الربانی والامام الصمدانی
سیدی محیی الدین عبد القادر الجیلانی
کی معرکۃ الآرا اور نادر تفسیر قرآن
تفسیر الجیلانی
اردو
تفسیر الجیلانی
صوفیانہ رمزی اسلوب تفسیر
آیات وکلمات قرآنیہ میں چھپے باطنی معانی وحقائق کا بیان
عرفان شریعت کی راہنمائی
توحید و وحدت الٰہیہ کے حقیقی صوفیانہ تصور کی تعلیم
ایجاز و جامعیت
مترجم
صاحبزادہ سید شفاعت رسول قادری
نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
11 داتا گنج بخش روڈ، لاہور
042-37313885
042-37070663